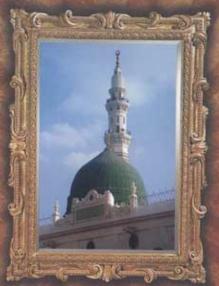
بہ فیض صحبت ابرار بیدر دمحبت ہے بہامید میں میں میں میں اشاعت ہے



اللهة محيت

مزاچ برگجنر می مونت • شزی فئی فی منیدلطیو کلام میر • رنظار تعایم

مجموعه كلام

شيريام الشاه كيم مخرّا خرطانيَّ يَدِيدِ مِنْ مِنْ السَّاهِ كَيْم مُخَرّا خرطانيُّ

م الله المرابع المرابع الله المرابع المر



هرست

برمحبتر في معرفت

11		و في مرتب
14		دلائل توحيدو وجود بارى تعالى
۲۲		ناجات بدرگاهِ قاضی الحاجات
		پھر گنبدخضراء سے منور ہوئے ہیں ہم
ماسا	رحمالله	نالهٔ غمناک دریادِ مُرست د میونبوری
۳۵	ورى رحماللر	نالهٔ غماک به یا دِ حضرت مشیخ میوند
٣٩		يادِ ايَا ہے
٣٨		حضرت يضيخ بجوابوري رحماللدكي
۳9		ماحل سے لگے گا کبھی میرا بھی سفید
100		الذت درد بمثال بآج
١٦		لطف سر دينيس ب جال باز
~~		ترا ذرة عنم اگر إتقائے
ra		مرے آنویں شیخ نہیں ہے

5		
٣2		احتراز ازمشكوهٔ يار وتعليم رضا وتسليم
14		تغيبٍ على برائے شعرائے بے عل
۵۱	یں گے	كل خون ثهادت ميں تھڑا يہ حبم انہيں د كھا؟
		اصلاح كا آسان نسخه
	Lincoln III	زبانِ عثق
۵۸	جبين ساقق	نہیں اٹھتی ہے تیرے سائب درسے اب
		بنادے تربے درسے جائیں کہاں ہم
71		کلام عبرت ناک برائے عثقِ ہوسسناک
40		گلش میں بھی ہوں نالہ صحب را لئے ہوئے
40		كنار آب رئيتي بوئي مين مابي جون
		مرے دل سے گرآہ! بیابانی نہیں جاتی
.44		نه جایا کروتم مجھے چھوڑ کر
٨٢		يلاغيب سيميسكوجام ومينا
49		أتشيال سے ندمحروم كرباغبان
4.	***************************************	مقامِ ابلِ دل كوآه كب ما دال سمجقة بين
Sept.		Jane 19 Control of

۷۱	اخرَ ومعترض محجے ناداں نظرآیا
۷۲	وہ لوگ جس زمیں بیرہے آسمال رہے
۷۴	جادوتے بنگال
ΔΛ	ظالموں کی دیکھ اُجڑی بستیاں
۸٠	میراسرہے اور اُن کا آساں
۸۳	لطف صجب إلى الله
۸۷	گنا ہوں سے حفاظت
۸۸	نصیحت برائے عاشقِ مجاز
Λ9	زندگی میں سٹ دمانی ملی
9+	مخلوط تعليم كا زهب
91	نشهٔ جام ذیر وزبر ہوگئے
٩٣	جب نگاهِ كرم دل كوگر ما گتى
٩٣	موبار بھی گر کے سنبھا ہے آج بھی
۹۵	فيضان عثق
**	

94	عالمِ شباب
	قبِ ْسكتة اور نزولِ ْ
	شوقِ حاضر ئ حرمین مز
	منتوی فرق فی
	🖠 حڪايت چروا اور حضا
	🖠 🕏 حکایت ثاہ ابراہیم ابر
ابن ادهم رحمه الله الله	کرامت ثناه ابراہیم
117	حکایت پیرچنگی
9	حكايت امرأ القير
	حكايت علاج عثقِ م
	متنوی زباق زهرعِثق
ين عياض رحمه الله الله الله	حكايت حضرت فشيل
ت بزرگ کے سات بیٹوں کا جنازہ ۱۳۲	and the second s
INT	شنوى أردو
A MANAGEMENT A MAN	

	مزاج مفيدلطيون
نوش دلى ميرى ١٦٣	یر دهت ہے خدا کی خوش مزاجی
14F	كمر جُحك كے مثلِ كمانی ہوئی
[170	ہنس بنیا کے دل کو بہلاتے ہیں ہم
الما ١٧٦	میرنے ائسس بُت کا جب پیچ
JYZ	يە بولى كھوپۇي حن بتال كى
JY9	میرگرجاتے ہیں پائے یار پ
14 22)	دردِ فرقت کا او ظالم مرے درمال
141	الیی صورت سے میر باز آیا
ومن	کچه مجی نه ہوا حاصل عثقِ بتاں سے م
ے اُڑا دیتے ۱۲۳	شوق طلب نے ہوسش کے پُرز
بيوميس سيسسس ١٧١	ديكه كرعشرت كوميرى حسرتين غائب
120	میر کا دم غیمت ہے
La company	

124		فنيمت جان لومل بيثينے كو
144	ىى	ا ہے مرغے چمن ایک نظرمیری طرف م
۱۷۸		كب تلك صحرانوردي كالكه
149		وقتِ پري شباب كى باتيں
1/4		ٹی وی کے نقصا ہات
IAI		عنيمتزاد
		جانے نددیا باغ سے بادنیم کو
۱۸۳		الله كي قدرت به كداك آفاب كو
		توبرکرلی من سے ہرایک نے
۱۸۵		عثق کی ورانیوں سے کوئی مشتنیٰ نہ تھا
IAY		حُنِ مِجازي كا انجام
IAZ		نالة مسيد ميں مرغوں کی کچھ آواز سُنی
IAA		ندر بانالة مضطر، نه ترانه اس كا
1/19		كس سے بوچيوں بہاركى باتيں
191	نعالی	در ذکرعززم مولوی محرعشرت جمیل سلمالله

اللَّفْتُ عِبْثَ

		3
	مروم مير	
192	تعارف عارف شيخ	1
191	حفرت مرشدی قرة اعینی	
199	יגנונים	1
100	صلوة وكال	
141		1
r.r	سارى جهال مين آپ ساكونى خۇرو نېيى	1
r.m	کس قیامت کی تراپ	1
	غمِ فراق ومسرتِ وصال	1
F•∠	جنت كى مع پئے ہوئے ساقی تھامت جام	and and
r+9	نېيں د بوانه عق جو تيرا د بوانه نېيں	4
rır	مقصديك لوك	
rin		1
PIY	نېين تيس برسول ميں اگ لمحه کو بھی	

MA			يتنهائى	رفيق	
PT		بيمشال	کہن ہے	نشرخ	4
rrr		ہے متی میری	ما قی سے	چثم	7
Prr	نے ہیں۔۔۔۔۔۔۔	بملِ بنائے جانے	نش سے	08.	1
rro		ہ خم رہ گئے	الصرف	قدكم	1
rry			ماهِ تَمَامِ ار		
PPA	ئے جانانہ مجھے ۔۔۔۔۔۔۔	ي ميں خوڪبو۔			1
	22 6		اوتعا	67	1
		100	1		
rr9		ال بوجا	فأ ما لع بيما	ب	1
rr			نات	متفرة	
rmr		ت ا	ملفوظات	منظوه	1
rra			خ مرشد	פנט	1
rrn			(مثنوك	
D.	× ×		*		

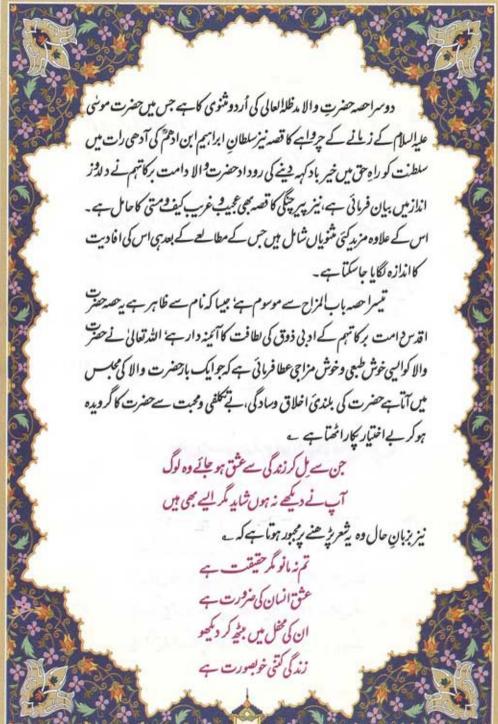
عرض مرتب

الحدالله مرشدنا ومولانا رومی دوران ، جنیدوقت ، مجددِ زمانه ، شیخ العرب الجم عارف البه محضرت مولانا شاه حکیم محراخترصاحب وام الله بقاء بهم کا پهلامجموعه کلام "فیصان مجبت" جس نے طوفان عثق مجاز کا رخ پھیر کرعشی حقیقی کی رغائیول و ربطا فتوں سے آمشان کرکے سالکین کرام کی ربہمائی کا فرلفند انجام دیا ہے ورشنگان راہ طربقیت کوجام محت سے سراب کر چکا ہے اور اب دوسرا شعری مجموعہ "آئیز مجبت" بحرہ تعالیٰ جارے باتھوں میں ہے ، اس مجموعے کے پہلے صفے میں حب سابق آلش عثق حقیقی کو مہمیز لگانے والے اشعار ہیں جس میں حضرت والا دامت برکا تہم اپنے اسرار قلب کی دولت کو یوں آشکا دا فرطاتے ہیں ہے

ہرشرمیرا، غم ہے تمہارا گئے ہوئے اور دردِ مجبت کا اثارہ گئے ہوئے ارض وسساسے غم جواٹھایا نہ جاسکا وہ غم تمہارا، دل ہے ہارا گئے ہوئے

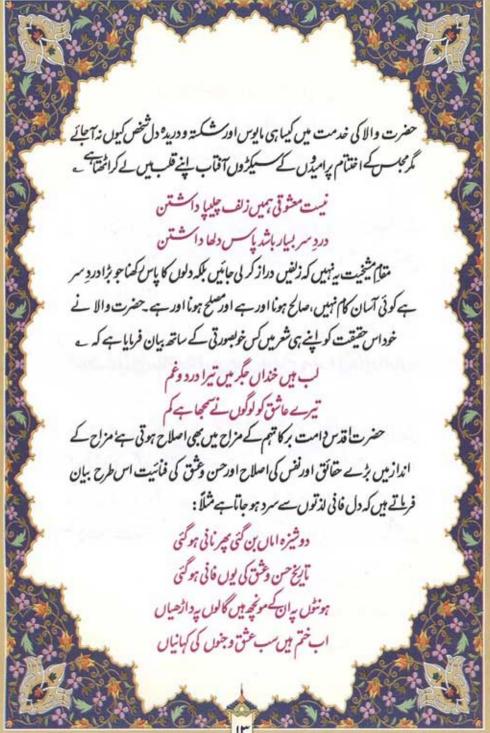
دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں ۔ ابعثق میں ان کی خاطرہم آنکھوں سے لہو برسائیں گے جب ل سے انہیں ہم چاہیں گے،وہ خود ہی کرم فرمائیں گے جب شمِع مجت دل میں لئے مخل میں ہو کوئی صاحبِ ضو پھرعثق خدا کے پروانے خود اُڈ کے یہاں آ جائیں گے

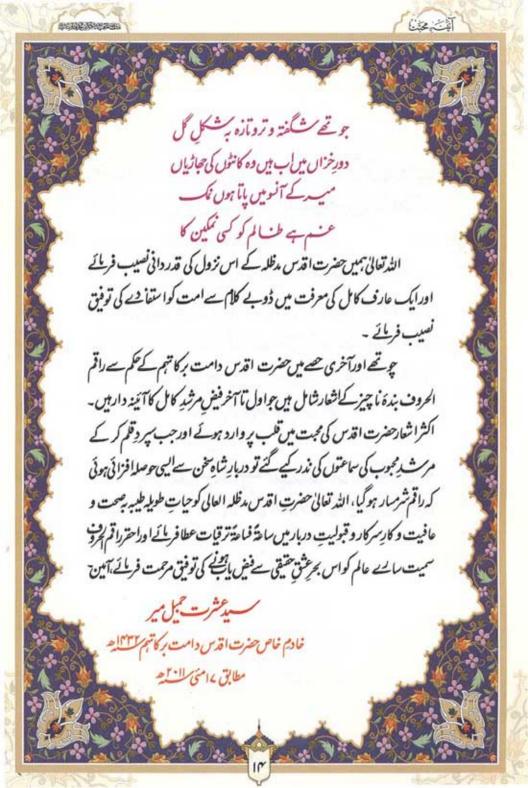


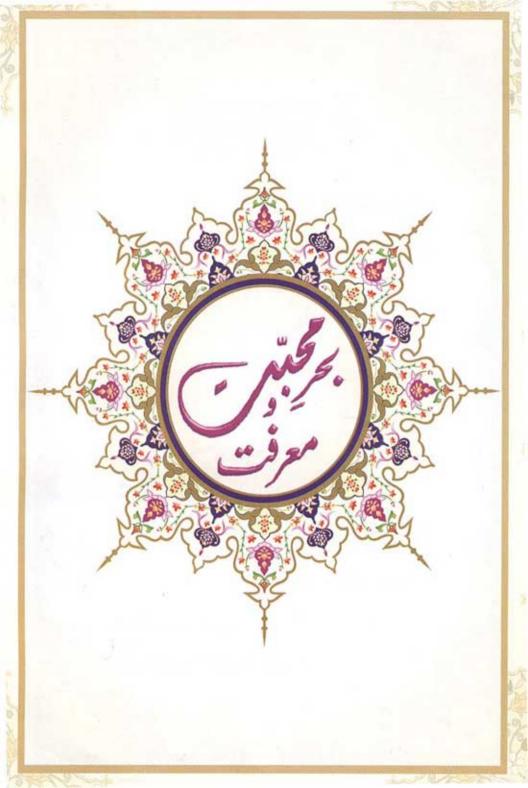




CHARLES SHOW THE









دلالِ توحيد وجودِباري تعا لے حب الے حب ابق کون و مکاں ہے تری تعربیت سے ت اِصرزبان فاک کوکیبا شُرِف تُونے دِیا قطسدة ناياك كوانسال كب آب وگل پر بیرتری صورت گری فهم سے باہرہے یہ صنعت گری مان تھی تسیب ری صنعتوں سے بے خبر بن رہا تھا پیٹ میں ہیں کے بشر ہاتھ کسس کا کام کرتا ہے وھاں جُزيرِ وستِ كرم اعث وجال کارنامے دستِ قدرت کے زے نوميينے بعب ذظاهب رہوگئے



وہ جو کل اِکے نُطفۃ ہے جان تھا لے کے تکا جسیسم وہ انسان کا آفٹ ریں بر دستِ قدرت کا ملہ آفت ریں بر درستِ قدرت غالبہ ہاتھ کو تیرے نہیں ہم <u>دیکھتے</u> پر ہیں مصنوعات تسب ری <u>سامنے</u> تاكەخلقت پەكرىشىيە دېچەكر لاتے ایمال تجھ یہ لے دریم البشر الله الله إيں چپ ہنسپ کو داوری از منی مرده بت خوب آوری" غاکب کواڑ تا فضب میں دیک*ھ* کر لاتے ہیں ایماں ہُوا پر بے خطر عقل استدلال کرتی ہے وہیں ہے ہُوا یہ خاکے اُڑسے نمیں

آلينت عبنا

یٹیول کی خوسشبوجال پاتے ہیں ہم 🎉 بَرُ وُجِود كُلُ لِيتِينِ لاتِے بين ہم عقل استدلال کرتی ہے وہیں ہو نہ ہو ہیں پیھُول مُفنی ۔۔۔۔ کہیں یھُول کی خو*ش*بو کو بن <u>دیکھے ہوئے</u> ہم بھت یں کرتے ہیں کس بیفلسے جب کماں سے تیب میراں ہوگیا يتمييه زظاهب راوركمان مخفي ہُوا عقل استدلال کرتی ہے وہیں بے کماں یتب راُڈس کتانہیں تیرال تاہے ہوا میں جب کمیں ہے کیسیں پردہ کماں بھی بالیقیں ایک چیونٹی دات میں آہستہسے چل رہی تھی دانۃ گٹ دم لیے

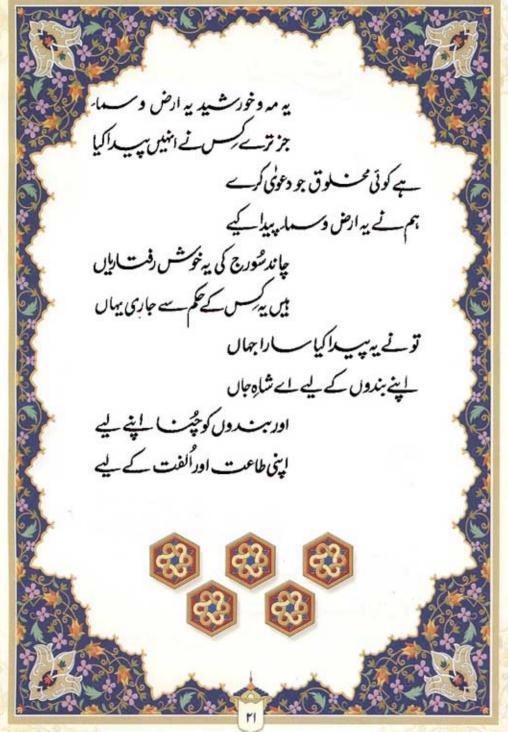
AND STATE OF THE S

المنت المنتاك

وانهٔ گٺ دم کی حرکت تھی عیاں چيونطي تھي ظلمتِ شب ميں نهاں یہ جوحرکت دانہ گٹ م کی ہے اِس میں حرکت چیونٹی کی مخفی ہے حبان مفنى ب نظرسه الميتسي پرعلامت ہے کیا ہے۔ پریقیں يعنى كيته بين سبحى إنسان ميي حرکتِ تن حرکتِ جاں سے ہُوتی صد ہزاداں یہ نظب ترغیب کے لے حتُ دا ث ہد ہیں تیری ذات کے تاكه بچپ نیں تجھے تیرے بہاد يؤمنون بالغيب سع ہوں شا دباد تاكه بهندول پركرے حجت تمام تا نه ہو إتمام حجت تثنه كام

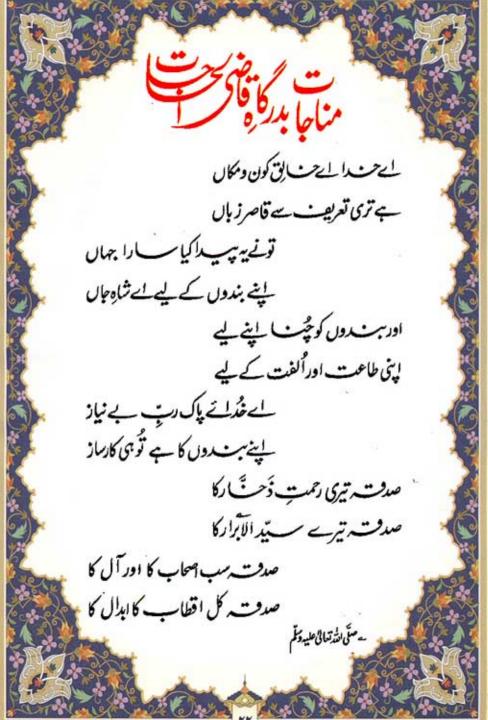






STREET, STREET,

المنابعة ا



CONTRACTOR DE

آلِثُتُ عِنْنَا

صدف إن أمّت كف رُنتاض كا صدفت میرے مریث فیت فن کا صدت تیرے حضرت أبرار كا صدت تیرے حب سلة اخیار کا اے فرائے یاک لینے فضل سے پ^ۇن لے مجھ کو آخرت کے <u>واسطے</u> لے نُدلئے یاک لے رہ لیب تیرے ہی محت ج ہیں سانے عباد گرحیب میں نالائق و بدکار ہوں ا پنی بیک کی سسے زیرِ دار ہوں میں ہوں حن لی گرچہ استعداد سے پر توستَّع ہے تری امادسے ہم نے گو گساخیاں کیں راہیں گوگرے مسم معییت کے جاہیں

آب ہیں لیکن اشکیار وسٹ رمیار لینے کر تو توں یہ کے پروردگار تیری رحمت سے ہمپارا اِنفِعال هو مشبولِ بارگاهِ ذوانحبـلال كرنه وأيسس تؤمجه دربادسي ہُوں میں ہسہہ ور تری سرکارسے جِس كوجائع تُوكرك ابيت اولي تونهيل يابن دفن كالمليحنني جو مش میں آتے جو دریا ر^مسم کا گېرصب د ساله ډو فيزاولب. صدفت رحمت واسعه كالب كريم عفوف رما ميرع صب إن عظيم بھیس میں ہوں پاکپ ازوں کے ترہے گونہیں امسال ہیں ایسے مرب

新田原松和2000

こまと、ご前

نقل کی برکت ہے لیکن ایجٹ ا لینے پاکوں سے نہ کر مجھ کو حب دا الع حب دا تا بع رہوں تنہ را سدا هو نمڀ رانفس مڀ رامقت دا اے حبُ دانے یاک اے پروردگار سخت دحشسن ہے یہ میب اِنْفُسِ اِ گر نہ ہو وے قضل تیب را لیے کریم میں رہوں بس ننگب سشیطار جبیہ گر ہوتئی۔ را فضل اے رہت رحیم حانِ صدّلعيت ان ہو يہ حب إن قيم ہممت یں کے شسس بدابلیس کا کام ہے کہس کا محض تلبیسس کا شمکش میں پڑ گئی حب اِن حزیں لعب ذ ازنفسسِ بدبنس لمتسرير

تیری جانب سے نہ ہو رحمت اگر رہ میں ایٹے سوتے مقر موکشیدہ گر رہیدم کوُتے تو ہون پر درست و<u>بر بازوئے</u> تو صدفت تیرے جذب کا لے ثناہ جاں صدت رشان يجتبي بربب رگال حب اِن مهجوراں کو از راہ نہساں جذب كرك كے مرے جذاب جاں ك خدلت ياك ك يروردگار بُرُز ترے ناصب رکوتی میں انہار ہم صنعیفوں عاجب روں کو لیے خدا دستگیری کا تری ہے آسسرا آپ کی عظمت کاحق میرے الہ کچھ ننیں مجھ سے ادا ہو تا ہے آہ

TOP ST

اے فداتے یاک اے دہب کریم بخشش دے میرے گناہاغطیم صدقهت إن جذب كا اپني كريم بهُ ذ جانے وے مجھے سوئے جیم صدمت فیکن شیخ کا لیے شاہ جاں جذب کرلے مجھ کواز راہناں صدحت فيفن مرث وعب الغني ہے مجھے اپنے سے تو تجھ آگہی صُدِ قے حضرت پھُولیوری شاہے توعط كرمجھ كونعب ہے آھے یادکریے لے حب دا تحشتی مری – بهب يفين مُرث وعب دُلغني ''ر<u>ا یے مح</u>ھلی جیسے پانی کے بغیر دے ترک کس سے بوالینے بغیر

قرب كى لذّت حِكما كرك حث وا رُنج دُوري بين نه كرميب مُرب تلا یا ہِ شب کو روزِ مہوری نہ دے جان قربت دیدہ کو دُوری نہ ہے آپ کا قرب وحضوری کے خدا بهتراست از نعمت بردوسرا ذرّه سايه عن يت كاترا خوب تراز لاکھ طاعت بے رہا ورنه میراغسس سرکشس کے خُدا تیری نزدیکی سے رکھت ہے جُدا

کیونکہ شبیطاں بے عنایت کے زی قىدىمى ركھت ہے مجھ كونفسس كى

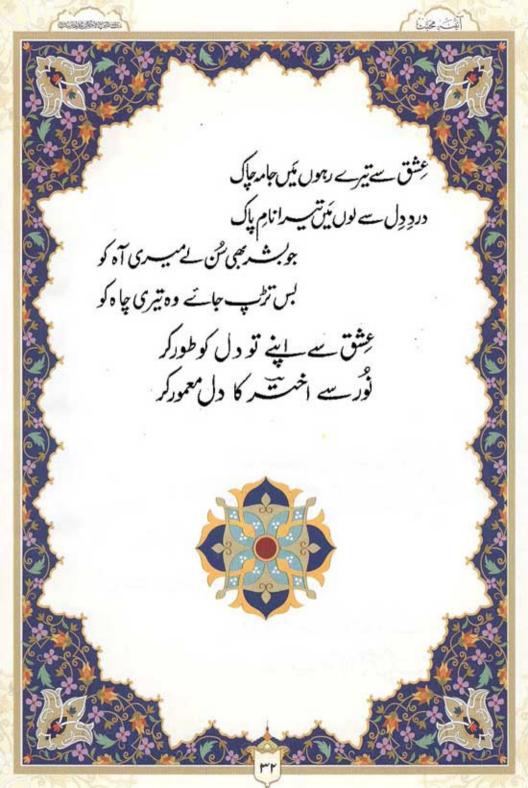
> معصیت کی ذلّتوں سے لے حبُ دا هونه رسوابب رهٔ عاجب زیرا

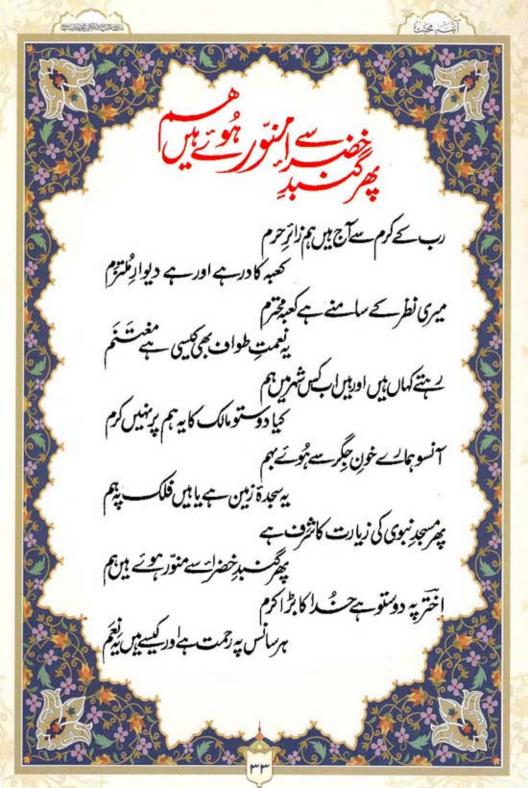
نفس کے ہاتھوں سے رسوا کربکر آہ بیں کپ تک چھروں بے بال و پُر باب رحمت پرترے کے شاہ جاں دے رہا ہوں دستکبآہ وفغاں كط كتى اكع شىمىسىرى سسطى مضطرب ہو مُرغ بِسل جِس طح تیری جانب سے نہ ہوگر اِجتذاب کوئی ہوسکتا نہیں ہے باریاب تیری رحمت کااگر ہومنتے باب بندة عاجب زترا هو كامياب آه ره سکتاہے کب کوئی حجاب ففنل کا تیرے جو نکلے آفتاب كے حت داوندا ترے افضال ہے طالب رحمت ہیں مسکم برحال سے

POSSESSES AND ADDRESS OF THE PERSON ADDRESS OF THE PERSON AND ADDRESS OF THE PERSON ADDRESS OF

آلِثُ عِنْنَا

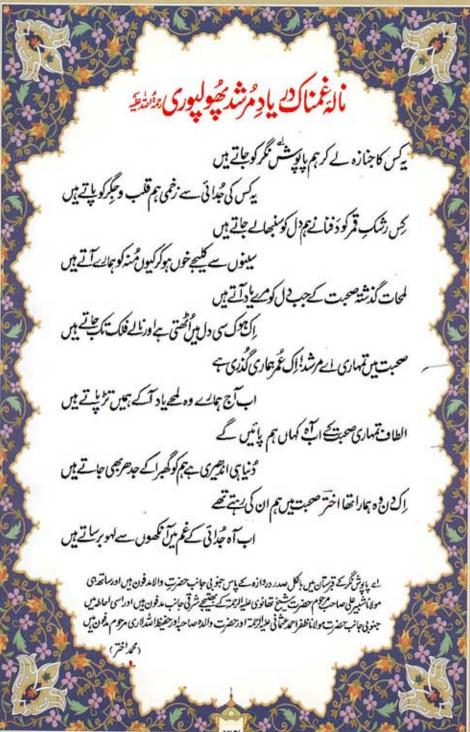
جِس کوشی راه مے جوبھی ال وہ ترے دست کرم سے ہی ملا ناخن تدسب رکیس جانے کے بعد پردہ اسباب جل جانے کے بعد بس تری جانب ہے اب سے میں مگاہ ناؤمب ري يار ہوسب رے إله گرتوجاہے پاکہ ہومجھ سے بلید فضل سے تیرے منیں کچھ بھی بعید ليحث اوندايه مسيسري مثنوي جویڑھے کس کو ہوتجھ سے آگہی بھردے تو ہرشعب ریں انوارمِشق جس سے ہوں ظاہر ترے اسرار شق ہومرا ہرشعب رایبا درد ناک جس سے بیپ اہو تراہی ثق یاک

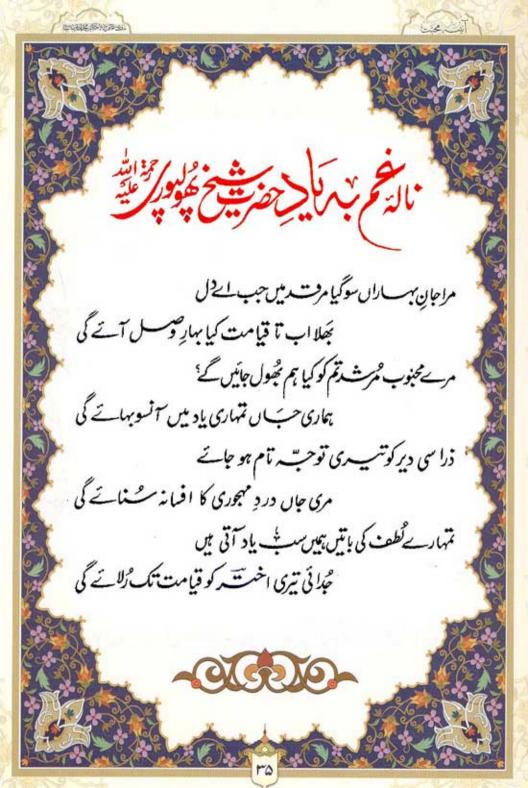






اللُّ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الل









باد اتام

معنی حضرت شیخ بچولپوری کی خدمت میں گذائے دھے کے سوارسال اور حضرتِ والا کی ماد میں احقر کی آہ وفغال محمد اختر عفا اللہ عنہ

سشیخ کامل کی مجھے تھی جبتجو تانہ دھوکہ ہے جہار کی اُگ بو آخِریش وہ ش ہو کامل مل گیا چرخے دل کا ماہ کامل مل گیا

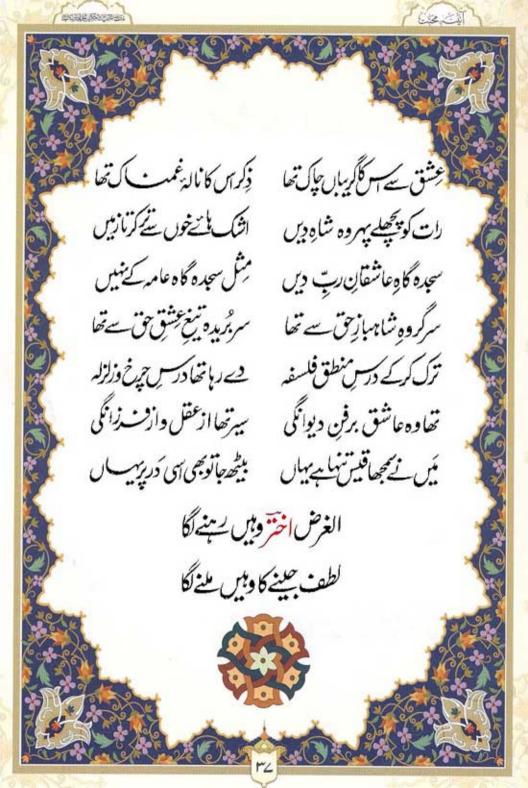
سینه بریان حبیث مرای آه سرد تها سرا پاجشق حق وه پیرمُرد

هربن مُوسے عبت كاظهور چشم تھى غمّازِ عِشْق إصبور

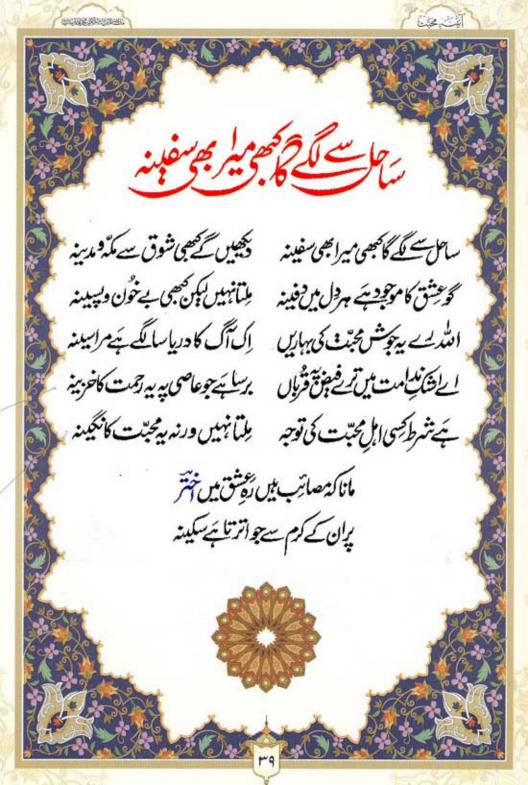
فرش پرِ ذاکرتھی اس کی خاکِ تن روح اس کی عرشس پرجلوہ گن م

نعرہ ہائے لا احب لا فلیں کررہاتھا ڈسب م و شیخ دیں جسم اس کا زائرِ کوئے سے م

عان اس كى تھى ورائے آسمال خاكب تن كا تھا خُدا ہى گلمبال



حضرت تح ميووي كى شان عاص ت یاد آتی ہے مجھے جب بھیولیوری زندگی ياربا تفاحبك مين درسن بازويندكي ذرّہ ذرّہ سے ملاکرتا تھا درسس سادگی ایک فٹ مزانه سکھا ماتھا ہے دیوانگی تِعبدافني سيرستِ عِشق ركبريا كياوه عاشق تھے ۽ نہيں بلكربرا پائِشق تھے پی کے دریا بھی جنیں ہوتی تھی آسودگی





، درب شال ہے آج

حضرت بھُولپۇرى قدس سرەالعز يزىچے ہمراہ كانپورمحلە كرنبل محنج بمكان جناب حاجى سلام الدین صاحب 1943ء کے زمانہ قیام میں بداشعار مجوتے تھے اور میرے ایک دوست ماجى عبدالروف صاحب ميراك الناشعاد كوعلس احباب يرث فلياكرت تصح كبحى تسجى حضرت مُرشدى بُجُيول بُورى قدس سرّه العزيز بجي إمحابس مين تشريعيت ليكهة تصدر تقريبًا بيتم الثعار صرتِ والاقدس سرّه ك شُغ بُوعَ بين اور سُسُفتة وقت حضرتِ والايرعجبيب كيفيت طاري بوحاتي مفي -

دولتِ قرب لازوالہے آج مشتری ان کا ذو انجلال ہے آج وم بخودتيرا قيل و قال ہے آج ہاتھ میں قرب لازوال ہے آج

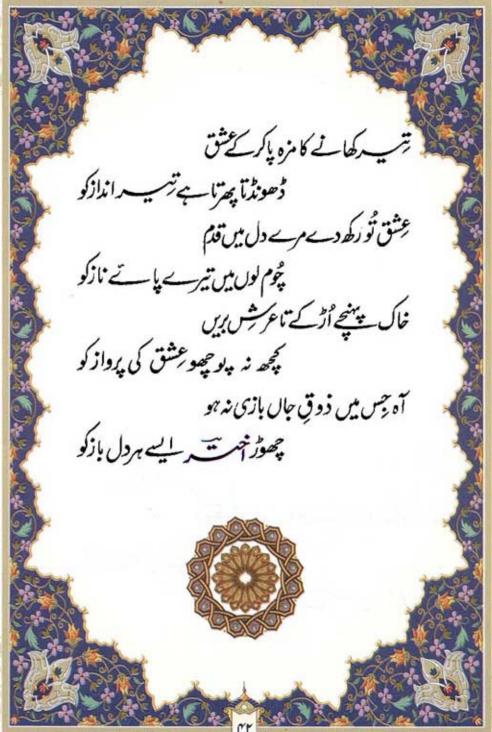
لَدِّتِ ہُجِرُو اللہے آج گوہران عن مرے ہیں کہیں عِشق کی بارگاہ میں لاھٹ نیم جائشق نے کیالیکن آج خت بهمهربال ہے کوئی

لذّتِ دردبِ مثال ہے آج

له يرتعرحفرت مولانا محداحه صاحب پرتاب گذهی دخم الندعليه كاب-

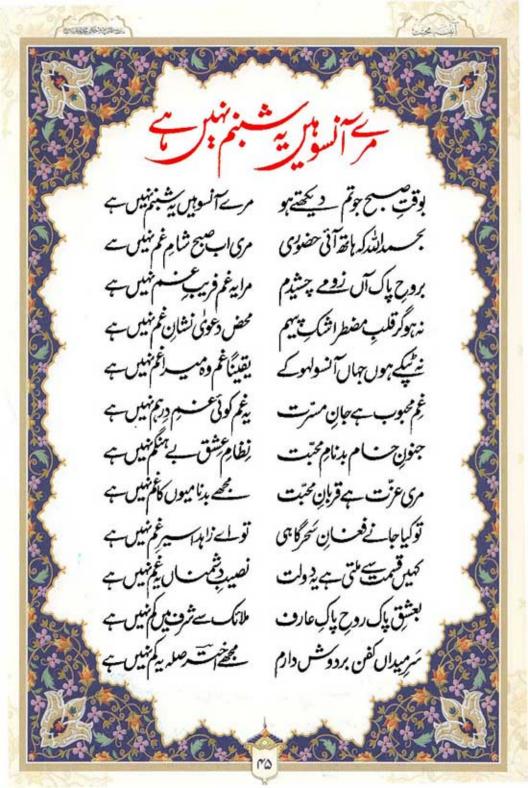
CHORNESSANIES ئے دینے میں ہے جاں باز کو کب بُوس اس کی۔ م ہیں زمانہ سے از کو عِشق تُوانحبُ م كويبنچے گاكب در دِ دِل جواور بھی افٹ بُوں کرے ڈھونڈتا ہوں <u>ایسے حب</u>ٰارہ سازکو تیری خاموشی لیے ہے فکر دوست کون سمجھے گاڑے ک

آلمت عبنا



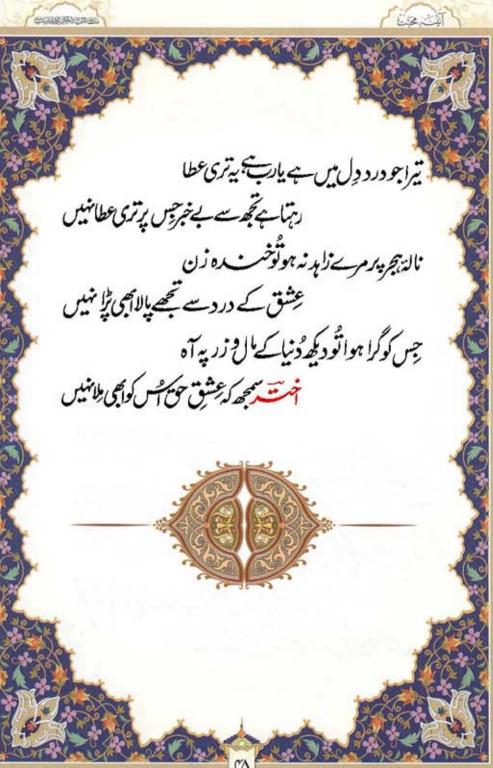
ترافزة الرهر تص آر ت بن ارض وسماكے نداستے کم ہے مرے دل کومیٹ کن بناتے پیمشس حب لوہ دکھائے توسيينے میں پیرکون دل اب میں ان کی خرشس میں ہوں اب محولڈت جو چاہیے وہ اُب میری محفل میں آئے به جس پیرست ربان ہوں دونوں عالم طروکہی عنہ سے <u>الر ہوتے</u> کو الملح دل كو ناحق كوتى ك ہو آزاد فورًاعٹ وجب ںسے ترا ذرّۂعٹ اگرھٹ

ا وقت کیاآ گٹ واپسی کا " پیجس نے تحب نی کے پردے اُٹھا۔ ی خاکب بن کرے آؤ وه محسسروم ہے جوبیاں سر آٹھ یحی اہل دِل سے وہ دل کو گائے عجب کیا کہ آئے کہی وقت ایٹ مری آو دل ہے یقیں سِ تنب عِشق سے جب سِجْھے آگہی تھی مری رگ میں کیوں تونے نشتر لگائے ئے کی طالب ہے برقانہ فطرت مگس کو مگریه کهساں را عجب دردمیں اُن کے لذّت ہے اخر مباركب حصي أن كاغم باتحداث



یا توبردے کوجلوہ بنا ہے یا توحلوے سے بردہ اُٹھا ہے سارے عالم کو مجنوں بنا ہے حُسن کا کوئی پردہ اُٹھا دے این دیوانه مجد کو بنا ہے ہوش کیرے رُزنے اُڑا دے سوزول کااثراب کھا ہے الثك بين خون دِل جي مِلاف ۔ یفنس ہی کوکسشیں بنا دے يافس سے مجھے اب رہا کر ا کے حسن دوس کم زیں پر ظلمتِ دہرکومکا ہے جامِ تسليمِكا مل بلاف دِل کی حسرت سنے قورِل مجیفظر عِشْقُ الْقِ مرافوں بہانے میری مطی کوکر دے موارت أتث نهاس كوالني عِشْق كالأكتم سن برلاف

ليمرضك لسليم سبث كوة يارمشق ميں ہر گزنجي رُوانهيں اُن کی ہراِک ادا کبھی میرے لیے جفانہیں ظاہر میں گو بلاس کسی سیے ہوتے جِس میں ہاری صلحت مضمرہے وہ سزانہیں بندوں کاعشق ناتمام ہو نامنیں ہے آہ تام نفس کی مرضیات کاجب *اکترخو* ہ^ھوہنیں اُن کی مرادہے اگر مسیسری بی^ن نامراد مال أن كى رضا ہى جائے ميرى تو كچھ صدانتير بخفاكو جوجوليب نداب مجفاكوهمي بووبي عزيز ے کے کریں گے کیائسے میں تمنی

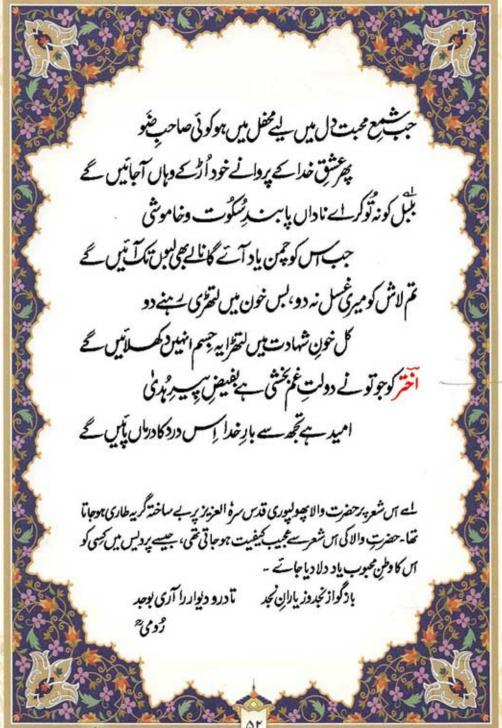


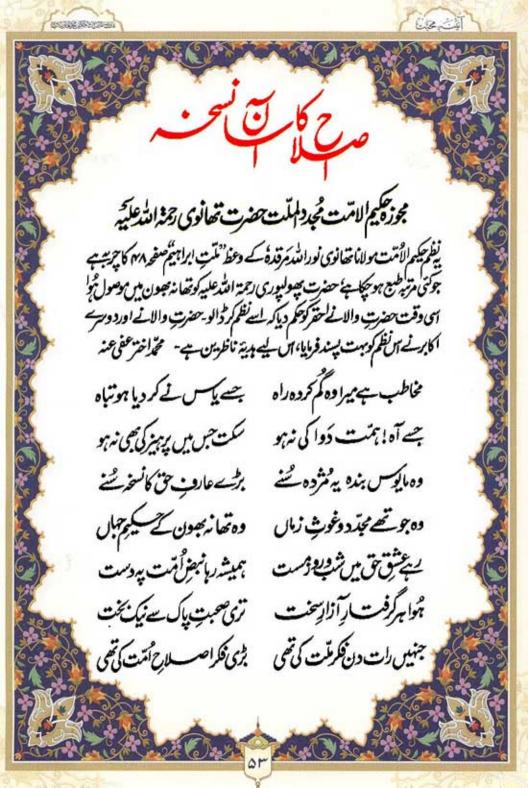
ع برائے شرحی ا عمیب ل دُنیائے دُوں ہے خواب پرنیثاں لیے ب<u>ُوئے</u> سُرستِ عشق جِمنسِ جاناں لیے بھے حاضر ہوں سَربُّفٹ میریٹ داں لیے جُوٹے ہررگ ہے جوش خون شیداں لیے ہوئے پروانهٔ اُلفت تو جلے ست مع پر لیکن جلتی ہے شمع آوعت ریباں لیے ہُوئے برباد زندگی جو تھی عِشقِ محبُّاز میں آئی ہے موت ممرُدۂ حِرمال کیے بھوتے معسلوم هوگی عارض و گلیشو کی حقیقت ٹاداں مکن ہیں حن ار مُغیلاں لیے <u>ہُوتے</u>

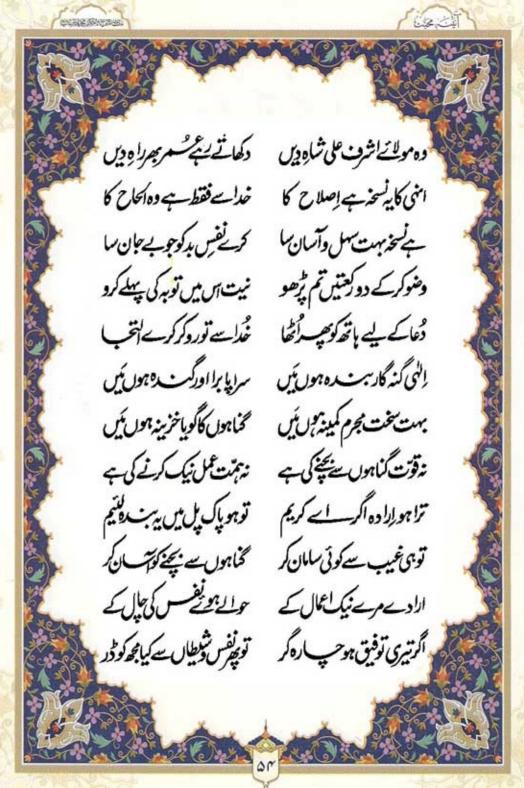
غافل ہے آخرت سے اگر خبط شاعری بے کار خوش ہیں داد کا ساماں لیے بھ<u>وت</u> قرآن میں اجازت ہے اگرشع*ے وسخ*ن کی اعمب إل نيك * فحكر اور إيمال ليے ہيُّوتے کوئی بھی ہوجوسیرت نبوی سسے ڈور ہو إك جانور بصصورت إنسان ليع بمُوت دھوکہ نہ دے کہیں مجھے دُنیائے بے ثبات آتی نزاں ہے رنگب بہاداں لیے ہجوتے احسکسِ سخت کوشی العن ظریجے ہے جب تکٹ نہ چل کا بھی بیاں لیے ہُوتے مِّ نِفرے سے عری جست منیں مجھے کہت ہوں میں ہدایت قرآن لیے ہوتے

ابعشق میں اُن کی خاطرہم آنکھوں سے لہور رائیں گے حب دل سے اُنیں ہم چاہیں گے وہ خود ہی کرم فرتیں گے مخلوق ہے ادنی ساسورج جب اُس کو نہیں ہم دکھ سکے <u>چیرخالق عالم کاحب لوہ دُنیا میں بھلاکس پَایں گے</u> آناہے مجھے نالوں میں مزا، کے زاہدِ نادال طن نہ کر جب شق ہے ان کا دل میں *مرے پیرکیوں نیمجھے ب*ریائیں گے كيول آهيس تحجية ناثير نهيس كمياع شق كادل ميت يزمين جب نُورنہیں خود ہی دل میں منبر پر وہ کیا برب میں گے جائیں گی کھی آبیں دل کی ، بالاتے فلک ماعرشِس بریں یہ درومحبت سے نالے کچھ رنگ تو اپنا لائیں گے

المنتبعين

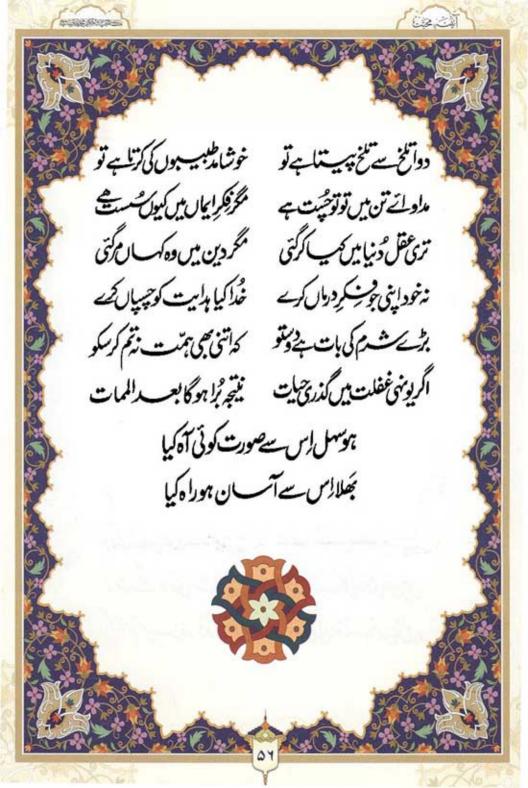






آليت عين

يئر ببنده ترابهو المحض نام كا بنا وے کرم سے مجھے کام کا مريحسنرم كوتوعطا جزم كر تلوّن مزاجی مریخست کر عطاكر___مجھے ذرّہ دُردِدِل ترا در د موجائے يہ آپ وگل تری بندگی سے ہوء تت مری روغیب سے کرمری رہیری دكهاغيت مجه كوراه نحات بلاليني مرف كوآب حيات گناہوں کے نب رکوموکر كرم سيخط ؤں كوتوعفوكر كزالول كالجيع عفوابيث قصور يفيناً گُذِنجه سي بول كيفرور ندامست كابرروزاخهاربو غرض روزان طسسرح قرارمو عجب كيابهت جلدان كاكم بدليت كاسسامان كرويهم وه كردے تجھے باك برعيب بونصرت ترى يردة غي<u>ب</u> نەفرق آئے گانچھرتنی آن میں نه بیٹر لگے گاتری شان میں تحيمون كى سُنآب توبدليل اگرچىتىپ دا درا جۇپ ل



CHARLES COMMON

آليت عبن

زبان سو

درِدازِشربیت کھولت ہے زبابِ شق جب کچھ لولتی ہے

رخردہ محرِحیرت اُسن باں سے بیاں کرتی ہے جو آہ و فغال سے

بولفظول سے جوئے ظاہر معانی وہ پاکتے نہیں دردنمانی

لغنت تعبيركرتى بمعانى محبت لككتى بهاني

كمال بإوكه صدرا بازغريس شال وغم بدل كالشيس

مردولت يلتى بكهال سے باقل كيل طے كى يہ جا سے

يملتى ہے خُدا کے عاشقوں سے دُعاوَں سے ورانک صحبتوں سے

وہ شاہ دوجهان حبر ل میں آئے مزے ونوں جہاں سے بڑھ کے باتے

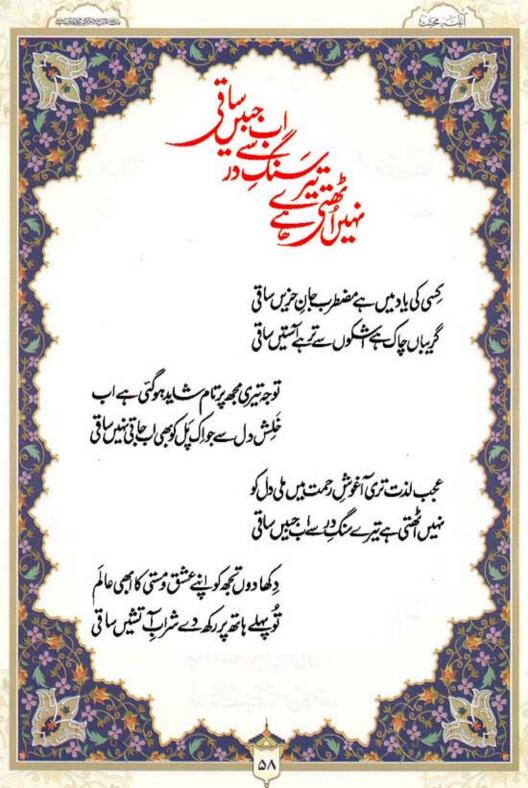
ارے باروجوخالق ہوکشکر کا جال شمس کا نُورِست مرکا

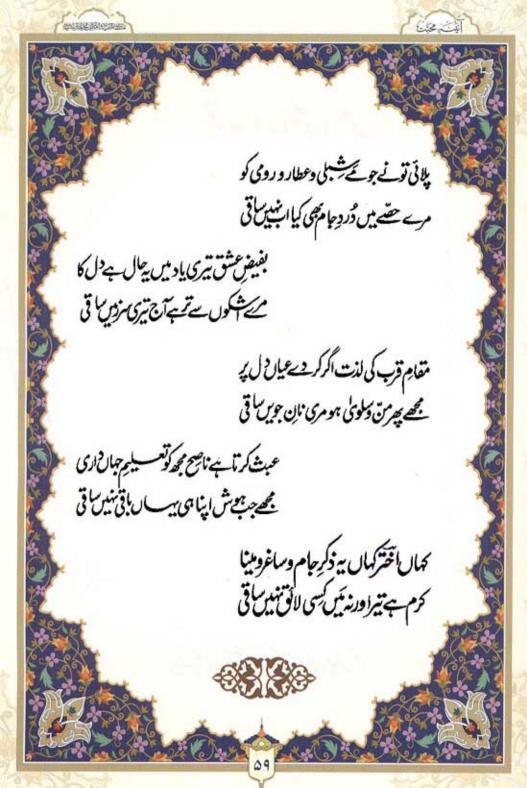
نه لذّت پوچه پیرو کرم باکی صلاوت نام پاکیب را کی

"گویدزیر سبب بیعشق برباک چیسبت خاک را باعالم باک["]

يددولت دردِ إبلِ دل كي المُخرَّز

فدا بخشجيه اس كامقدر







المنتبعين

بنادے درسے بین اسم

كرين كفركودل مين كمب تك نهال تم نفردوسري بيمرنه واليرقهب الهم ربین ذکرسے تیرے مسرور جال ہم تراسي كرك دين ازدال يم بآدے ترے درسے جائیں کمال ہم اگرعث مضائع كرين كے يمال ہم سُنائیں گے اب ورد کی دانتال ہم^ا كتي جس طرف بهو كي لاك جمال بم بحصد النثيل يئي العان عان عال مم يهن لين اگرضبط كى بيرايان تم کرڈوبے کہاں اور شکلے کہال ہم

ربين كب تك فقفِ جَريبت الهم كحى بنت كوكر ديج ليناكب انهم نه ہوں اِن مُبتوں سے مجبی شاوماں ہم نه حچود میرکهجی اب ترا استال ہم كبيل كرنه تجه سے مرے مهران ہم و کھاتیں گے کیامٹ اللی وہاں ہم كهان تك كريس بإئے ضبط فغال بم شنی اپنی ہی داستاں جیسے ہمنے عجب کیا د کھاتے ہیں عشق وہ دن قدم رکھیں ہرگزنہ را صبخمیں جوساحل ييب كيا خبرسس كوزام

کرامت اگرعِشق دکھلا دیے جہت بیک جنب پنجیس کے ناجانِ جان ہم

النائب عبن

中中国是121年11日11日

كلاعترينا فيستعيث ومناك ۇەرلىن قىنە گر جوفىت نەساما*ن تىمى جو*انى مىس وم خُربن گئی پیری سے دواس دار فانی میں بوغمزه شهرة آفاق تها كل خو<u>ل ف</u>ثاني ميں وہی عاجز ہے بیری سے خواننی پاسانی میں منبحل کررکھ قدم لے دل بہارِ شنِ فانی میں ہزاروں شتیوں کانون ہے بحرجوانی میں ہماری موتِ روحانی ہے عشقِ عُشِن فانی میں حیاتِ جاودان صنمرہے دِل کی مگہانی میں جوعارض آه رشكب صركلتان تعاجواني مين وه بیری سے بے ننگ صین خزاں اس اغ فانی میں

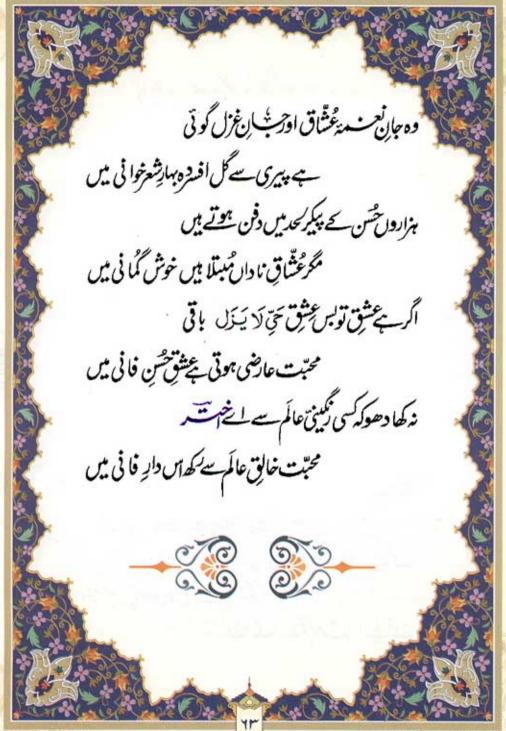
design and a

المنت عبت

جوابرو اورمز كال قتل كاوعاشقال تصكل وه بیری سے ہیں اب مڑگان ٹر کھیڑروانی میں وه جایح شن جو تھا حسے کمراں کل باد شاہوا پر ہے بیری سے بغاوت آج اس کی کمرانی میں محبّت بند<u>ف</u>َ بے دام تھی *جیں ڈونے* تا باں کی زوال حُسن سے نا دم ہانی خاب فشانی میں وه نازِحُن جوتھاز بنتِ شعرو عن کل مک وه اب بیری سے بیج صور کیون بشد وانی میں كال كايردة محل كهال كي آومجوري وہ بُت پیری سے رسولہ غبارِ شُترا نی میں شاب حسن کی رعناتیاں مبیع گلٹ تاں ہے مگرانجام گلشن د کچه سث ام باغبانی میں

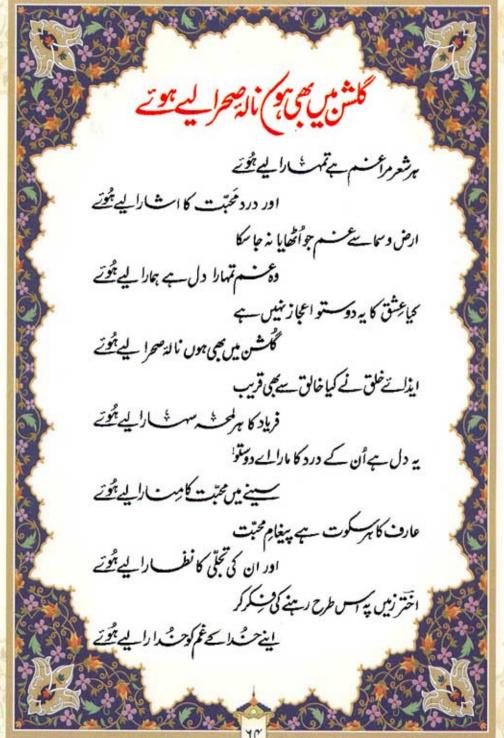
CONTRACTOR OF THE PERSON OF TH

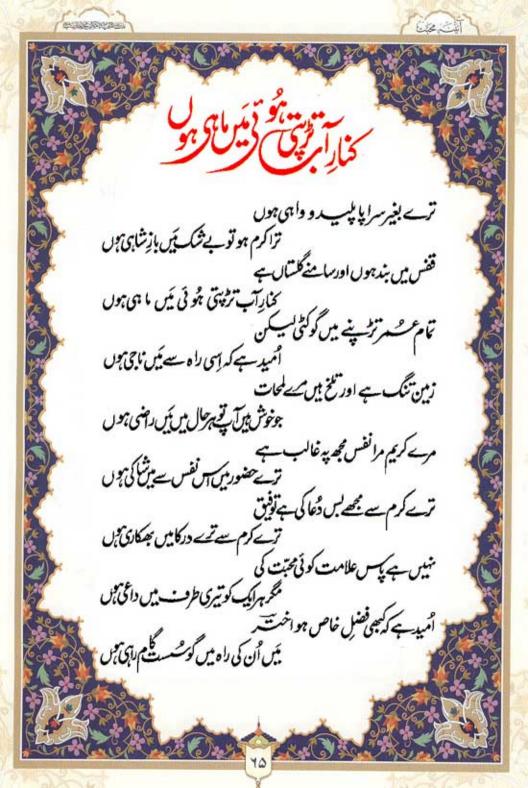
اللَّتُ عِبْتُ



CHECK SERVED AND A SERVED A SERVED

المنت عبن





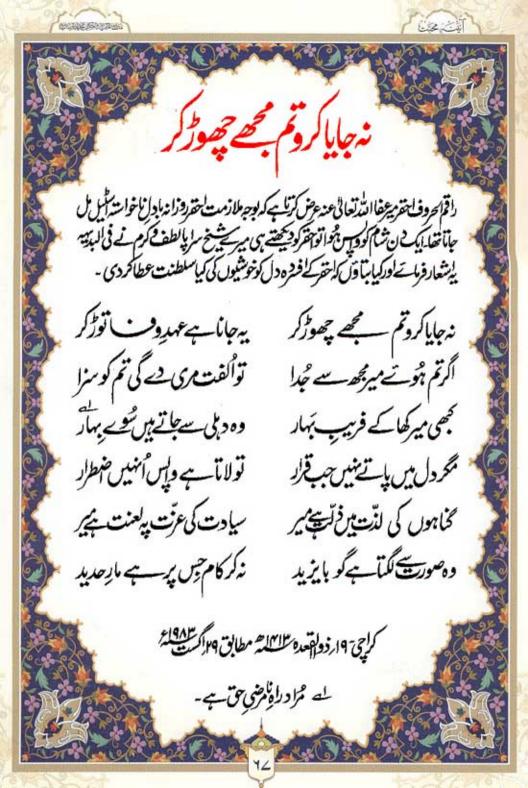
جوا فی دھل گئی کیکن کرامت وح کی دکھیو كأن ظالم كيجيوسيه وه تاباني نهير حاتي مع كود يحقة بودوستوم كلشن من مرے دل سے مگر آ ہ بیایا نی نبیں جاتی مرب سي محرشان جهاں بانی نتیں جاتی بحايافس كوكس فيثبت إن مرف يلكن

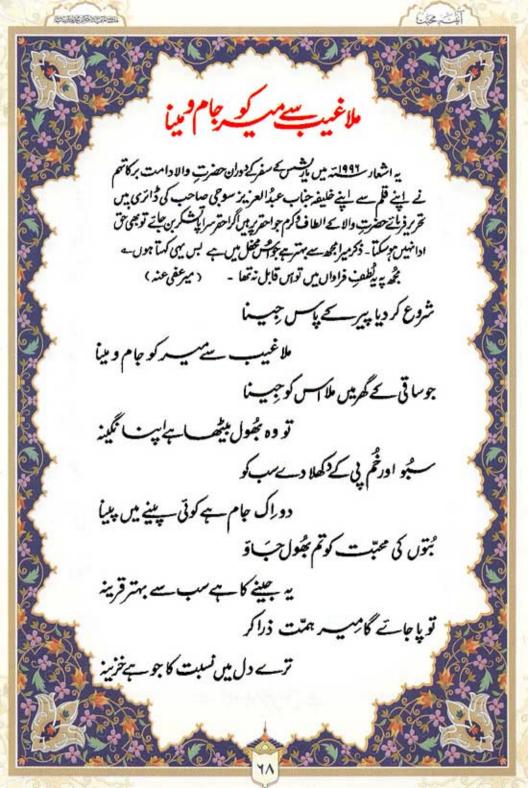
کمینے کی محروہ خوٹے ڈاغانی سیں جائی خرکہ کرتی ہے سامان رفومیرے گریبان کا

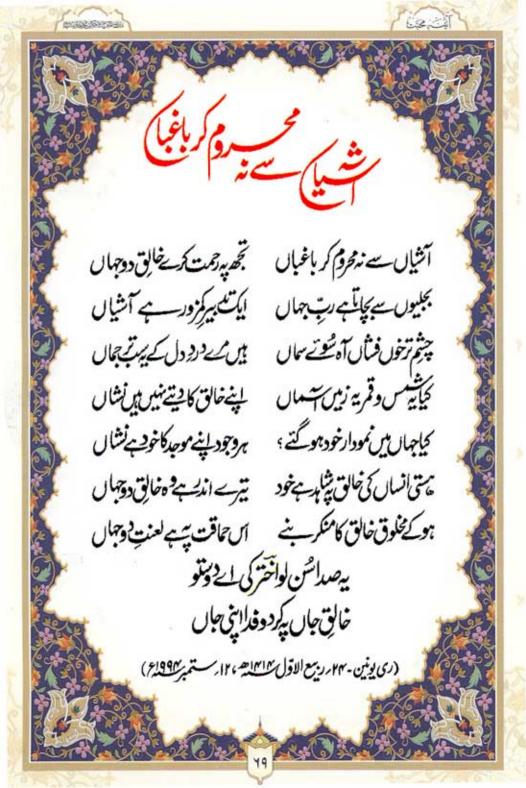
تِرُ دَ کرتی ہے سامانِ دقومیرے کربیاں کا مگرانختر کی یہ جاکِ گرسیب نی نہیں جاتی

دُورِ پيسرار

سفیدی بال کی مجمس رہی ہے کی سندل زصتی کی آرہی ہے کال گھٹا کرس گئی بادل مفید کے گئے میں شہب بیل مباریوں کا دوراً گیا







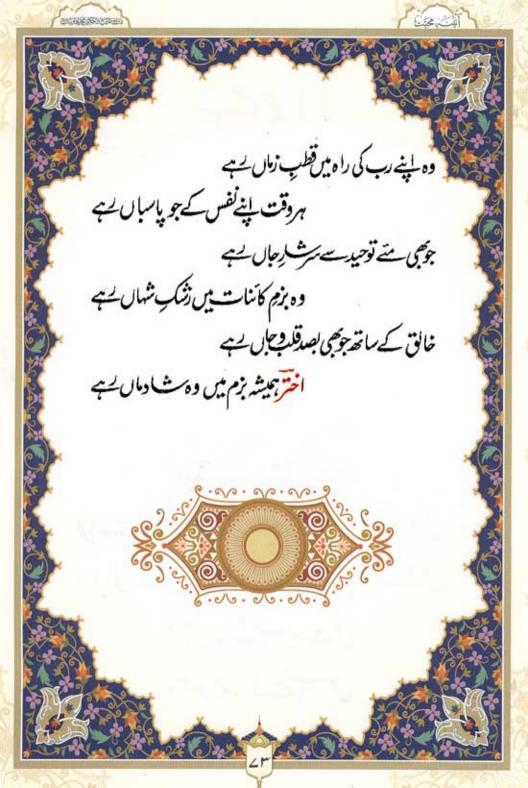
مقام ابل دل كواة كناجال سمجت عير دل گرمای ہے سینے میں توکیوں خنداں سمجھتے ہیں مقام اہل دل کو آہ کسب ناداں سمجھتے ہیں کرے جو یادکو تازہ اُڑا ہے خواہے غفلت کو توليسے درد کوهست مال کرماں سمجھتے ہیں ن میں بھی رہ کے آہ محوم گلستاں ہے تواس کے دل میں عشق خار کو بنہاں سمجتے ہیر وفاداری کرے جو ہیش لینے خون ارماں سے تواُس بح قلب كوخورشيرسة نا بال سمحصيم إ گناہوں میں تو ذلّت اور رُسوائی کا خطرہ ہے محرتنقوى كي نعمت كوتوبم مسال سمجقته بير گناهون برندامت اشکباری که و زارگی مو تواینی مغفرت کاس کویم سامال سمجھتے ہیر خوشی کو چیوڑ سے اپنی اگر ہوناخوشی اُن کی توإس بمتت كوا متحت يمتت شيرال للمحصفه ببر

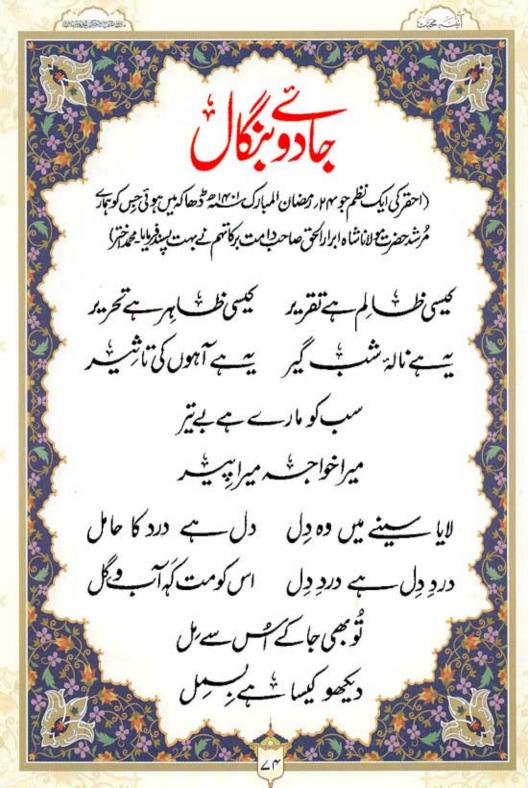
STREET, STREET

Charical V

ختروه ممعترض مجصنادال نطرآيا جواپنی جوانی می گلت تان نظر آیا پیری میں مجھے آج بیا ہاں نظرآیا برخض يحان وريث ال نظراً يا ديوانة عق بس مجيخت رال نظرايا جمره سيجب آثار الاحت فناجوت وه مُعْيُول مجھے حت رِمُغيلاں نظراً يا تھاجاند کی مانٹ کیجی چیرہ روشن مترت كيعب دنادم زاغال نظرآيا موج فنامين إس كى روانى نهين بى دريائي مخبت مين جوطوفال نظرآيا آلاب ہے وہی مگر یانی بدل گیا جواش سيتفافرحال كبعي كرمان نظراكيا چھایاہے دل پیجست تری یاد کاعام هرذره مجصة منزل جانان نظرآيا مقصد ہادا شعرسے بندیسود مند اختروه مسترض مجضادان نظرآيا مكاينين ١٧ر ربيع اقل ١١١٧ احد مطابق ١١متبر ١٩٩١ء بروزمنكل

جواِس جمال میں عارف_ٹ رہے جما<u>ل ک</u>یے وه عارفین رُوشسِ میں لیے جو تھی سیا ودال رہے دُنياميں وہی مارکِ عشق مُ رِثَمت سے جومفوظِ منب مُردگال *ن*ہے زندوں میں وہی لوگ شیرزندگاں یے پروازمیں جولوگ نے *شوتے ہیں*سمال وہ لوگ جِس زمیں پیہ نہے آم ظاہر میں بعض إل دِل كوب زبال ب باطِن مِيمُ مُحرَحامِلِ





STATE OF THE PARTY OF THE PARTY

المنتجينة كم

سس کاعِشق مُعتبَر السُّس کی آہوں میں اُثرَ بجلی گرتی بے دِل پر جبوہ ڈلے ہے نظر ہیہ برق یا سٹ کرر جوہے بات پڑر اَثْرَ سٹ کوخالق سے آگاہ اسس نے کر دیا ناگاہ کرتا کیے وہ آہ مسیداخواجرمیداثاہ الله الله چنتی تھیٹ رتی خانف ہ کیسی شیرس ہے گفتار کیسی سے رفتار سارا شہرہے بیمار ہی کے درد کا لے بار مسيب دا خواجب ترابرار ہے وہ حی بل اکسرار

جام ومِب نا وسُعبُو اُس كامسيك كدة هُو هت ردم ق كالمستجو بحُوبه بُو ، كُو به كُو دنكيمو برطرف برشو اُس کا حق کشس کا هُو أس كا جام ہےلىب ريزۃ اُس كا شہرہے تىب ريز مهيئ الهاقيا برخب نريخ متهمعرفت برريز مىپ دا درد ما انگىپ نر مني الثمس دين تبثريز تھاجو حن رہے گاریز علا زاید ہے مے ریز زمین سخت شد انگیز تیری صحبت سے زرخیز يلاد مصحب مصقة تيز رُّوي آيا ہے تنب ريز

بخصیصیری ہے اور میرے دل کو کر دے شاد تيرين دلنات المسكيس مو الله آباد آجا میرے اے مراد دل کو کر مرآو آباد پیشِس شیخ با کمال سمر دوفسس کو یا مال چھوڑواپین قِبل قال بنواب مَردِصاحِب حال ممارک اے زباین حال تُوہی ہے جادوتے بنگال تیری رحمت ہو شایل فضل ایپ کرنازل مجھ کو تقوٰی دیا کا مل تیری مل جائے سندل تیر اے درد کا حال المتراكزة المنهج ول له ولله والدباكوس مراد باخوب ، مرادة بادس مراد بامراد سي

سيبداسر باوران كأتستال كرريا بهواكسس طرح آه وفعن ال منسم ہے کوئی یا کوئی کوہ گراں قلبنعسره زن ہے شوئے آسال ہتشِ عند کی ہے کوئی داستال كيول وهوال دياب ميراتث يال ان کی جانب رُخ کریں جب بجلیاں أتششيان ميرطب أروس كيش فجنال جب زمیں پر ہونہ تدبہب پرزمال کیوں نہ جائے آہ سوتے است سال

آہِ منطب وی سے ڈرنا چا<u>ہی</u> ظب لمول کی دیکی محب شری بستیاں بهب رِ توفیق دعب ہے دوستو ہر بلاتے حث الق کون و مکاں عافیت کین طلب کرتے ہیں ہم ہے میں امرحب دائے دوجهال دو ستوس لویہ ہے رازِ بلا يهييني وفائيطاشت هسسربلا دفع بلاهب سيعظيم ورنه كبول بصحح كامسيب والمهربال آپ استر پر رہیں بسس مهرای

کیا کریں گے یہ مرے نامسسراب ارستمبر١٩٩٣ء - خانقاه إملاميانشرفسيه - ري يونين

ميراسراورأخ كالمتنا ليحت لارتب مكان ولامكال مانخكته بي تجديي میرے دل میں دازغم جے نهال لینےرب ہی سے کہوں گا داشاں کیاکهوں میں لڏت آه و فغاں ہے زمیں پرہے وستنان غم كاهبوه آستال بے خبرہے جس سے برسالا جمال

کون ہے سفم کامیرے دازداں بال محرب بخسب ميراسرهها وران كاتستال گرنه جوتافضر رربت دوجهال ىپ دُعا مىں ہوتى يآہ وفعن ال دل پیجب کرتاہے وہ فضل نهاں ہوتی ہے توفیق من بادوفغال ہوں گریزاں از هسسه کار جهاں ہے لبوں پر آہ شوئے آسسمال دردِ دل کی دہستاں ليني رب سي كيكن ازراه نهال بُفِشَ ہوآپ پرِمت ربان جاں آپ ہم سب پر ہیں کتنے مہال

زندکی دیتاہے، پهراسي پر کرون دل مرالکت نهیں لیکن بهار جا کے حب ایس کروں آہ وفغال جب خدانے تھے کوجاں دی فت میں كيون نهيس كرتا فدا بحرش جب جيتي ٻين فلڪ پر بجليار أتشبيل من طائرون كي شن فغال دوستون مرمجه كوسوهمي روشيال می*ں تری کسسے کاریں*

فقر کے دان میں دے در اسفدا (رى يونين - الار ربيع الاقل سلام همطابق ورستمبر الوقاع)

صحبت إلى لله اُف مری حبّت کے وہ لیل وہنار ہائے تب اور وہی سب اویار ينخزال ہوجائے مسيسری ٹر ہمار گرممیته هو مستمجھے کرمار مار ہاں بنام جام ہے وسیکدہ لینے رندوں کو ندمجگول کے ساقیا ك تُوَصدُ مب نا وصدحام وُمُبُوُّ ك تُوتنامىك كده از فيفل هُو آهجب سنتابوں میں کول کی گو تيز ہوجاتی ہے سيسری ہاؤ ھُو لے توخمن ال درمیاں کلھائے ھُو من پریشاں در سنبہ صحراتے ہے

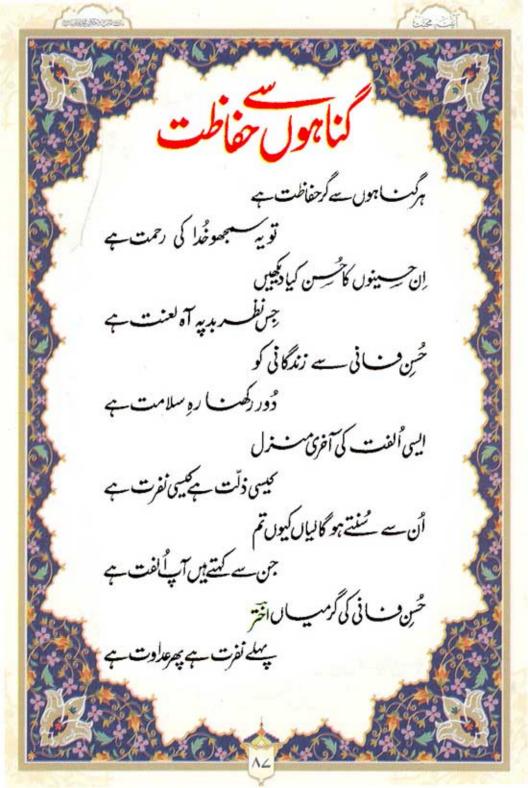
ببرراز مسترمدى وراز مفو من رّا جويم حب بيا كُوبه كُوْ عاشقان حق كي حبت كي مطهاس ياؤكي جب جيوارد ودنياكي گهاس مرکے توجیوڑو گے آحت ردونتو زندگی بی میں ایسے تم چھوڑ دو ول ب تيس كا كحرك كن تودو گرنبیں جن کا اُنہیں جانے تودو غالِق عب الم بودل بين آسگار

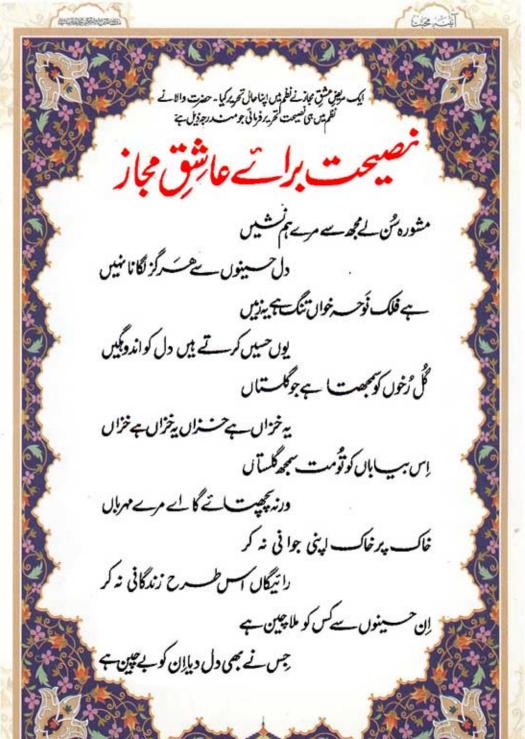
ديكنا پيردل كيعالم كىبسار

اہلِ دل کے دردِ دِل کا گلستاں درسگاہ منسم بلئے عاشقاں

> نثرح غم بھی مجھے سے سن کو دوستو ال مرسيك كالوقف م لو

ہاں مگرجیس کو خداتے باک دے دردِدِل ہبرِباغ ناک دے يه وهمن بي جوننين ما كهيس ست كرتاب جوجان أسبيار ہے وہی عمن تو ہما را ممّرعا سبينه جواس دردسے اپنا بھرے کیوں نہ پھرحق پرجئے حق پرمرے زندگی ہے دوست کیا ہے زندگی زندگى بەيبىنىدىڭ ئېزىنىدگى





المناه ال

صحبت شیخے سے زندگانی ملی

مگرعارف كافيضان ہے سالكو

راه تقول میں مجھ رنج فانی ملا

ان بينسبت كليه فين اليونتو

سكونسيت مي شيخ كفيض سے

اہل تُحقیبے کو دونوں جہاں مل گتے

نفس کوجس نے اپنے مٹایا اسے

يرمبارك جوأن برمت ليكتي

جِس کادِل حاملِ دردِ دِل ہو گیا

STATE STATES

زیگانی رکیاشاده افسار زیگانی برکیاشاده است

زندگانی میں کیاسٹ دمانی ملی
عشق کی کیفیت ہے زبانی ملی
پر خوشی روح کوحب و دانی ملی
دل کی ہروقت جو گھہانی ملی
برگمانوں کوبس برگمسانی ملی
اہل و نیا کو گونیا ہے دنیا کی میں

راهِ حق میں بڑی کامرًا نی طی زندگانی توبس آنی حب نی طی بت دگی کی اسے راز دانی می

> فیضِ مرشد کاخت پیجمان ہے اہل دل کی طسیح زندگانی ملی

پھڑے سنجی مجبورہے کی عشق بھی مجبور وُنیائے شن ویشق بڑی سرمکش یں ہے لازم ہے کہ دونوں ہی کریے شق سے تو ہ ہرمبالائے فیق بڑی سریکش میں ہے جب بھی ہُوئی ہے شن کی جانہے پیژکش حرکت میں آگیا ہے کت ہوں کا پیچ کس مخلوط حُسن وعِشق کی تعسیلم زہرہے لیکن حبُ لاکے قہرکوسمجھا کہ مہرہے سوسائٹی عذاب ہے اور قبر حاقت مخلوط حشن وعيشق بين دونون بي نجاست ہے اختلاج قلب اور دونوں میں دردر کر دونوں نہیں ہیں چین سے دُختر ہو یا پیہ

9.

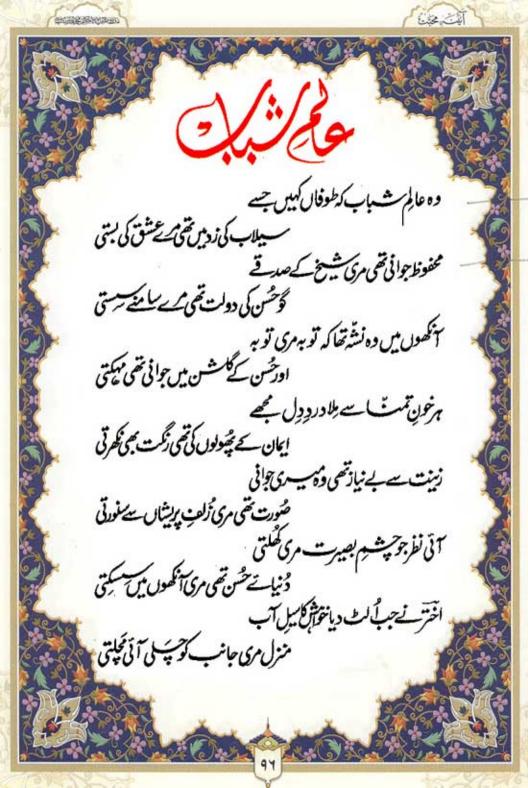
نشنهم زروزرهو غيرِق سے جوہم بے خبرہو گئے جام ومینا مرے گرم تر ہوگئے دیکھ کرمختسب رند ایساڈرا جام ومیسنابھی نڈر حجر ہوگتے نیخ کامل کیے یکن وہ ایمال ملا تائبِ جام شلِ جِگر ہوگئے جب مزومل گیب نشّهٔ ذِکر کا نشّة حب مزیرو زبر ہوگتے

ول ميں حب مل گيا خالق لطنت تاركب لطنت بيخطر موگئے دائن كوه مين آوخلوت سيم ب اثر آہ سے بااثر ہو گئے بُرُنْفُلا آه کاکوئی محسیم نتیس میری آبول سے سب جزرہو گئے س اوخهت ركا پيغام ك دوتو باخربی سے ہم بے خرہو گئے

جنگاوکرم دل کورهمانتی جب زِگاهِ كرم دل كوگر ماگئی شدّت غم ميں جو تھي دُعاتيں بُوئيں مرتوں سے چُھپایا تھا جو را زِغم چشِم تر شیخ کی مُجُھ۔ جِس کی فطرت تھی اختربڑی سنگدل

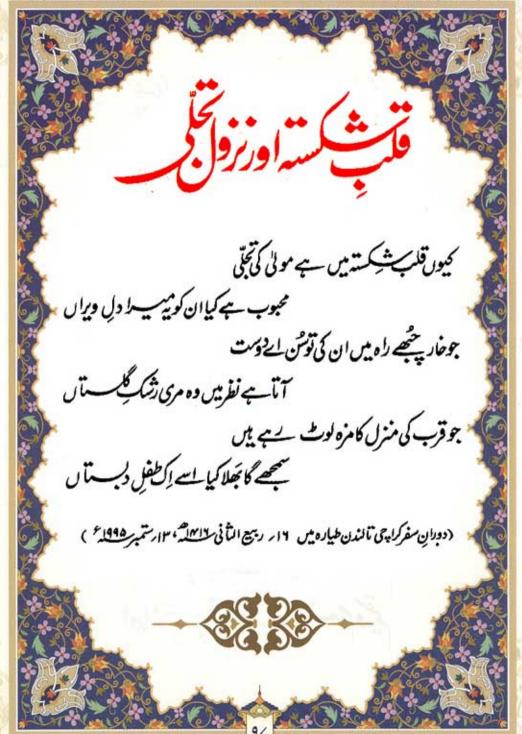
المعاد بمحركر في المحجم المحجم ہاں وہ درمین نہ تو کھلتاہے آج بھی پیانة رحمت توحیلکت ہے آج بھی وه درد جو ارواح کی کلیوں کوملاتھی ہر جاگ گریباں سے ممکنا ہے آج بھی اعب زِنفر <u>دیکھ</u>ے قتی ازل کا اشكوں میں لهومیرے شيكيا ہے آج بھی جومست ہُوا مُرث رِکامل کی نظرسے توبارهمي يُركرك سنجلة به آج بمي وہ جامِ محبّت ترا نایاب نہیں ہے سينول سے إلى دردكے مناہے آج بجى اختر ہماری دردیسندی کی انتہ ہے وصل مرول تو ترمیا ہے آج بھی يه الثعاراس وقت برئية تصحب إحقر فيكسلاستيمى يبازيون كيمنا فرست كمندر إتعا-

الله الله عشق كانسيض وكرم فاك كاافلاك پرجائے قدم رگریئمن تُونجی بَرگز نه تھم جوش يسآئے كوم جیم عارف زا ترکوئے حرم جانِ عارف محمد م جانِ حرم نیک ہویا بدہو ہراک لئے بُرُم روزِ محشر ہوگا جُویائے کرم یا رہا ہوں دل میں گلمائے کوم



CHARLES SERVICE

اللث عين



WOMENSON.

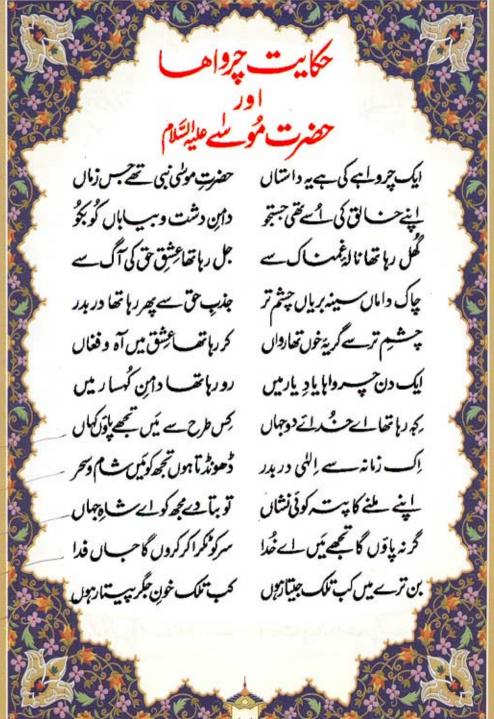
آنبت عبنا

ایک بزرگ کے جج رہانے کی اطلاع لی توحضرت والانے اُن کو محة يحرمه خطائح يرفرايا اور دوران تخرير في البديية مندرجه ذيل اشعار بدونِ كاوش كے تحرير فرمائے جو لکھتے لکھتے موزوں ہو گئے حرم پاک کی حاضری کا شوق و حسرت ہے۔ (جامع) شوق حاضري حزمين تتركفيين اے واصلانِ کعب ہم کوسی یا در کھنا اِک ڈوراُوفست دہ فریا د کر رہاہے كرر ہا ہے كوئى كعب كاطوات یاں بڑگا ہوں میں ہے کعبہ کامطا ف ہائے احباب بھوئے منزلِ جاناں میں مقیم اوراخترتب غم بجرك يمعن مواثقيم







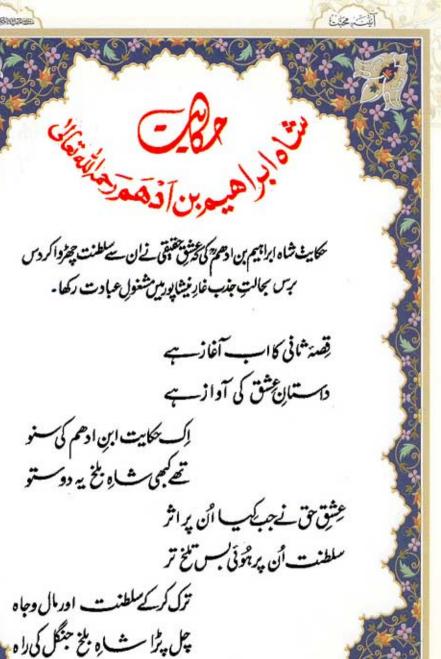


يا توخاك وخُوں ميں سَر مافيے گا تُو يا تومجه كوآه ل ب وك كاتوُ ۔ تو مراے دوست کیوں مِتاہنیں بن ترے دل کوسٹ کوں بِتاہنیں پُھول دل کا بن ترکیلٹ انیں يرمجهج تيرا پهت ملت نبين بركيتان فارب تيرك بغير زندگی ایک ناد ہے تیرے بغیر كان بين جيسے ہے داغوں كصدا بن ترب آواز بلب ل خومش نوا بِعارُ کھاتی ہیں یہسب گُلکارمایں بن ترہے کشار کی یہ وا دیاں يەزمىن وېتسىمال تتمس وتسسر يه گلت ان وسب ابال بحرو بُر بجهنين بماتن مجهيتر بغير خوش نبیں آتے محصیتر بے بغیر بن ترب كوئى حب يباتى نيس كوتى صورت عقل بن آتى نبين كهمرا باتوسسرو سودا بود" "غِشترازهردوجها*ن انح*ب بود بن ترسيم كياكرول دنياتية ون بن ترب إك يل بنين ميكوسكول خون دل کب تک پیون پیے بغیر كحس طرح آحث جيون تير يغير کیول کسی سے دل کا پین سوداکوں جان ودل کیون عب ریر شید کون تجه يسب ستراب مرى يوميلان ليحت دايس اورمري يديجرمان 🌋 جھ کوگریا تا حث اوندا مرے دابت ہرروز دست ویازے

تیری گدری تھی میں سیتا اے فعا برطرح خدمت ترى لأناجب جس جگه توبیشے سے شاہ جاں روزدسيت اشوق سيهجازوومان رغِنی روٹی کھے لا ہائیں تجھے أب شيرين هي بلاتائين تجھے اور بلانآ دوده تحجه كوصبح ومث بحربوں كا اپنى اے ربت انام كررباتف اعرض باآه وفغال إس طرح حيب مدوايا ايني ديهتان عال دروز حسنيم دل زفيم بسكر كه رباتحاليف رب سے بے خطر نيست بياري جوبياري دل" "عاشقى بىپ داست!ز زارى دل ایک دن ایسا بُوا که ناگس ان حضرت موسله يمجى آيبنيح وبال سُن کے جرواہے کی این داستاں حضرت مولي نيون وايكالهال ہوگئے توازگرہ کافٹ راں كدربا ہے يہ توكىپ ظالم بياں كياغدا محت ج خدمت ہے ترا كياخدا محت ج نصرت ہے ترا کددیاوے گا اُنہیں تُولے مکول كاخداك دست بابي ايحبول کیاخدا محت جاکل ونوش ہے کیا خدا محت اچ سرو دوش ہے حنرت مُولئے کے ارشادات کو زُجِراور تَوْبِيخ سے کلیات کو كر گريب ن جاك لي حنگل كي داه السُّن سے جرواہے نے کینچی لیک ہے

موگيا مايوسس وه *حپ و*ايا آه یسی لیامسٹ اُس نے ازمرح اللہ وی آتی سُوتے موسلے از خُدا کیوں کیاتم نے مرابت وہ جُدا نَے برائے صل کردن آمری " "تُو برلتے وسل کردن آمدی عقل والول کے لیے ہے یادب آه چروا ہاتھ اہاعقل کب "مُوسَياآداب دانا ديگر اند سوخت مبانے روانا دیگرانڈ تُو زمسه رمتان مت لاوزي مجو عامه جا كال راجيب فرا ئي رفُو عاک ہیں جن کے باس اوثیق حق رفو کا اُن کوشسیں ہے امرحق حپ ک دامانی از دیوانگان خوسش ہی آیدمراہے عاقِلاں بحس طرف وهسيسدا پرواند گيا بحن طرف وهسيسدا ديوانه گيا آب ہم جوید زعب المتشنگال" "تِشْنُگالگرآب بویین ازجال عاشقول كي كفت كو دركارِ رب عِشْق کی جوشِسشہے نے زالیب عِثْقَ كُوَّرْجِيهِ، نه ہوعقل وتمیسنر پر ہزاروں عقل ہیں ہیں کی تمنیز لیکن ۲س کا دل مرازیجوتف گرچەظابرىس ادبىسەدورتھا ظاہرًا گولفظ گستاخی کے تھے معنٰ کین عِشق وجاں بازی کے تھے لینے دیوانے کی باتیں موسکیا ڈھونڈتی ہے بارگاہ کیب ریا

100

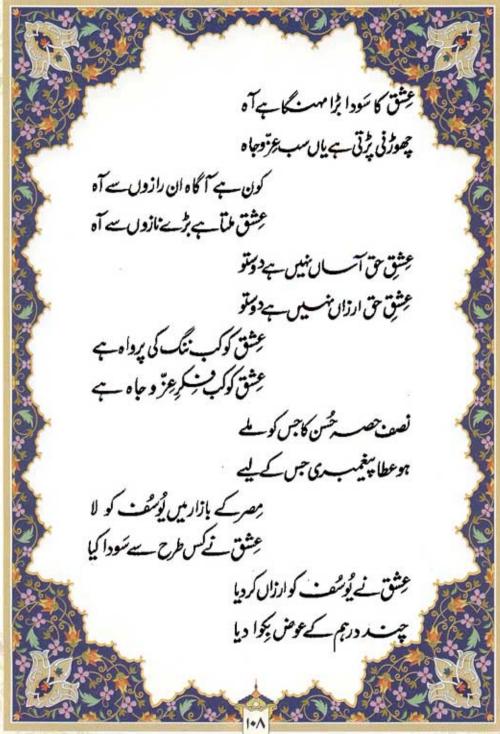


وامن جیب وگریب ان کرکے جاک كرريانت نالأعن دردناك دس برس تک جذب میں بھڑا رہا ہوش اُس کو کچھے نہ تن من کا رہا عِشْق حق میں رات دن گفلتا رہا یاوحق میں جاں سے بے پروا رہا غارِ نیشا پُور میں بیٹسبان پاک رُٹ رہی تھی لینے رب کانام مالک تُنَّاد بَاشْس الحِشْقِ نُوشْ سَوفِاتِ ا الطبيب جماعلت إتءا" ہے لبائِ فعت رمیں سٹ و بلخ نذرِ وُلِّ عِيثق ہے جب وہ بلخ ترک کرکے عزت وہب و بلخ گهرے بے گھر ہوگیا شاہ بلخ

المناه المناس

CONTRACTOR

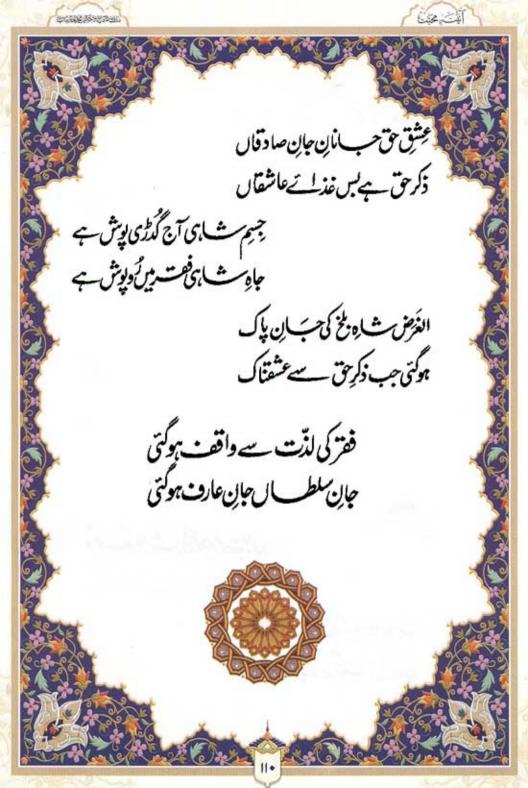
سشابی وسشعزا دگی کوچھوڑ کر عیش کے سارے عُلائِق توڑ کر ماری دُنپ ہی ہے اُخ کوموڈکر يركيابس عق سے دمشتہ جو در كر جاہ مثابی نذرِ آہِ عِشق ہے ہفت دولت بزل اوعشق ہے عِشْق ہے دریائے خوں کا راستہ بندہے یاں امسل تن کا ناطقہ غىپ مخلص كامنيں ياں كچھ گذر ناقصول کی پہنسیں ہے رمگذر خون ہوتے ہیں بہاں قلب وجگر داسته ہے عثق کالبس ٹیخطر پاکیازوں کے لیے ہے راج مِشق سرفروشوں کے لیےب اج عشق



المُتْ عِنْنَا

CHARLES SERVED AND

آہ یومفٹ مِصرے بازارمیں بِ بِهِ بِي عثق كَ آزارين حنرت يُوسُف وهسب نِنوشخصال قدخانے میں بے تھے ہفت ال صيوميشق حتب يعشق حق مرحاك ياك صب بعشق حق کِس لیے وہ قب د<u>خانے میں ہ</u>ے لینے دیں پر استقامت کے لیے عِشق كب دريا ہے رس وارسے عِشق بے بروا ہےجانِ ذارسے د تھولے مرحب بی کردہ است جاں کے زطوف اِن بلا دارد فغال'' دينِ من ازعِشْقِ زنده بودن بهت زندگی زیں جا و سرننگ من است





المنتبعينا

كرامنت برابيم إبن اوهم

کایت صنوشگا ادامیم این ادهم کی که ایک دن دریا کے کنارے گذاری سینے میں مشخول تھے پھر اتفاق سے وزیر لطنت بلنخ کا اس طرف سے گذرنا اور شیخ کو برگا و تقارت دیجنا پھر شنخ کا اپنی سُوتی دریا میں ڈال رحمیلیوں کو سُوتی لانے کا بیکی اور جراروں محملیوں کا سونے کی سُوتی مُنہ میں لے کرملے دریا پرنمودارہ فو

ایک دن شاہ بخ بیٹے ہوئے می رہے تھے اپنی گداری ہاتھ سے

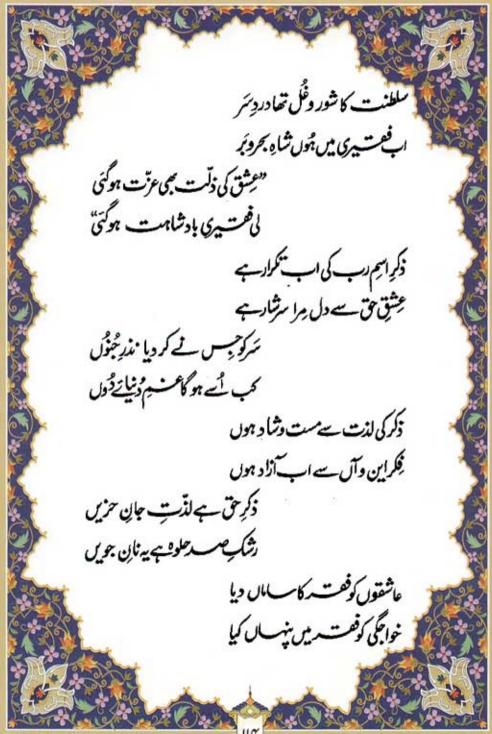
برلبِ دریا کیسی صحب ایس آه وَلْق دوزی کر رهب تقاباد شاه

> اتفاقاً سلطنت كالك وزير سُوت دريا آگي وان ناگزير

دیجتاکیاہے سبِ دریا کوئی فقر کی ذلت سے خستہ کوئی

غورسے دکھی اتو تھاٹ و بلخ دل میں سوحی یہ ہے رُو باو بلخ ملطنت کو حیوا کر آیا ہے یاں عقل پرسِ شاہ کے ہے صدفُغاں الغرض مشہ کے قریب آیا وزیر لے کے دل میں وسوسہ بے صد حقیر منكشف مشر پر بگوا يه وسوس ہوگیا افسردہ کس حرکت سے شہ هوكياص دمه سيقلب شددونيم بينتكى إبني شوتى در بحب يرعظيم مجليوں سے بھر کہالے اہسال مىيەرى شوتى ۋھونڈ كرلاۋىيال چند لمح بھی نہیں گذرے تھے واں ہوکتیں خاسہ لیے سب سُوئیاں

111





درد دل سے عشق کا درماں کیا رنج وعمنسه سيعيثق كاسامال كيا دیکھ کرکے پرکرامت شاہ کی بَن کے ستایا ندامت آہ کی ر گرگیا ت دوں میں فررا شاہے پاکپ ثمرات یک مآک شیخ کی صحبت سے کال ہوگیا ایک ہے دِل صاحبِ بل ہوگیا صاحب نسبب بمُواجِفِ وزير بيمر بگدين آئے كي الك حقير ہوگئی کامل وہی ہسل مَولٰی صحبتِ یا کال عجب ہے کیمیا

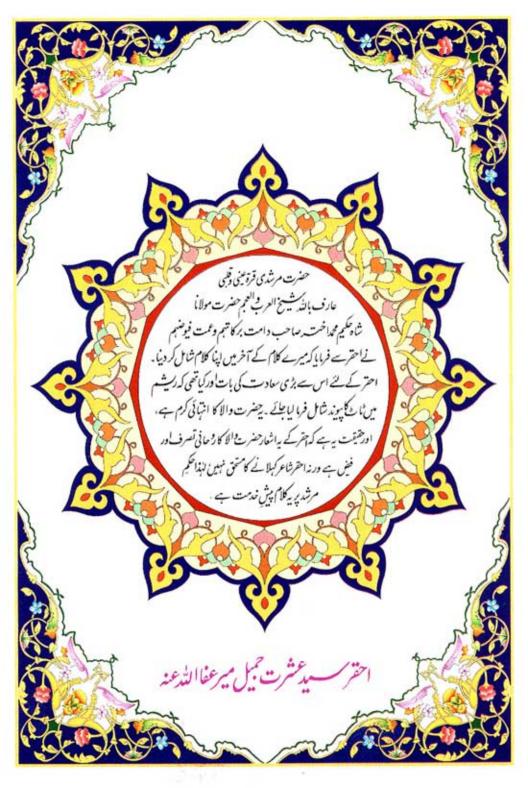
پرچنگ کرزمدگی بَصرگانے بِجانے بین عنوان باجب واز پیری سے کام کی ندرى توخلق نے اُن سے كنار كهشى كى چيرية قبرشان كے كيفادين ب يقتاوري تعاليه سفطيادي مهري تعالين أن كواينا وليناليآ دحمتِ ع كاسنواك احب ا بيب رجنگی شخص تعالاکنحنش نوا چنگ ف موسیقی تھی اس کی زندگی ظلمت عصيال سيتمى ألودكي وقفِ رنگ حِنگ تعاكس كا وجود روز وشب تفاشعن اقص سرد کیا ہی مٹس کی ٹرکشیٹ آواز تھی خلق کو زغبہت تھی ہے آواز کی

Circini

طبت بر بر کمینیتی بین *وگ*ث آ نُفْسِ بَدِكُوجِانبِ ربِّ جِمال رگریه و زاری به سپیشیں بار گا ه عيش ميركرة الهيكب النان آه الغرض تھا عیش میں وہ مَردِحِیْک مخت بزرتمے سائس کے گفتاگ تے محرکرویدہ کس کے مُردو زن كيونكه موسيقي كانتحاائستاد فن رفته رفت اس كوسيب رياكتي خوسشنواتی اُس کی سب جاتی رہی هو گتی آواز مشلِ بُوم و زاغ مُبتذِل پيرتا تها پھروہ خوشُ مُسَاغ خلق کو کٹس سے شکابیت ہوگئی مارى دنسيابى كونفرت بوكتي

المنت عبنا

يؤكياجب ردس جنك فرد شنت عنسمي پري بان كُبُود شدّت افلاس وعُسُرت مِن يُريي جان چین گی سخت کُلفت میں بڑی رنج من قدہے ہُواہش لِ کماں كون مُسنتاہے اب س كى دائتاں الغرض اكب وكهينجي دردناك دامن جيب وگربيب ال كركے جاك خلق سے مایوسس اوراندہ ہ گیں سُّونے گورستال حیک لامردِ حزیں قبركهن مي تعالاك غاطِظيم پیرچنگی گھس گیا بے خون وہیم غارمیں احت لاص سے جاری ٹوئے نالهائے زاد مخنی صت در کے



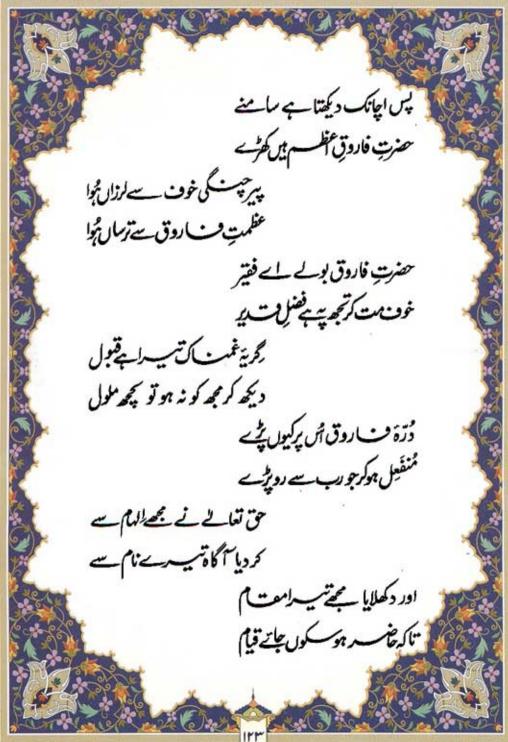
"اُحِ عظىم از ما گنامانِ عظى تُوتوانى عَفو كردن درحسريم" «رَجُرُافت ده، تم صد*ر* ر درمُٺ جاتم به بین خواجبگر" کوئی دروازہ نہیں تئیب رے سوا حصوط كرتجه كوكهان حب أؤن بقبلا "گر تُوجاہے یاک ہومجدسا پلی*پ* فضل سے تیرے نہیں کچھ کھی جب کچھ نہیں میرے لیے اب روزگار تنگ ہوں فاقہ سے میں لے کرد گار كرنة تو يؤجه كامجه كوك حث ا كان يُوسِيع كالمجمع تيريه زندگی مجسے خلق میں رُسوانھے۔ا اب توآحت رتیرے در پیآیرا

آليت عن

اب مراکوئی نہیں ہے ڈوہرا جِس به یا رہے ہیں کروں کچھ آمرا بك گئے سب رہے جب اربائے سامنے تُوہے دل بے ناہے آہِ مضطر کا ہے تُو ہی مُشتری جُزْ ترے کوئی نبیر حیارہ کری مُثَّتری ہے تُوہی ہے س آوا ز کا اورمري جينك ورُباب وساز كا ناخُن مربب گھِس جانے کے بعد پردة اسباب بل جانے كے بعد پس تری جانب ہے اب میری گاہ ناؤمسيب رى بإر ہوميرے إله كررباتفايه دئعا بأصب دفغال درجناب پاکِ ربِتِ دوجهاںِ

المنت عبدنا

中(知是1836年1930



ح تعالے نے تجھے بیٹ سال محمس فراياب ليعب وكرأم اورمنسرایا کہ ہیٹ المال سے <u>کھر قم لے جا تُو اسم کے واسطے</u> حق تعالے نے ہمیشہ کے لیے تیری روزی با ندھ دی ہے غیہ اورمنسرایاہے میس سے یہ کہو مَن نے تجھ کو جُن لیا لیے خوش گلو ہے تری آواز مجھ کو خوسٹس نوا گرچہ ہے محمن کوق میں تُو بَد نوا مُشتَرى بُول مِّين ترى آواز كا مُشتَرى مول مَي ترے ہزاز كا "ادرال را مهر من آموخست چول بود شمع كدمن أفروت

THE SERVED SERVE

اللث عبت

ور مُوكث يده آمده دركوست من آفریں بردست وبربا<u>نوستے</u>من *"* عرمشس تک ع پنجی تری آه و مجا مثتری تمیدا ہے خود رہے العُلا ترے الوں میں جو ہے خون حجر تیری آہول میں جوہے در دیجر میری رحمت خودہے تیری مشتری كرليامين نے تجھے اپین ولی جدْب حق سے تُو ہُوا خاصِ خُدا پینک دےاب جنگ مازار ہا ليني رب سے خوب واقت ہوگتی حانِ حيث گي حبّ إن عارف ہوگئی ''مروجیت گی کے بودخاص جیرا حَبِّزا ك جذب بنهال حَبِّ لا"



مِ الْمِرَاءِ لِقَنْسِنُ حَمَايِثُ أَيْنُ

بادشاه عرب مراع الفتيس كاحق تعالى في عبت بين غن قاج جيو ورافقيرى اختيار كرنا اورد وسرى لطنت بين جاكر مزدووس كرما تقراينطي بناني لكنا - چر أن كاشهره من كرشارة تبوك كاما ضربونا اورائن كه در حيشق سيمتا شربوكران كرما تقفيري اختيار كرنا ، چيران دونون بادشا مولكا بي الطنتون بافترك جانا.

عِشق کے برکات کر آمواعیاں نیخصدت نیک سےرت نیک شخص حُسن اُس کا شہرہ آف ت اقتاط عِشق کا لیکن اُسے آزار تھا عِشق حق کی تھی اُسے بس آرژہ عیش وراحت کر دیاست بلخ تر خِشت سازی کی طون مائل کیا منطنت سے اُس کا دل اُلگا واستارعشق کرتا موں بیاں تھاعرب میں ایک شاہِ خُوبرُو نام نامی قلیس تھا کسس شاہ کا سلطنت کا مالک و مختارتھا حق تعالیٰ کی اُسے تھی جبجو عِشْق حق نے جب کیا اپنااثر تخت سے بیزار شہ کو کر دیا عِشْق کی لڈت کوشہ جب پاگیا

حَبَّزا لِيعِشقِ صادق سَحَّبْذا تخنتِ شاہی فقرسے مُبدَل ہُوا اہ اس شاہ عرب کوشق نے کردیاہے جیس میں زورکے خشت ازی کررہاہے بین سے آج وہ شملکت ہیں غیر سے تحبَّزُ الْمُعِشِقِ صادق واه واه آج مزدورول جُرُمُطِينِ ہے ہ الغرض اك شواه بهنگامه بُوا ملك بين أس شاه كاجرجا بحوا كدباس فقريس بال ايكشاه الكيا موكرسش كارعِشق آه! بإد شهرحاصر بهوا اس ملك كا سلطنت ببن شورحب بريابحوا باادب بوجهاكه الصاحبال الع رباس فقريس صاحِ كل ل تيرى بهتت يرفدا يبلطنت میں بھی اور ایسی ہزاروں مملکت حانِ ااز وسل توصد حال شود" "ببیش ما باشی کهٔ بخنت ما بود ماجراكياب ذرا مُحْركوبت ئےس ب<u>ہ</u> بن گیاہے شہ گدا كس توسوجان سي شيرايه آه كس ليع تودر بدر يقطع آه جاہ شاہی ترک کی س کے لیے ید گداتی ہے تری کس کے لیے عبش جابى وقف ذُلِّ فقرب جاوشاہی وقعنِ دُلِّ فقرہے NEW CONTRACTOR

جامِ ثابی ندرِب فقرب تاج شلطانی غُلامِ فقر عجب فخرشا ہی کھیس رہاہے ناصیہ تاج شاہی ہے گدائے بوریہ بن گیاہے توگداکس کے لیے محرسے بے گھ ہوگیاکس تحیابے یا کدائی آہ کیوں کر بننے لگا ترک عز وجاہ کیوں کرنے لگا چھوڈکرکے سلطنت کی تایں سُرِيدِكِيولِينِ تُونيصدا افتين الغرض حبب بإدشه فأمش بثوا أتُصِكُ أَن في كان من تَحِيلُه ديا *ؠۅڰؠٳۑ*ۺٵۄؠۻڮ*ڮ*ٻڔۄؙۮؚڠڨ اله جاني كما كم يحدد وعشق مرحبالي حان عارف خشيباز مرحبا ليحبان صادق عشق باز شههٔواکیوں کرغُلامِ خِشت ساز غيرعاشق يرنهيس كفلتا يدراز كرفيق بإمكائ برتخت وكله عِشق نے ایسے ہزاروں ارشہ عِشْقِ خونی گرکماں کو کھینچ لے ایک بیسے میں ہزاروں سُر کجے عِشق كى لذّت كوأن سيوجيّ جن صينجشق سيخمي بموتي

عاشِق ہوناایک طالبِ اِصلاح کاشیخ کی خادم پر اورعلاج كرناشيخ كاايك عجيب تدبيرس وكستنال اب إيك طالب كى مسنو طالب حق تھا کوئی لے دوستو شيخ كى خدمت ميں جب حانسے وُوا بمسرحق پیث غل و ذاکر بُوا شیخ کی ایک خادمہ مس کے لیے لائی کمٹ نام کھ کو نیچی کیے غسس آماره کو رغبت ہوگئی خادمه سيحس كوالفت بهوكتي جب وہ کھانا لے کے آتی تھی اُسے محوجیرت دکھیت اتھا یہ لیسے CHOMORE MANAGER

اللُّتُ بِحَبْثُ

فادمه في مشيخ يدي كركها طالب إصسلاح گمره ہوگیا تيخ تحساابل فراست كامله صاحب فهم وتدبرصب ادقه اس نے طالب کو منیں رسواکیا يعني أس كاعيب يوست بيد ركها شیخ نے پھر حن دمے یہ کہا کھالے تو فوراً پیٹیل کی دوا اورتجه کو دست آئیں کس سے گر ان كو تو إك طشت مين سب جمع كر دمت آئے حن دمہ کوہ تار هوگتی وه زرد و لاغب رزود تر ہو گیا چہسرہ عجب پر خوف سا حُسن اُس کا ایکے کم جاتا رہا

وهنس كتين اندركوآ كليس أمت در خوت ہوتا دل میں ان کو دیکھ کر تیخنے پھرخن دمہسے یہ کہا لے کے کھانا پاس اسطالبے جا اِنتِ أَنَّ ثِنْعُ تَعَا حِيُّكِ كَرَكُمْ^ا دكيت تعادُورسيسب اجرا ديكه كرطالب نے اس لونڈي كوآة اینی آنگییں تھیب کیں با صد کراہ سُن جبمهل سے بیسکا پڑگیا عِشق كا بازار تُصن ثايرُك نیخ<u>نے ط</u>الب کی تبصیر ال ح کی اوركهاكهكب مجونى وهت مقى خادمه کے جیم سے کسی کم ہُوا ديكه كركيون آج تحمد كوعست مراوا CA CAT

جِهم سے کیا چسب زرصت ہوگئی جِسْ سے تجھ کو اتنی نفرت ہوگئی شيخ نے مچرطشت و کھلایا اسے جمع جس میں حث دمر کے د*ر*یقے اوركهاكه وكيها كطالب لس صرف یہ کلاہے ہس کے خبم سے كيبس ترامعشوق يدياحث انتعا تو ای کا او بسس دیوانتھ من دمه سے عشق تحاتجھ کواگر اب وہ کیوں جاتا رہا اے بے خبر طالب عق ہوگیب بس مفعل اپنی غلطی سے ہُوا سبے حد خجل دستنگاری نفس کی زنجبر باگیا مرشد کی اک تدبیدسے

ليحث لاوند جهان محسن ومرشق سخت فتنه ہے مجازی محسن وعیشق غيرسة تيرب اكر بوجائح شق عِشق کیاہے در حقیقت ہے فیق عِشق بامرده ہے تیرااک عذاب راستے کا ہے ترے یہ سرِ باب حكم ہے اس واسطے عف تصب تا ہو زہرعشق سے دل بیخطر بذكابى مت مسجمة حيوظاكناه دل کواک دم میں بیکرتی ہے تباہ برنگائ تيسرے البيس كا زهسدين دوبا هواتلبيس

مو <u>گئے کتنے ہلاک س</u>راہیں كھوكے مــنـزل گرگنے و دچاہیں كحونة تواس طرح سيعمشسرعزيز عمری قیمت ہے بسس ذکرعزیز ینددن کاخسسن ہے حُسِن مجاز چٺ روزه بين فقط ڀيٺ زياز عِشق جو ہو تاہے رنگ روپ پر جيسے عاشق مس كابودهوب إر جوبين نودعا جز نسسرايا اعتياج عِشق میں ان کے جوہی مرست آج عاشِق وُعشوق کل روزِسشهار روسیہ ہوں گے برپیش کردگار گفت مولانائے اشرف تھانوی

عِشْقِ مِن فِي جِعِدًا بِسَرِوى

CHEST STREET

اللَّهُ عَبْدًا

دل كا بومطلوب كونى غيري ہے میسی شدائے سوحق ترحقيقت كىطون كوئى مباز ہورجوع توہے وہ جان باکب از ہوگیازندہ وہ گورستان سے ہ گیا گلشن میخارستان سے خادسے ژخ چرگیااب سوتے یاد د کھیاہے قلب میں اب روتے یار ذکر ی ہے مل گیا جبسس کو قرار مامنے ہی کے خزاں بھی ہے ہمار نور آیا ہیس بحجی شہوت کی نار جيسيه بوجائح شندان فسل ببار مستكدل ہوتے ہیں یہ سیمین تن غودغرض اورب وفابيس كلبدن

DOMESTICAL STATE OF THE STATE O

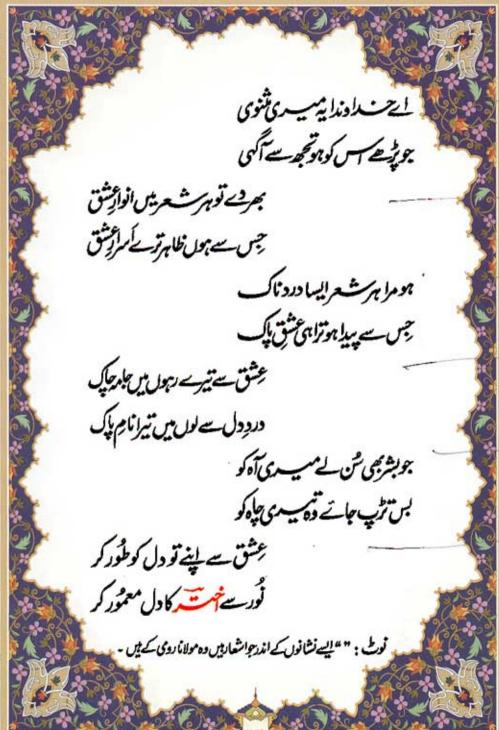
اللث وعثنا

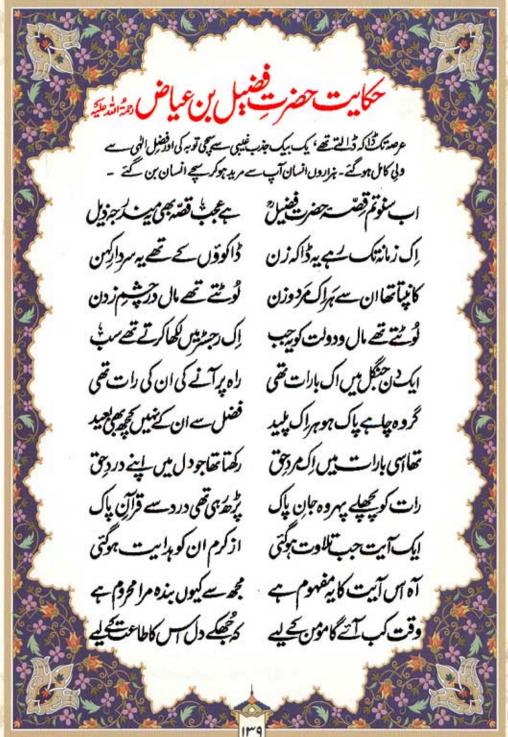
تتخت بدرگ بزخصال وزشت خو باليقين بوتين يدبت خوبرو كهور برجييه بوكوتي سبزه زار چشم دعوكه كالحاكي وال كالثكار غيرت كادل سيجب بخطه كاخار دل میں ہوگی چین ولذت کی بہار جان میں ہو گاطب لوع وہ افراب اورحيات طست به كاستح باب تها دخان شبع مُرده كاحجاب تخت غيرت مين تعا نور آفاب "آفقابا باتو چوقسب له وامیم شب پرستی وخفاشی می کنیم" تبے گمال ترک ادب باست د زا يخ نعمت باست دو فعل ہوا"

جب كه ہوغيرِث دا كا ول ميں خار ہوگی اس برظمت وکلفت کی مار باتے کیا دیکھے گاوہ روے بہار جونه ہو پایٹ پر ذکر وٹ کریار عربر يكه كاساقى ترشيذكام محريتة كازبرطب بدكاجام حب كه غيرول مي مجى بوشغول ل نزدحت لق كيسه هومقبوا لل دل میں تیرے ہے جو فکر این وال اس ليے آنا نهسيں وہ نورِ جال "الصفدا إيس بنده رارسوامكن محربدم من سسرمن بيدامكن كرتوج بسبه ياك بومجرما بلبي فنل سے تیرے نہیں کچی مجی بعید

المنت عنا

CHERNESS.



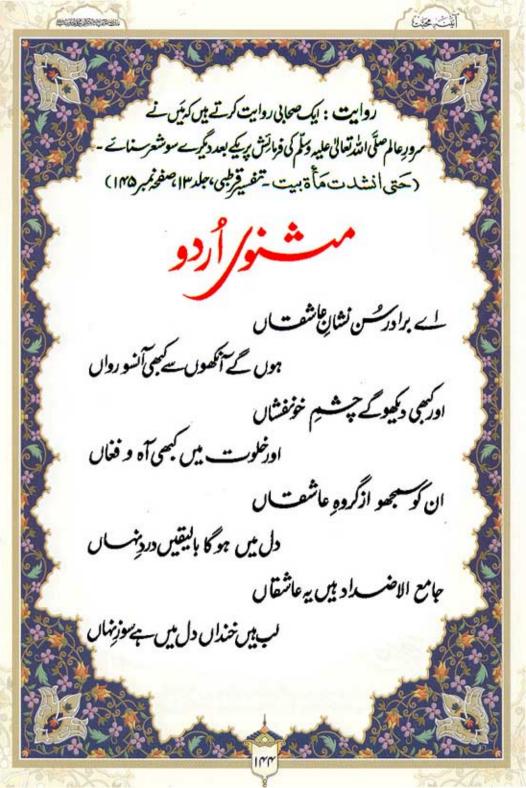


ير دل مبيل وبال لكتاب كتب بوم كوويرانه ب كريداحب بوم كواً لفت سداويران سيب كام بلبل كا كلُ خدال سے توبه كربن حق كالشبيلائي هنيل غيب سيدل مين نلآ فيضيل مجرمانه زندگی کب تک فیل فاسقانه زندگی کب تک قضیل موت إكن كتركي أفريل یاس میرے لائے گی آخریل ختم ہوگی کشی اک بن ضرفر مجرانه آؤكے بير بيے حضور النفنيل اثبي كركس كامكو سوچ ان آمال کے اُحبُ م کو "أوامعنى دلب ندم بجو ترک قشروصورت گندم مگو[»] ذكريق بى بے غذا س ورح كى اوردواب يدول مجود كى یادعی سے برگداشلطان ہے یادِ عق سسرایهٔ ایمان ہے ترک رغفلت کواٹ جاذکرکر أخرت كى دات فن اب فكركر محصص إك لمح كوتجى غافل ره كي المجصيفي المراب مين تجھے مُجنتا ہوں اپنے واسطے كبكوئى فبآب لينيآب ظلم تونے جس کیسی پر بھی کیا مال جن لوگول كا تونے ليا ا مواداردى كاي عن تى والتيك الكويراء بالى الديرى بسك الت وعوندو-كذم كى عودت اورك سك يتصلك كى فوايش ترك كردو-

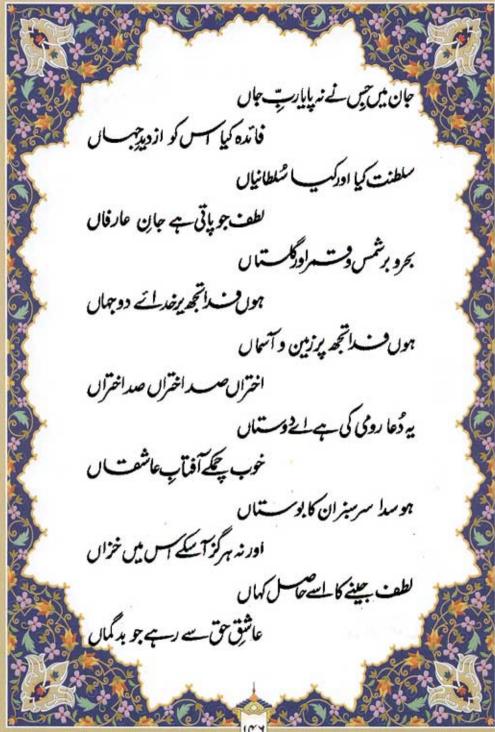
جِسْحَبُ وْالدِرْ نِي كَيْحِفْنِيل ان سے کردرخوں میعافی کی فنیل اورکوشش ک<u>ر کر در رس</u>یج طلب ْ كرتوائب رايك معافي طلب الغرض بأباسي ل از فضل حق برطرح سينوكته البابل حق کریے ہیں گربیو نالے فٹیل امرحق سے ہرجگہ بہنچھنیل برطرف مخلوق مين شُره بُوا ڈاکەزن ازففنل پیپیٹ پررہ ہُوا ڈاکەزن کوجوکر<u>ے ای</u>پ ولی س كى رحمت كليه اندازه كوتى حيرت اندرجرت اندرجرايست دحمة الفروحمة الغروجمة البت ہوگئی خلقت بجرجشے را فغیل ہ جان عارف ہوگئی جا تھنیل سارى خلقت كويداست مل گتي ايك ان كوكيا ولابيت ل كتي كل جوتقابه نام ونيصلت فضيل أج فضل عق عير حضرت فضيل كل جور بزن تضاجو بدكردارراه أج فضل عق سے براراہ دوستوشجره ميں أركانام ب فيض نسبت الكاب كطام كباعجب ورحمت حق وستلك تم کِسی انساں کومت جانوحتیر ان كى رحمت بنير كچ يج لجيد *گبرصب إله بهویل میں بارنڈ*

ایک صاحب بسبت بزرگ کی کہ اُن سے سات بیٹوں کاجہ ن ازہ بیک وقت اُن سے سامنے تعااوراُفٹ کی رہنی بیشائے مولی تھے إكب حكابيت مردصابر كي شنو ہے عجب یہ داساں اے دوتو صاحب نببت كوئى تصروحق مات بيثيان تحقطا ذهنل عق اورسب تنصعا فطِ قرآن مجى نيك سيرت بأعل إنسان بجي ايك عن السكي بوتي تح يجب *جېمبارى پوترسىپ جرتافه یح میکھیے ہوں پیش ب* ماهِ رمضان المبارك بي بيسبُ خوش كياكرما تضادِل شام وسحر دكيكراولادكي الصعت يدر دييكة قابل إبشك يجمان خلق میں شهرت تھی کہ بیخاندان اورتھاہرایک یں اہل جل أتهمردون كى يبعث تحمي تبقل غوسش ہواکرہا تھا ہر پیروجوان ديكه كركي إس جاعت كاسمان دۇر بىوتەتھەۋى جىنجىكە كيون نوش بوبايك قلب حجر ابسطنوتم قِصّ بخواجًر دوستواينا كلبيحت مكر مات بيخ مركة مراني قفنا المُكَى طبُ عون كي بهي وما

اہ جب کھاگیاہ باپ کے سات بیٹوں کاجٹ او*سامنے* صبركااك حال غالب بهوكيا باب پرسکت پهاطاری موگیا دعجيتى تقى بايك كوخلق خُدا ایکٹ قطرہ بھی نہ انسوکاگرا شادباش الصاحتيف يينوى از قضاءِ حق تقت^ط لط*ني دوعق* معترض تصے دیکھ کوصبر مدر بعض تصح نادان كجيد السي بثر اپنے پہلومیں نہیں رکھتا چگر يعنى آيس ميں كها كەپەلېشىر هائے ہیں کی کیوں نہیں ہے تیم تر خلق روتی ہے منیظے ردیکھ کر ورندروتا خون دِل خون بِ گر يەيدر دكھتاب تىچىپ ركامِگر خلق مجھ کوسٹگدا کہتی ہے آہ باپ کوجب نیب پینجی که آه ٣ گيا با هرکليږمن کې داه ثدرت عمسه ولينجى ايك غلبة تفويض سيصبر بدر بي ريا تھا خون دِل خوتِ بِكر صبرسے گھٹ کر کلبحہ خوں مجوا ئے آہ کرنے بیسے دہی بیوں پھوا گرچه باشد در نوشتن شروشیر "کَآرِیا کال را قبیکس ازخود کمیر" له پاینه اس کامول کو اپنے اوپر تیکس مت کرگر پنگھنے میں نثیر اور نشیمیورت پس ایک چیسین کئ میکن میں اور شیاد و وسراود وصیاحتی بیٹ پیشم توان اوی علایور کا ہے



پیروی سنت کی بردم ہوعم مروي رہبرال میرے آب ویک میں دے دروناں يعنى دردعشق میری جاں کو دے درجان عاشقاں یعنی حب اِن اولیائے صادقاں ميرب مالك مجھ كونے وہ قلب جاں جوفدا ہوتے ہیں تجدیرھ ہےعطائے دوجہاں ان کا آغوش کرم اورسیسری جاں



CONTRACTOR OF THE PARTY OF THE

آللت علن

مت ستم كر رضع يفان جال جھو طنتے ہیں کب گندازعاں كوتى ہوسسكتا نہيں ان كايبان ہاں مگر ہوفضلِ دستِ ننفس وشيطال سيضير خميلتي يحاب ہاں مگرجس کو چیڑا لیے شاہ جاں گرحث لاجاہے تورسولتے جہال دم بیں ہوجاتے وہ مصلطان زماں قلب میں پائے گا کُطفٹِ وجہاں جِس كا دل خالى ہوازعشق سُبت اں بلكه بإجائے گارىتِ دوجماںِ دل اگرتائب ہوازخشن بُتاں

آلیک، عبات

ے توبہ کرلے اخشی مجر دور بوجائيں گي سب بي جينياں خوسش بمواجس وقت ر خوسشس ہُواجس سے بھی وہ لطان جاں نوسش رہے گا دوستو وہ ہرزما<u>ل</u> گرنهیں خوش خالق کون ومکاں نورِ تقولی کا اثر ہے دوستال ہے گنہگاروں کا دل ناٹ د ماں شيخ كاد كيوتوية فيض عب ا صاحب نسبت موتي بسالكال

رہتے ہیں ونیایں بے نام ونشاں اور باطن رشكب صاحبِ نسبت اگرہو ہے زبا چىتى نى كىسىدىتىك مىدىيال از حن الِق كون ومكال اورغم ہے ہیں کارشکب شادیاں جبم عادف كوبي شير لاغرال

وہم عادت و ہے سر الدار اللہ علی ہے واسعت ہفت آسمال قلب میں ہے واسعت ہفت آسمال جس کا ہے جارہ کا یہ ام مربال کیا کریں گئے ہس کا یہ ام مربال ایسے خافل ہے از مشیخ زمال

علم کابیت ارہے دل میں نہاں

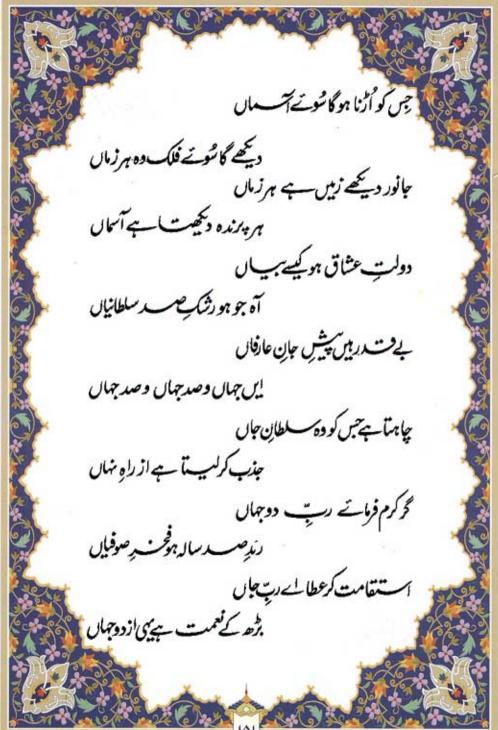
CHEST STATES

المنت عبن

اِک زراہمت کرولے دوستاں ويجه منين مشكل كرحت لاقي جال عاصيول كوفضل-بين درجب ان روزمحشر دشحيب اته بول به ماتبال ب يقيانًا ثمرة یه مرسے اشعبار پیر آہ و فغاں ذكرحق بى يے عن التے عاشقاں اور انابت سُوتے رہِ دوجاں

STATE AND PARTY.

اللُّتُ وَحَبُّكَ



مغفرت يإجاتين تيرمح تونہ بخشے گا توجب بیں گے کہاں العمر سيسلطان دين لطان جال يں ان باپ كى ربّ جمال میں تقیب نگاتیرای تطفی نهاں تیری رحمت کاہے پیھسے سواں روز محشر سوگٹ رحمت کا وال شان کیا ہو گی جو ہو گی سسہ اے خدا کرتے ہیں ہم سد

processors.

المنتهعتن

روز محشىر جوكرم ہوگادهم آب کی رحمت کا بحربے کراں وسيع ترازگٺ هايان یم دیر ممنون ہوں گے مجرال آب کی زحمت جو مائیں گے وہاں میرے حب میوں کا اُڈا کوہ گراں اور حبنت میں تو ہنجپ دے وہاں خاك پريه آپ كالطعنب شال ہیں مرہے اشعار ان کے ترجاں

آپ مجر کومعات کردیں گر وہاں الے خدائے پاک رہی دوجہاں آپ پرست راہ دُر دو پھال ہاں مگوتنمیٹ داکرم اے دیتِ جا ں تونه بخشے گر تومَ یاد ان کی آستے گی محصب ہے ہم پرمہراں

جِس کو دکھیو مآئِل رسبِ جہاں وه يقسيه ناً يا كيا جذب نهاد الحث السفاك يرجومهربال جب ہوسوئے آسمال آہ وفغال پھر بلا ہرگز نہیں۔ إسس بلاسية شن لوتم المفافلان اپنی جانب محینیتے ہیں موکشاں جب نه ہو مالک سے فریاد و فغال أن سيغفلت ہے بلاتے ناکہار ہے دُعا از حن الِق برقِ جاں لاترخب بته کاہے بیرآ

انتشبيان كاكبياكرس كيجله مانتأ ہوں چل رہی ہیں آندھ نُونِسبت كىعىپان بىن جىلكيار شيم عارفال ہے ہونہ چہشیع برگماں توبه کی برکت تو دکھیو دوستاں اولیار ہیں دم کے دم میں عاصیاں فاسقال ہوتے ہیں جب بھتی انتبال ہوتے ہیں محبور

ے ان اشعار کی ایے وستاں قدر کرتے ہیں جو ہیر ہنس رہے ہیں جوہیں ان کے حاسال غورسيه مئن لو ذرا ليے مجلسب جبحث لامجديري يميسامهان

یبهان پوراسے سیسوامران جبحث امجھ پرسٹے سیسامہران کیاکریں گے پھریسب نامہران پھونک کرکے خودہی اپنا آسٹ بیاں ترک ہم نے کر دیا خودگلت ماں

گل جہاں ہے اب ہمارا آشیا ل سالا عالم ہے ہمارا گلستاں

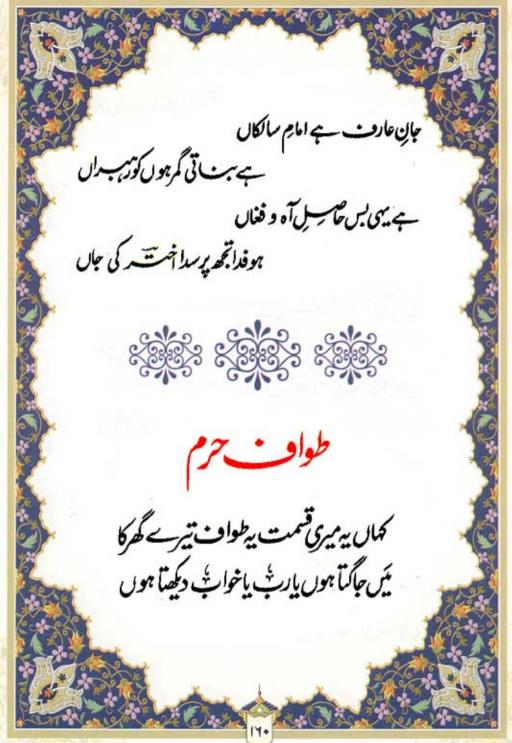
دل مي بي جا عالم لابوت بوحبكك تال ب في د استاد يرطائر كي مان اس طرح تفا باغب الكب مرال ب این عارفان *(شکپ*تاج و رشک

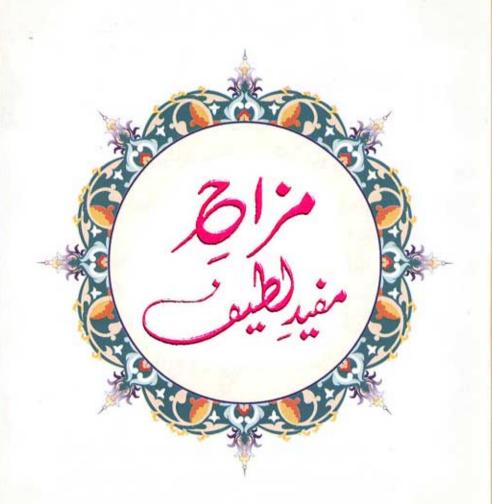
WHEN SHOW

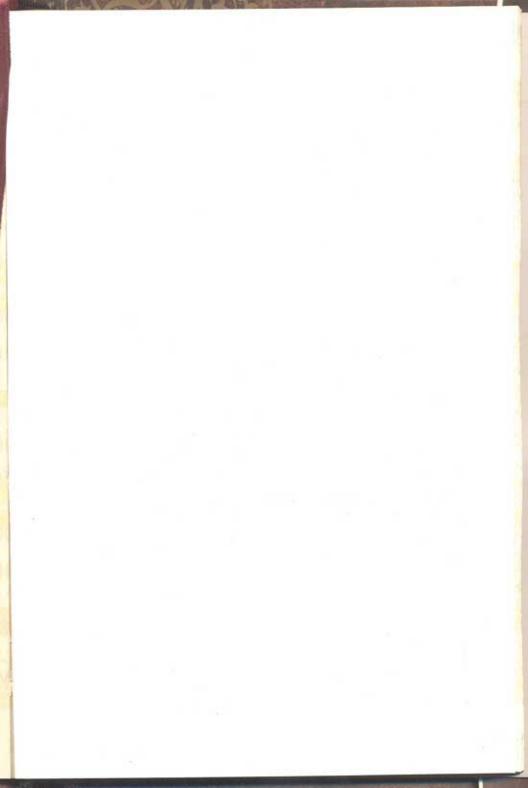
الفت وعبت

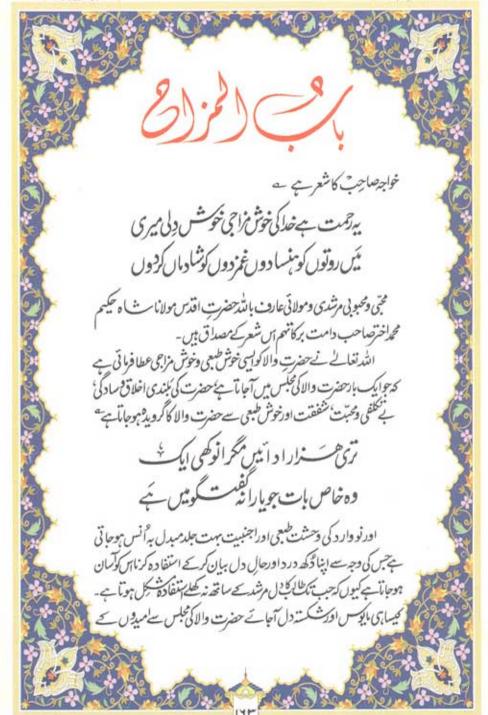
ہوں فدا برعارفان این فلیص جان مصيط لخملطا إن جال کیوں فدا کر دیں نہ ان پرقلب جاں بورتے پر گرحیب ہیں سیح خوال پد جو دل میں عیاں نور دل سمجھے گاکسی ان کاہماں نورِ باطن نورِحب إن عادمت ا رشكب نورمهروماه وخست رال ومعست كون ومكال بفت كالكال ہے بھے اہران کی جانِ ناتواں جان میں ان کی ہے کیکن ثناہ جاں

آلِتُ عَبْنَ



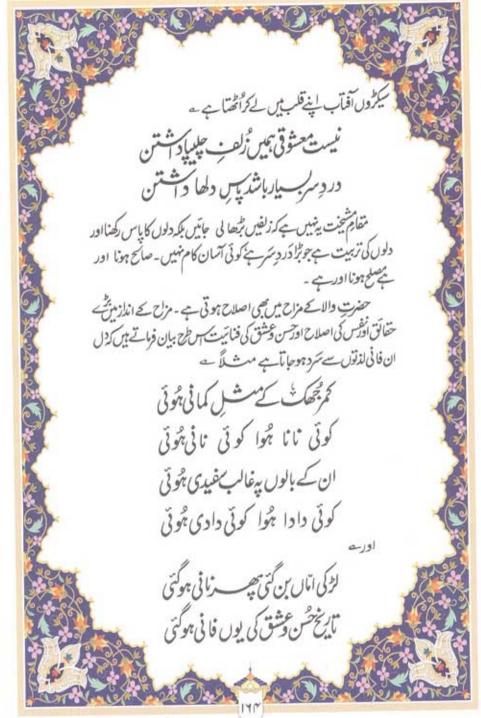


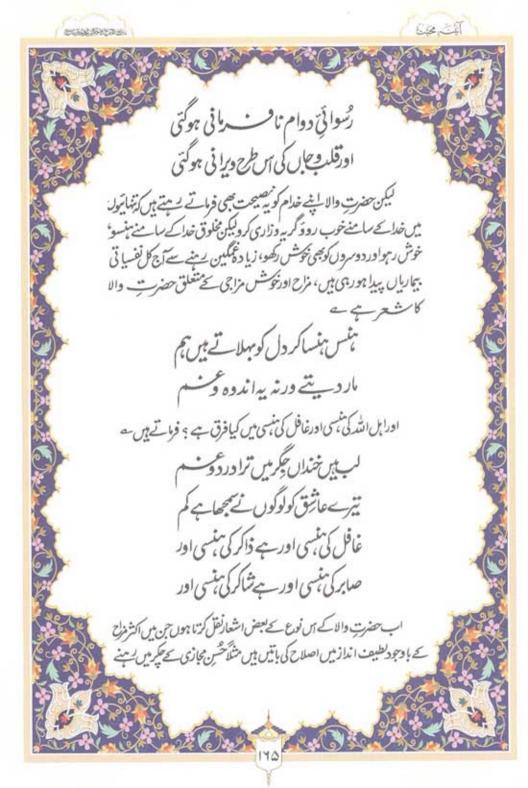


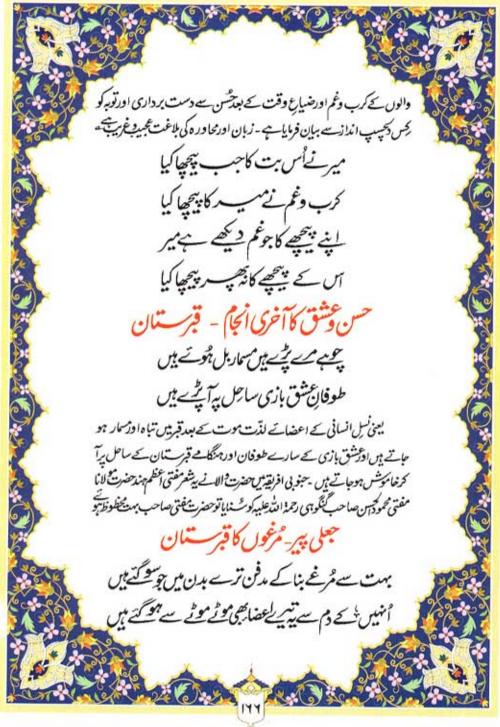


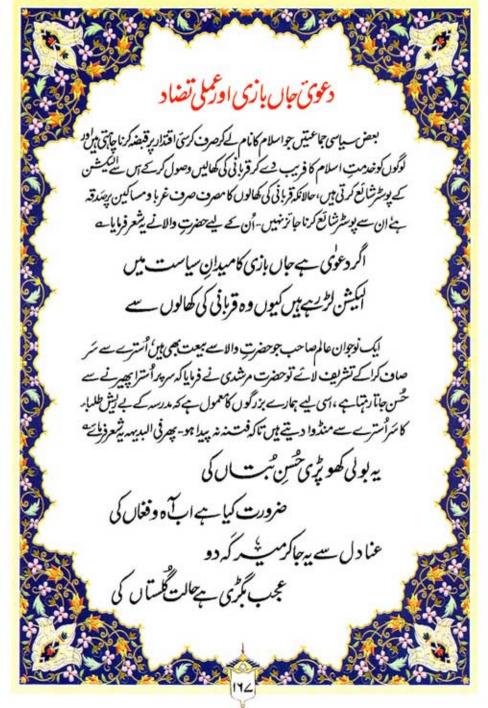


CHEST SYTHE

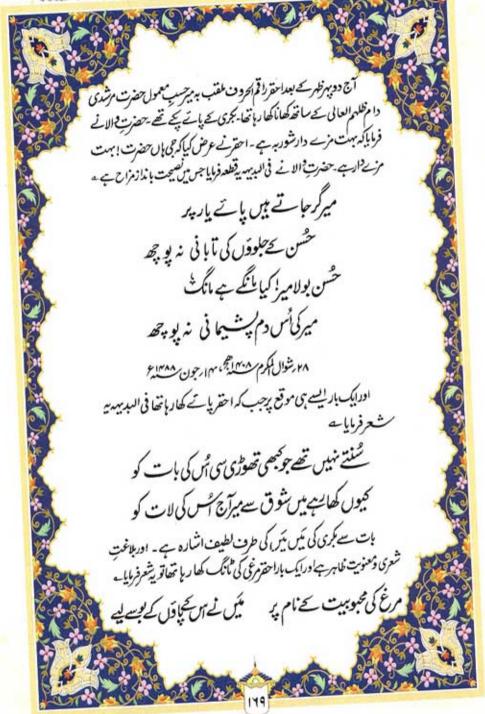


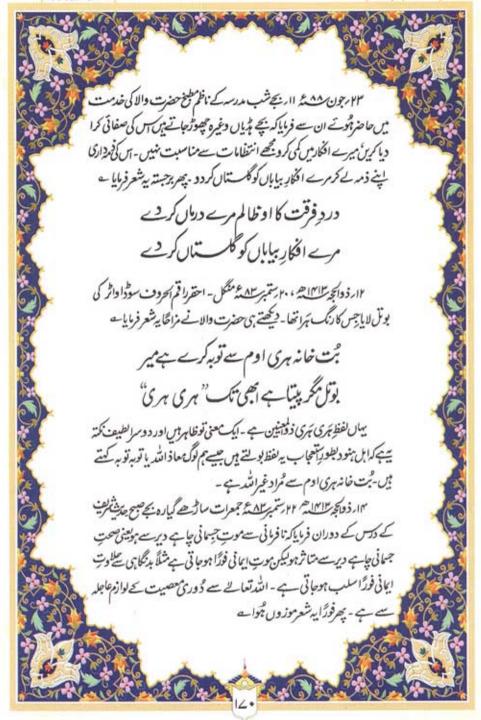


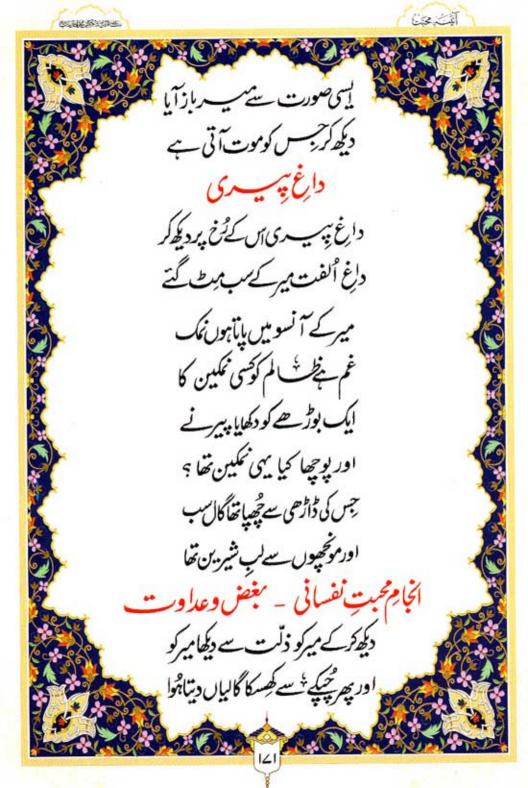


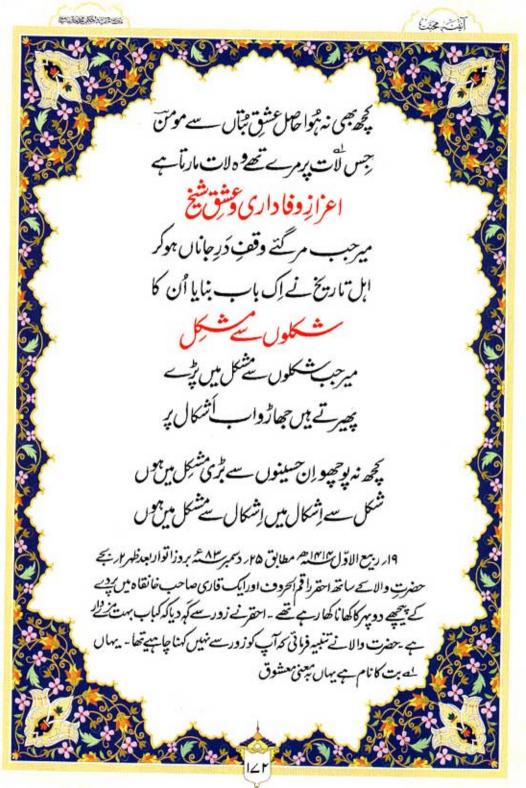


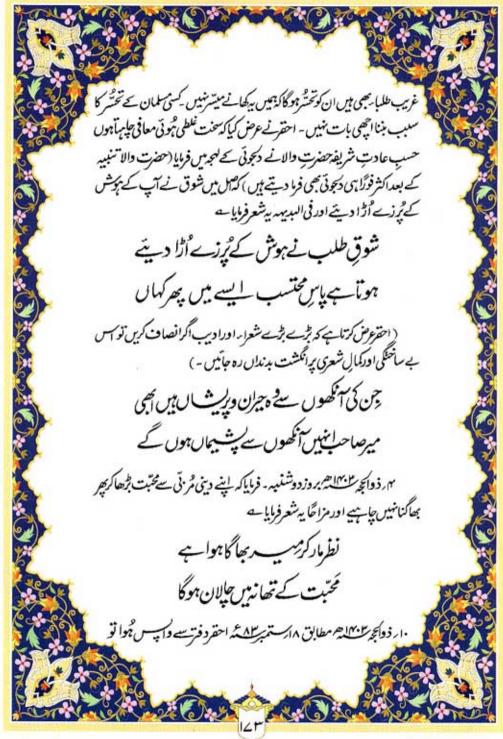
گُلُ افردہ شن کرہنس ہے ہیں ابھی کچھر سکیاں نالہ کُناں کی عنادل حيشينم سيهيل بشيمال كوتى قىمت نهيںاشك رواں كى ابھی تحجہ ہیں کبھی تحجہ اور ہوں گے یمی تاریخ ہے شین بٹیت ں کی گُلِ زہوگیا خصت خزاں سے عنا دل اب کهان خابس بهان نشیمن اُ مُطْکیا ٹے رخمین سے یرا یالاہےابش^ی دیں۔ المصفحون برایک بار بیشعرفرمایا ہے جِس کی ُزلفوں پیمپ رمرتے تھے مرمندا كريجياب

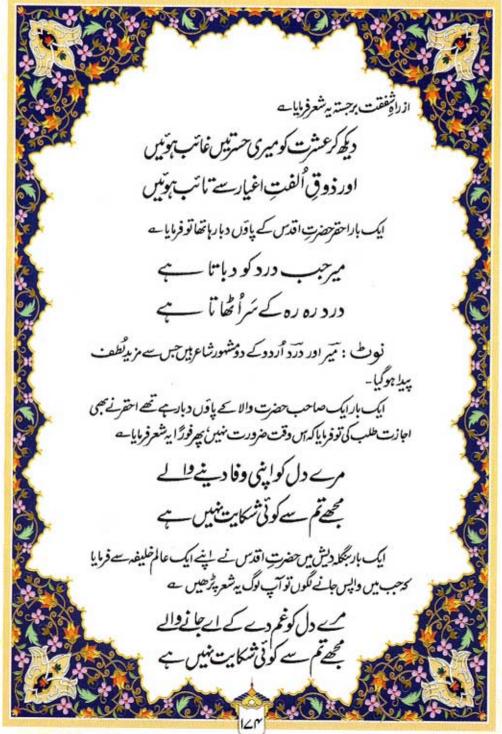


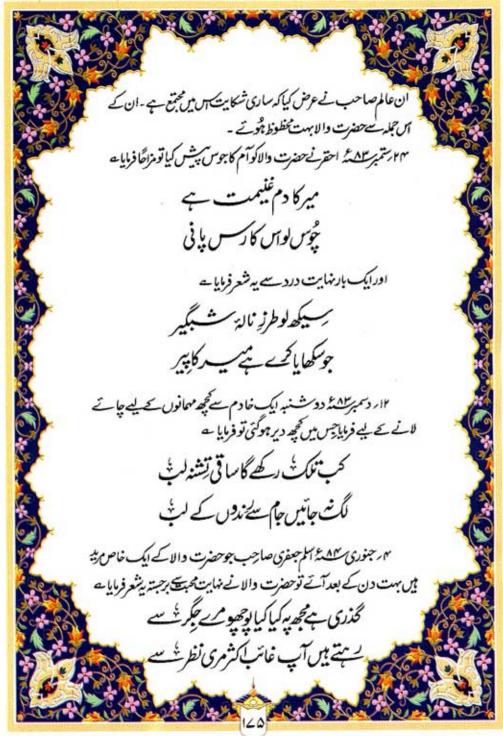




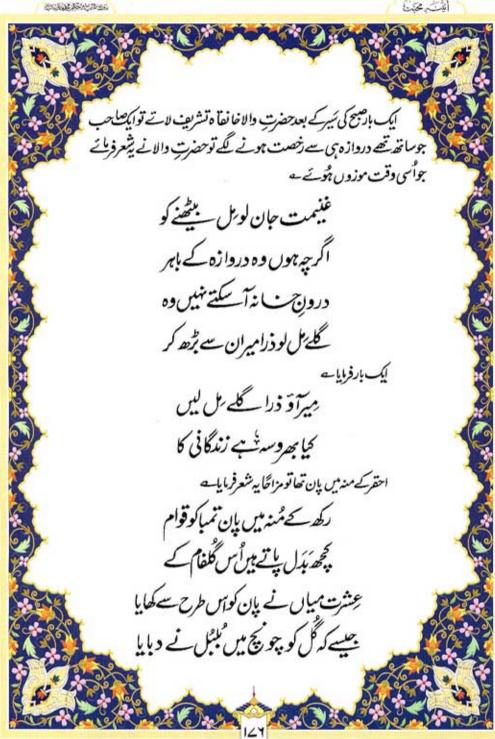


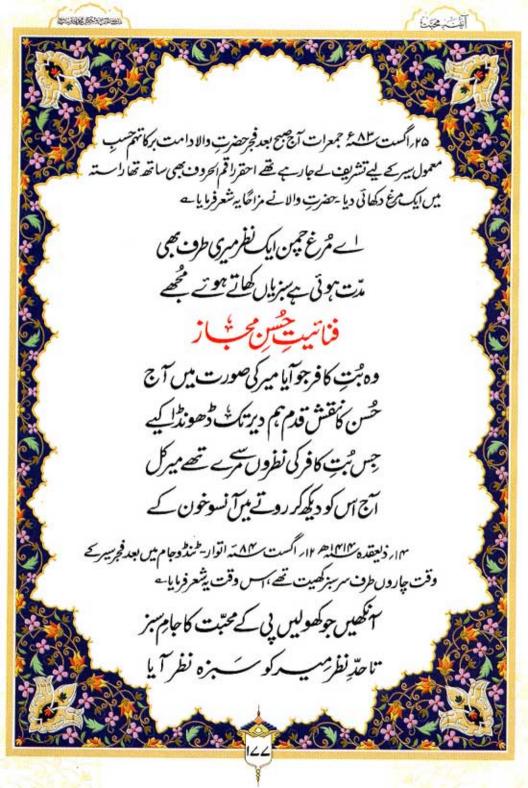


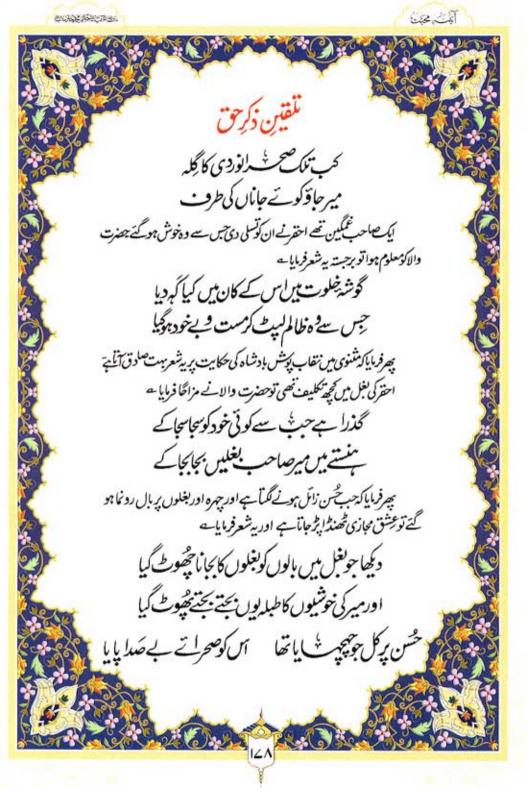


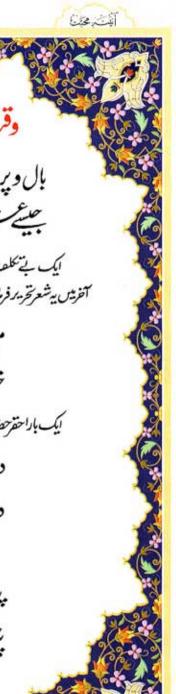




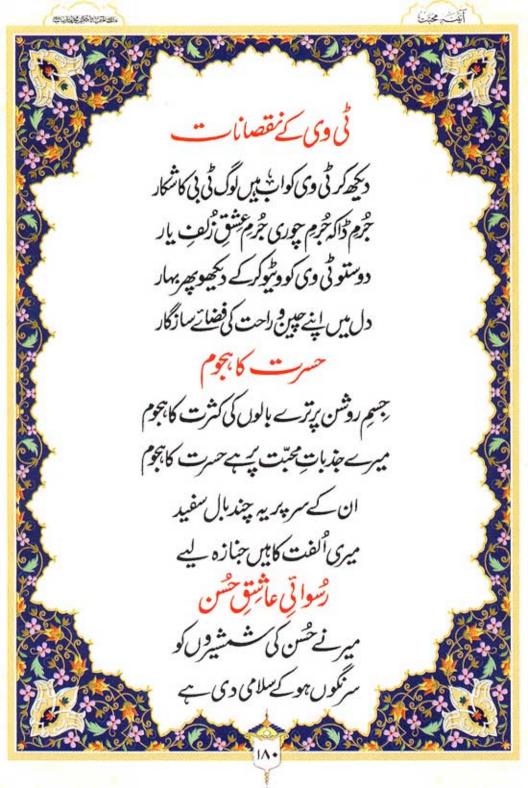


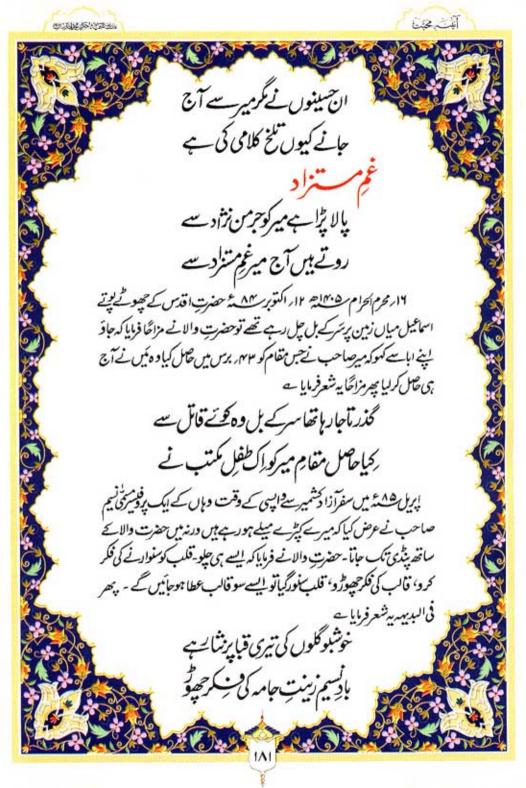


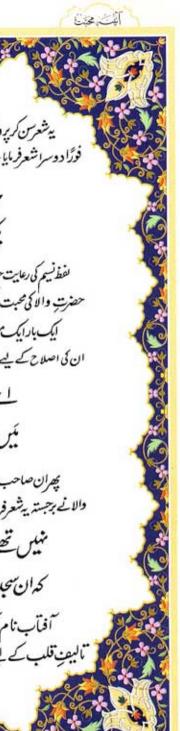




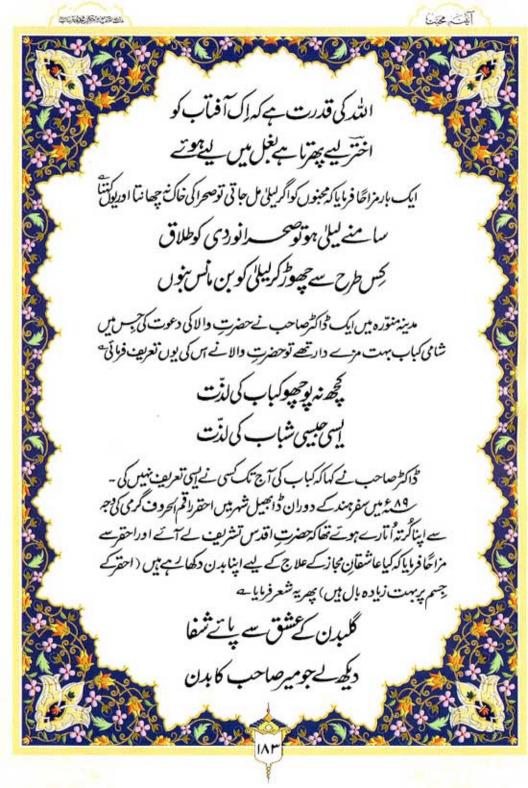
وقتِ پیری شاب کی ہاتیں بال ویر ہوتے ہوئے بے بال ویر کی جستو جييے نے میں کوئی کرتا ہوخوشی کی گفت گو ایک بے تکلف دوست ڈاکٹرصاحب کو دوا کے لیے حال تحریر فرمایا اور اخزيس يهشعر تخرير فرمايات مرے دردِدِل کی دوادینے والے خدانحوكو ركه بميشه سلامت ایک باراحقر حضرت اقدس کے یا وّں دبار ہاتھا توبیشعر فرایا ہے داشان دردحب شنتات مير دردسے كرتا ہے سودا دردكا پری سے پرکیشانی پریشانی مل ہے ہیں پری سے بڑے مالا نہ شالی **ب**ری سے

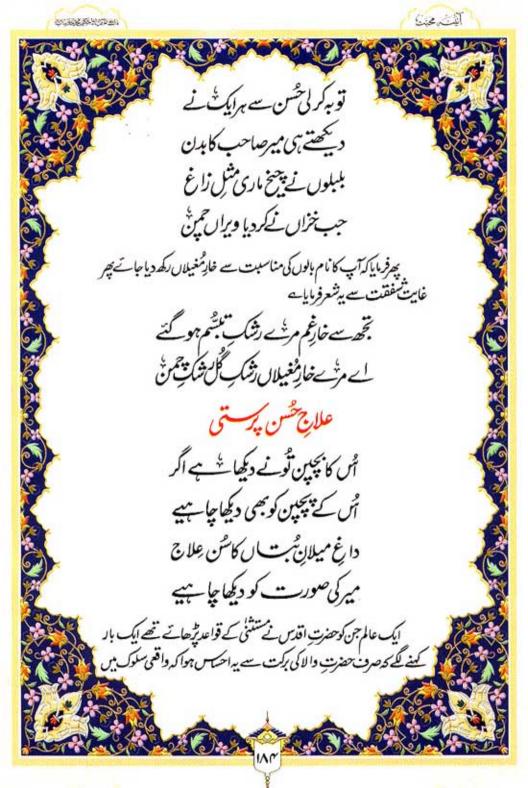


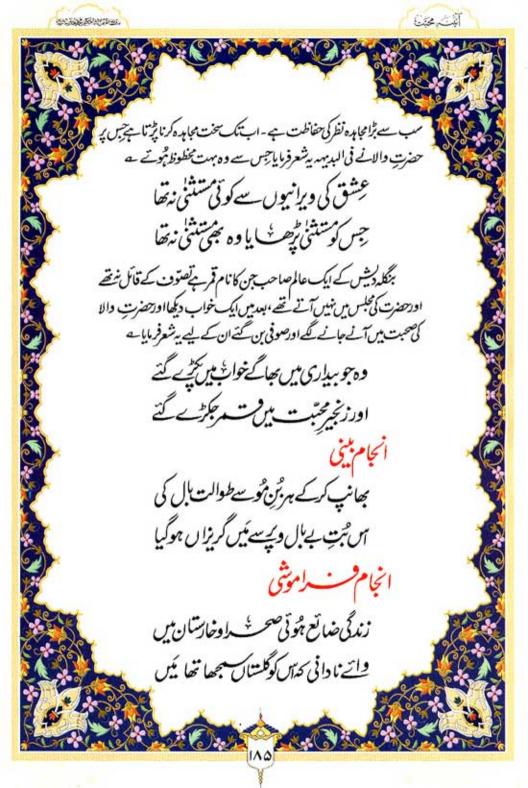


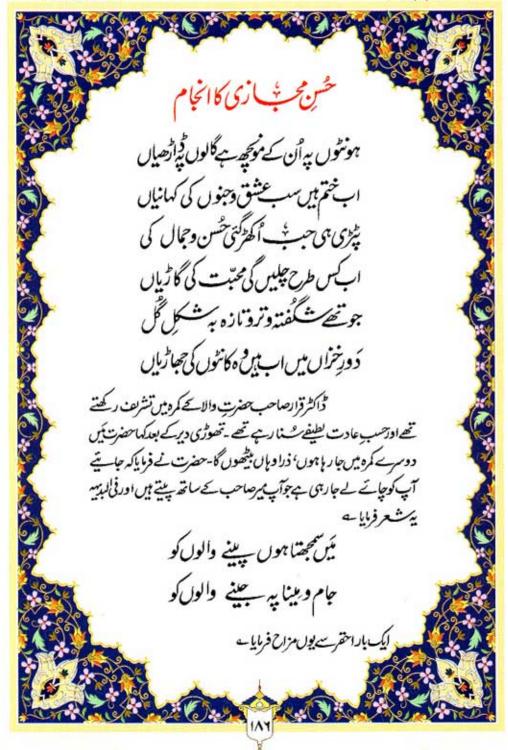


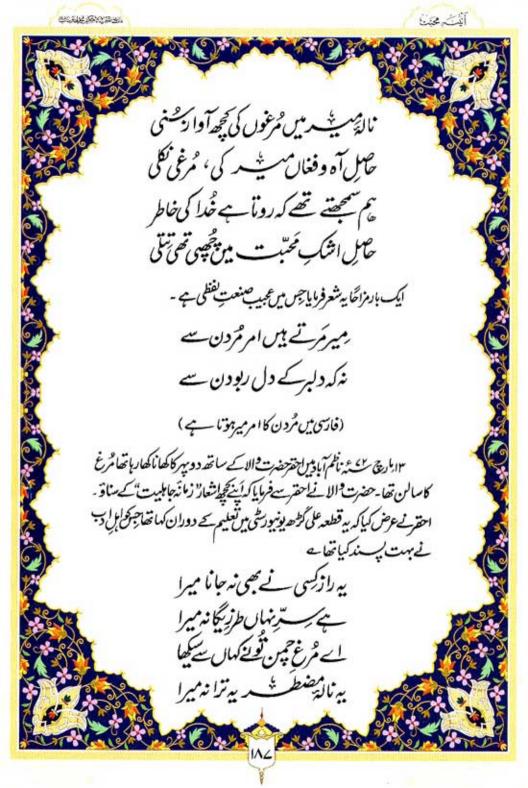
یہ شعرس کر ہر وفیسرصاحب ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو گئے توحض بڑالانے حانے نددیا ہاغ سے بادسیم کو بکڑا گُلوں نے ہِس طرح دائن میم کا لفظ نسيم كى رعايت حضرت والاك ذوق شعروا دب كى غماز بيم ليكن ان اشعار سے حضرتِ والأي محبت أنكيز دعوة الى الله كارنگ بهي ظاهر ب ایک بارایک منتخص این جوانی کو مرا مجلا کردیا ان کی اصلاح کے لیے جواب میں حضرتِ والانے پیشعر فرمایا ہے اعالم شباب مجه كيابراكهون ئين بي بُراتها ورنه تراكب قصوتها پھران صاحب نے بوج پاکہ کیا بڑھا ہے سے سحدوں سے کام بنے گا توضرتِ والا نے برجستہ پیشعر فرمایا اور اللہ کی رحمت کا امیدوار بنا دیا ۔ منيس تنصے رائبگاں زا ہر بڑھابے تھے یہ سجدے بھی کہان سجدوں کی برکت سے ملی حبّت بھیلی زوں کو '' فتآب نام کے ایک شخص حضرتِ والاسے سبعیت ہوتے ان کی تالیفِ قلب کے لیے پیشعرفرمایا

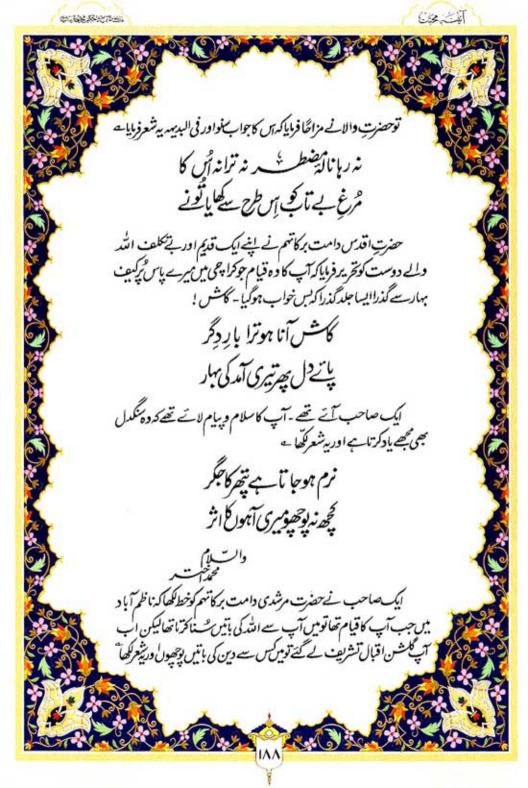


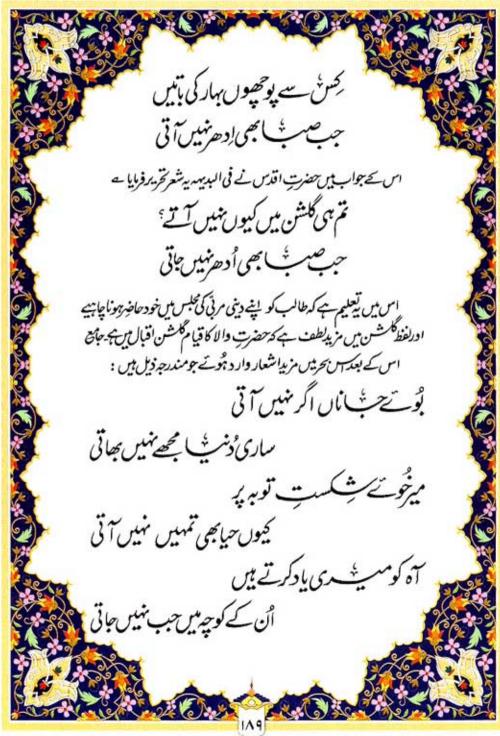


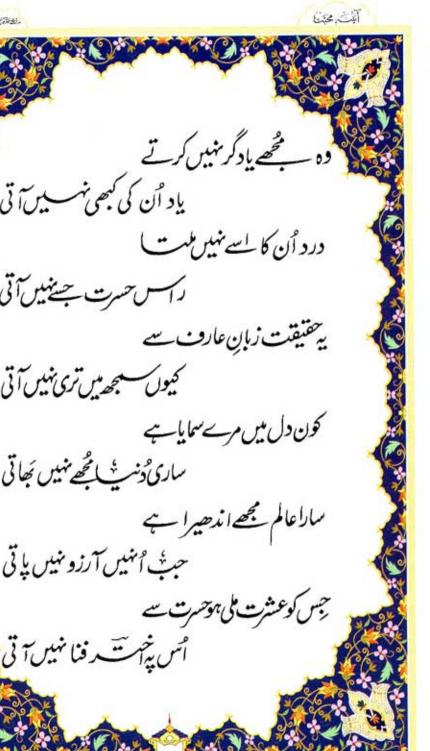




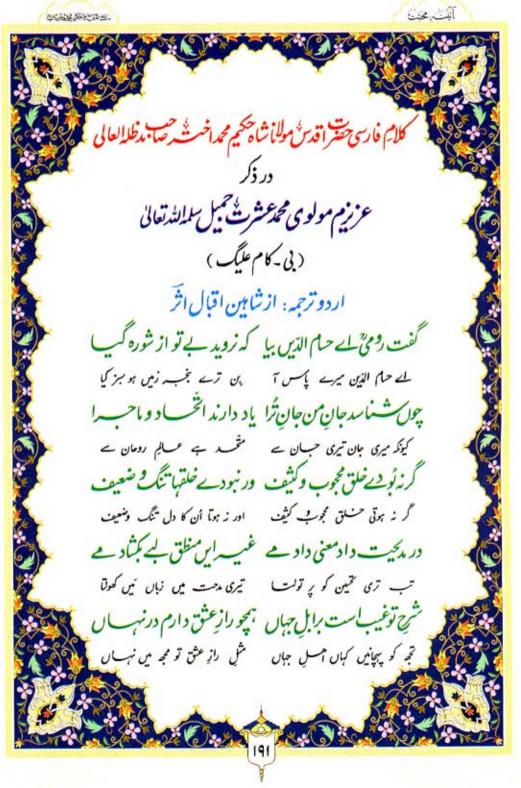


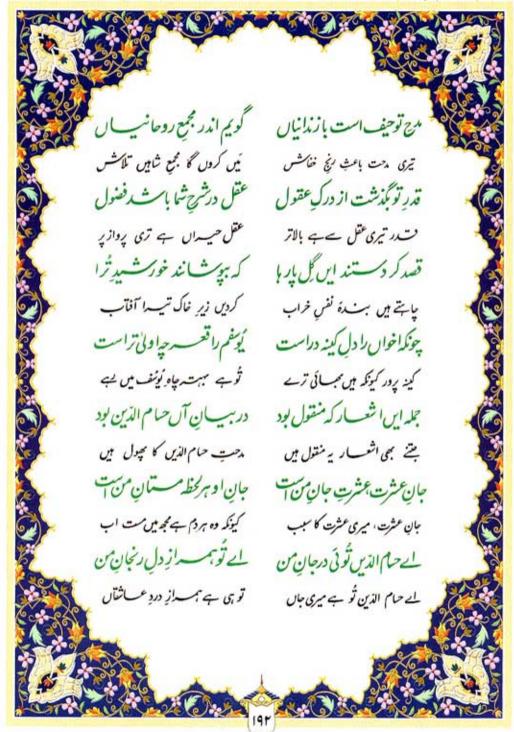






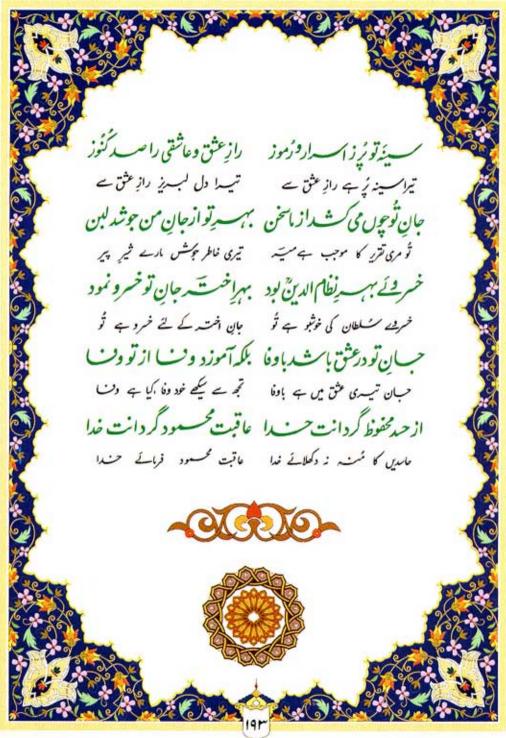
ينآتي



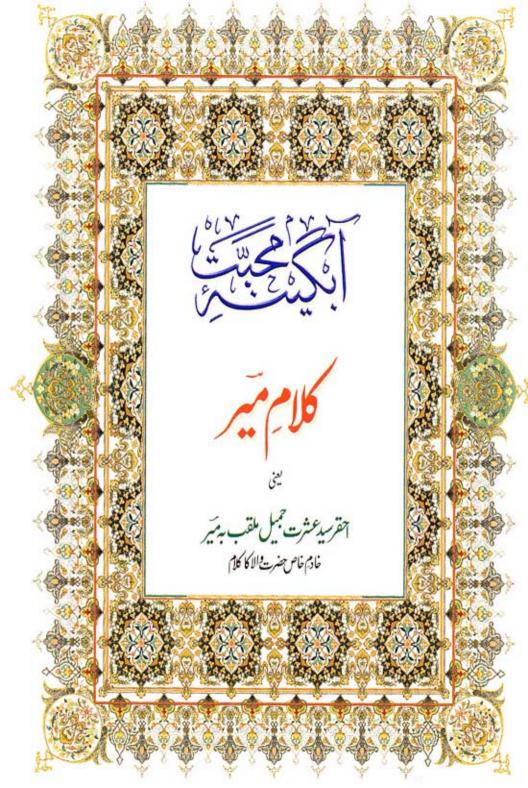




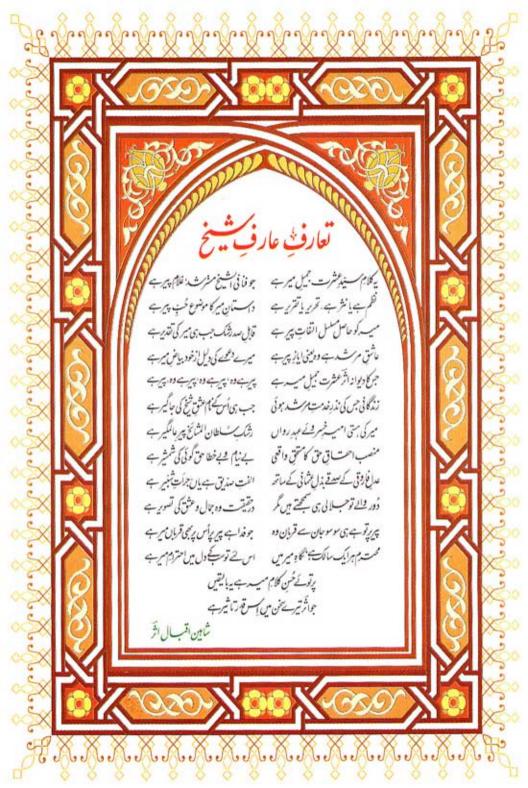
anchiga se leggen.

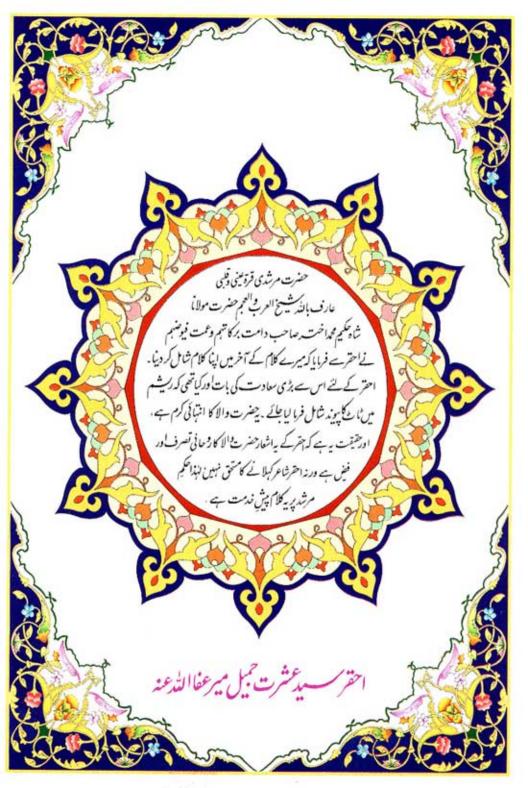


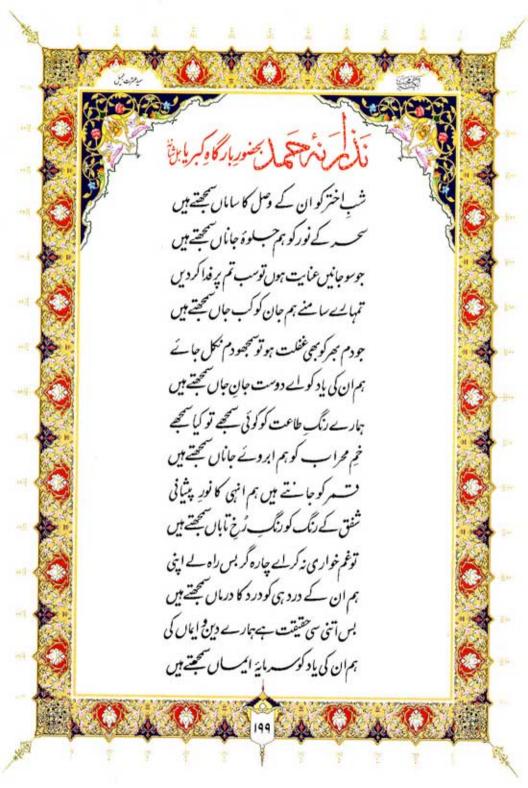


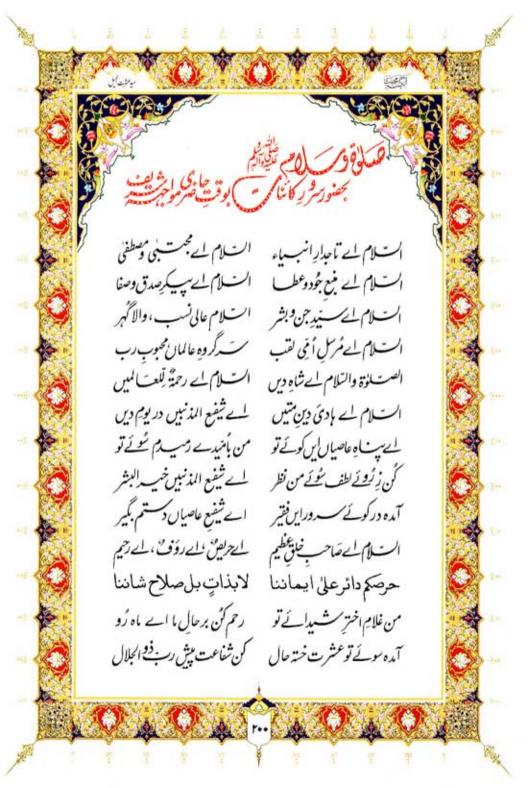




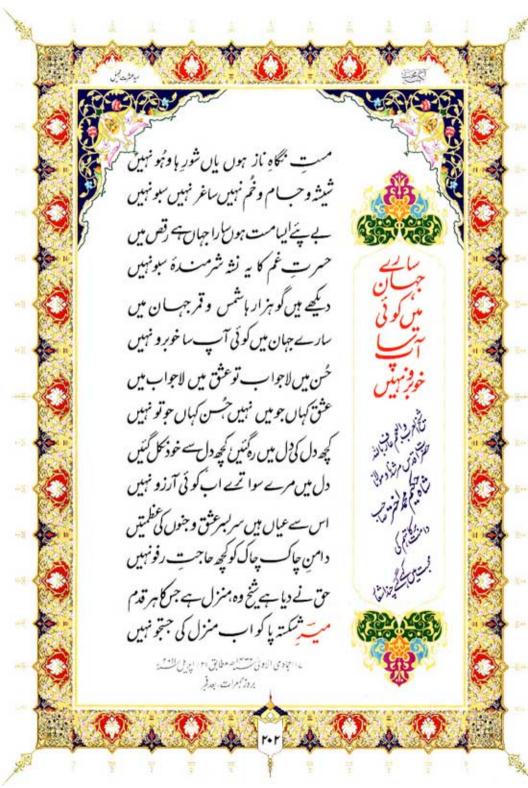




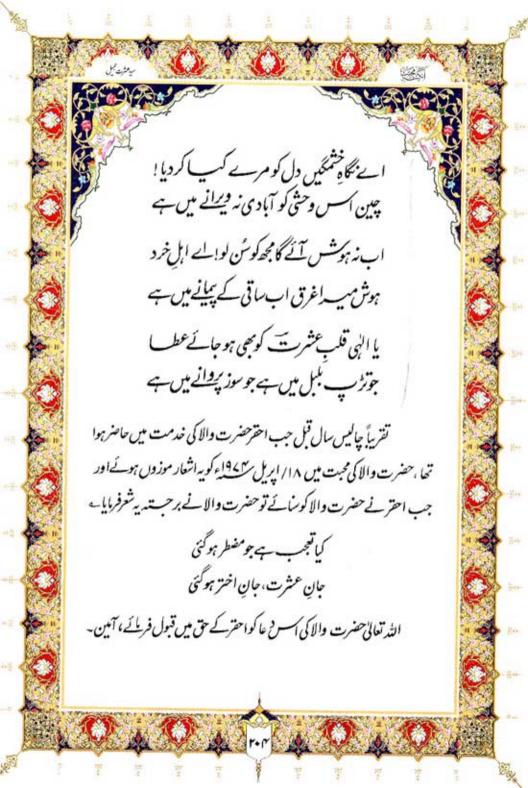




بجرنتي فيسح ول مرار نحوري اے بنیاے نوائے ہاتف بطبیل کا وان زندگی کو تونے دی ہا گہے جل شاہ زُودِازل ہیں تیری مرافِ فسیل مجلوہ گاہ مِسطفی ﷺ کے نزول جرئیل خاك تيرى خت دُّزن بُرُتبَة ا فلاك ير مقررونيا ودينخابب ثابين حبظاكرير تیری نیے حصے رزشہ سے مناولا میں ۔ تو ہاک نہ چقیقت برم موجود آمیں تبر مظیما وشاکر ہیں سیات میں سیر منع گرائیے ہیں ندھیری آمیں اين محكوس كالدى بين قريب محمول <u>ترحثا ہوئے گدائی کے کے کھلائی ہیاں</u> أتشنا ہوكرم في كرما في سبطانے ب فائدہ محركيا جوتيرے رند متانے ب ت شعاداتہائی کے کیے دلوانے ہے ۔ را جبر علواتہائی کے کیے دلوانے ہے ۔ شمع جب برى فرزائ توبيركما عليائي حذرً بخت بإيثوق بونا حاميً گلفت بجرنی سے دل مراز نورہے کیا کئے یہ بندہ عاجز بہت مجبوب اے ہوائے شوق ہرجا نامجیم نظارہ گرنٹی کے شہریں مدفن مراستورہے ماجسال يبيشك بردر كحريج جبيب جالبون ہونگا ہوئوں گریوئے حبیث



ت كى رراف سىرى افياز م جلوہ فرما کون میرے دل کے کا ثنانے میں ہے موآر اُکشس کوئی اِس آئینہ فانے میں ہے ہے تندی صہب سے ساغر ٹکڑے ٹکڑے ہونہ جا ائسن گاہِ ناز کی مے میلے پیانے میں ہے تیرے حسم کے ایک قطرے کا ہے یادنی اثر سرکانے کی ٹمٹ تیرے متانے میں ہے ميريه ساقى ايبامنظر تونه دمكيائحساكهين تِث ناب ہم مث رقساں تیے مینانے میں ہے سامنےتم ہوتو دنسا ہے مجھے حت لدیریں اور قیامت کاسا*ں تم سے بھیسٹ طانے میں ہے* یاسس اگرتم ہوتوہے آباد ورانہ مہرا ورنہ آبادی بھی نثامل میرے وریانے میں ہے ہاں کلیجے مُٹ کو آتے ہیں تری آواز سے کس قیامت کی زمپ اُف تیرے افیانے ہیں ہے

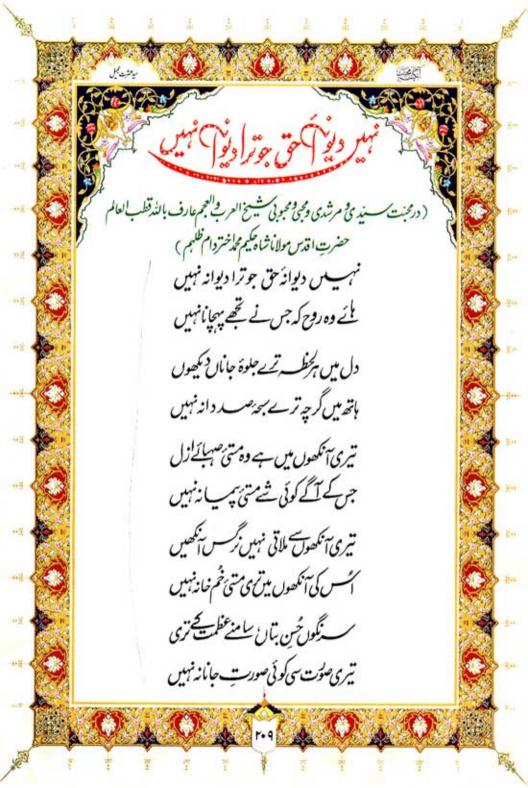


غرف وورك فيال ایک باراحقر سخنت بیار ہوگیا تھاجس کی وجہ سے بہت طویل عرصہ " حضرت الا کی خدمت میں حاضر ہونے سے معذورتھا جصرت والا کی حداثی میں بیہ اشعار ہوئے ۔ بھرجب صحت ہونے کے بعدحاضرِ فدمت ہوا تواکسس خوشی میں آخركے يانج اشعار ہوئے حضرت الانے اس كانام تجويز فرايا: «غمِ فراق ومسرتِ وصال[»] میں کیا ہوںٰ ایک آہ نارک ، فرمادِ نسمل ہوں سرایا درد ہوں ،نالہ ہوںا ور خاکسرِ دل ہوں میں کیا ہوں!ایک پمانہ، جو ترسے قطرہ مے کو سٹ کتہ جام ہوں نا آشائے دور مخل ہوں زبان حال میری کہے۔ رہی ہے میرا افیانہ گل فسردهٔ ہتی ہوں متروکب عنادل ہوں مکھرطائے نہ بالکل ہی مری متی کا مشیرا زہ مجھے نہں نہنے مت دیکھوں میں اک ٹوٹا ہوا دل ہوں A 100

غوثانیخب تسلیم به لذت شهادت کی میں لینے سرکو ہاتھوں ریائیے خود رقصِ کبل ہوں ما فرہوا فی جس کو بڑھکے خود منز النے جا ہاہے مرے پائے سٹ کتہ رینہ جامطلوبِ منزل ہوں مے حام سشکتہ کوخریدامیرے ساقی نے وگرنہ درحققت بھینک ہی دینے کے قابل ہوں بگاہ متِ ساتی نے کیا ہے دشکہ جم مجھ کو لياحب آما ہوں ہاتھوالی تھ، کیا مقبول مخل ہوں کسی چثم بےخود سے زعانے کپ کرم یا یا كهبردم قص ميتجون ايسي اكمتي كاحامل ہوں مرياتى في مجد كوكرديا ہے ايات تانه كيخود باده ہون خود ساغر ہون خود ہى ميخفل ہوں

جنت كى <u>محيّے بُون</u>ے ساقى تھامسے ما مجى ومجوبي مرشدي ومولائي عارف بالله حضرت اقدس مولا مأشاه محد خت حس دہ ظلم العالی کی جدائی کے غم میں کہے گئے اشعار۔ (احقرمترعفاالله تعالي عنه) خوابوں کی سزمیں، ترمخفل میں ہم بھی تھے جودل كرجان زم ہے اس ول میں ہم بھی تھے یَرواز میں جوحب نِے جمن سے نکل گئے اُن بے حب گرطیُوروعنا دل میں ہم بھی تھے اک زلف پُرٹ کن نے کیاتھا ہمیں ہے آزاد ہوکے دام مسلامل میں ہم بھی تھے **ت الل به نازِ داعیٔ ایمسال به تیغ حیثم** یوں سر مربست کوجیے ، قاتل میں ہم بھی تھے

جنت کی مے پئے ہوئے ساقی تھامستِ جام ساغرتھا، دورِمے تھا ،مقابل میں ہم بھی تھے جوكشس حبول بهي اليا كصحرا بدوكشس بم دیوانگانِ کسی مجمع تھے ہررانس میں تھاجام شہادت ہمیزنصیب یوں بھی ہُوا کہ زعنے باطل میں ہم بھی تھے ہم ہی تھے دششِے ق میرلسپائی بھی قیس بھی اب کسی کہیں کہردہ محل میں ہم بھی تھے د کیساکسی نے کل زامت بیٹ کتہ حال روروکے کہ یہ ہاتھا کاس لیں ہم بھی تھے



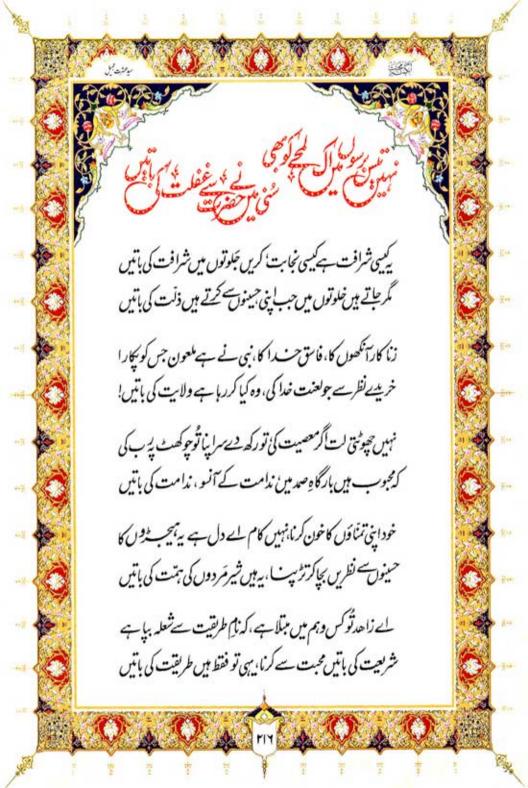
کے نیازی سے تری مازِ بُتاں سیجوڈ موه سكتايه تحج حُنِ ضم حن نه نهيں بيحياكيا ہے يہارجبا فرحلال شامان تىرى صورت سى كوئى صوتِ شامانىنهيں آه كالتحفي كا وه فطرت مث بإنه ترى جسنے دیکھی ہی تری شانے فتی از نہیں تخت في تاج شي ما مال تب عدموں ميں تیرے آگے کوئی شے سطوتِ شاہانہیں کے نہیں سکتاکھی وفوں جہاں کے بیلے توہے دیوائے ق عنب کا دیوانہ نہیں مفت بٹتی ہے مئے ناب محبت یاں پر تير فيحين إنے ساد مکھا کوئی میخانہیں

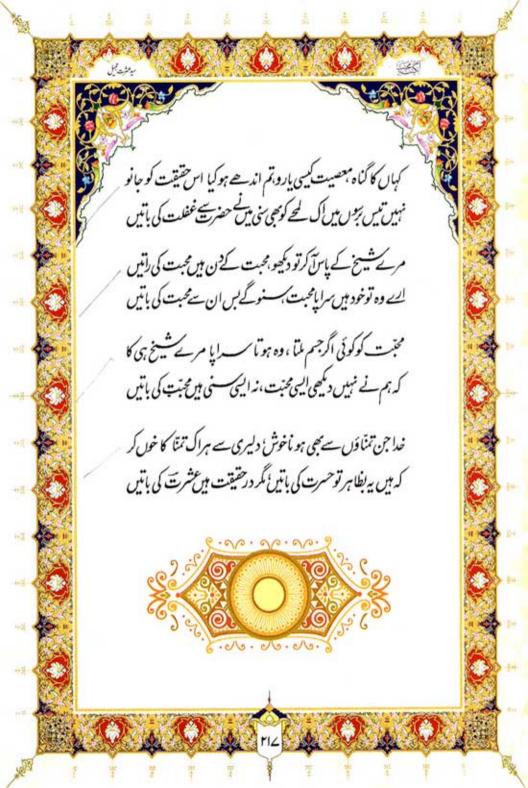
جان کتاہی نہیں وہ کرمحبت کیاہے ہے سنناجس نے ترانعرۂ متانہ نہیں اُس کو ہوسکتی نہیں منے میت کی شناخت یعنی اس دورمیں جو بھی ترا دیوانہ نہیں النوس ماز محبت په مراجاتا بول جب وہ کہتے ہیں کہ جاتومِ ادبوانہ نہیں تير ب صدقے ميں اسے چٹم بھيرت ہوعطا وعشرتن بحجاب تك تجهيها نانهين (۱۲ بسع الث في مرا^{به}ا چه ۵ راگت م^{(۱۹۹}ء) ان اشعار کوسن کر بنگلہ دکیش سے آنے فیالے ایک عالم نے احقرکو ہدیہ دینے کی اجازت جاہی حضرت الانے اجازت فرمائی اور فرمایا کہ بادشاہوں سے بھی ان اشعار کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی۔ ایک بارحضرت مرشدی دامت برکاتیم نے احقرسے فرمایا کہ کہوتو تھے خلافت في دون احترف عرض كاكرحفرت مين اس كاابل نهين، آب مجھ لینے قدموں ہی میں پڑا ایمنے دیجئے ۔اس وقت یہ اشعار موزوں ہوئے ،جن کو حضرت والانے بہت پسند فرمایا اور مختف اوقات میں کئی بار سا۔ یردہ عیوں کا مرے ،مجھ پہ پڑا رہنے دے خود مجھے میری ٹکاہوں سے گِرا رہنے دے تیری آغوشش محبت ہے مری طائے نیاہ خارکو بھول کے دامن میں چُھیا رہنے دے كاكروں كا مرتعب لآباج سَوْں كا بن كر! لینے قدموں ہی میں بس مجھ کویڑا رہنے دے تابديهنے دے گنام مرے آت مجھے گراک لمحہ کوخودے نہ جدا رہنے ہے

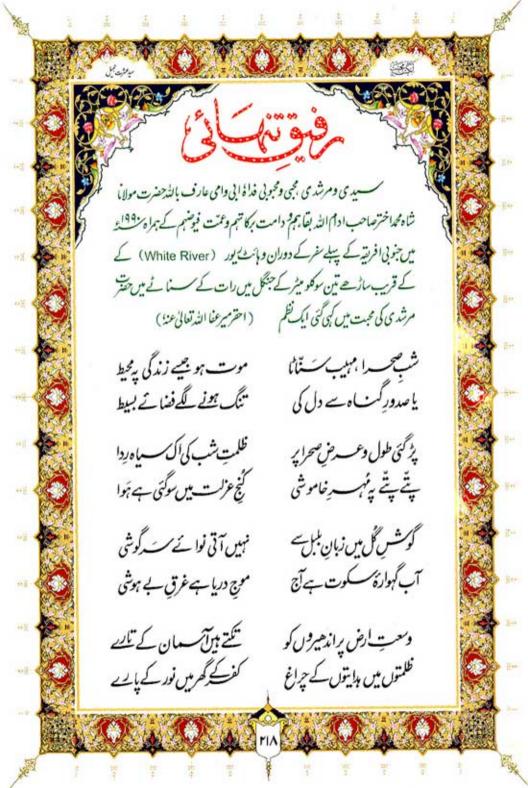
نْدُرْمائی دے کبھی اپنی مجت سے محجھے اپنی زنجیب ینلامی میں بندھا رہنے دے نہیں منظور بقا، تجھ سے الگ ہو کے مجھے اپنی ہی ذات میں بس مجھ کو فنا رہنے <u>دے</u> کھل گئے معنی جواس کے تو بننے گؤنپ آہ! اکسس حرفِ غلط کو تومٹا لیننے دے کہاں پیدا ہُوا، کب مرگیا،کنزندہ رہا؟ مجھ کونے ام و نثاں بارِ خدا رہنے دے ميرب عيبون كوزمخلوق يركر فاكشس خدا دامن عفومیں بس مجھ کو چھیا رہنے دے اپنی رحمت سے کبھی دُور نہ فرما یا رہب درِمرت دس داعشرتَ یر گھلا رہنے دے

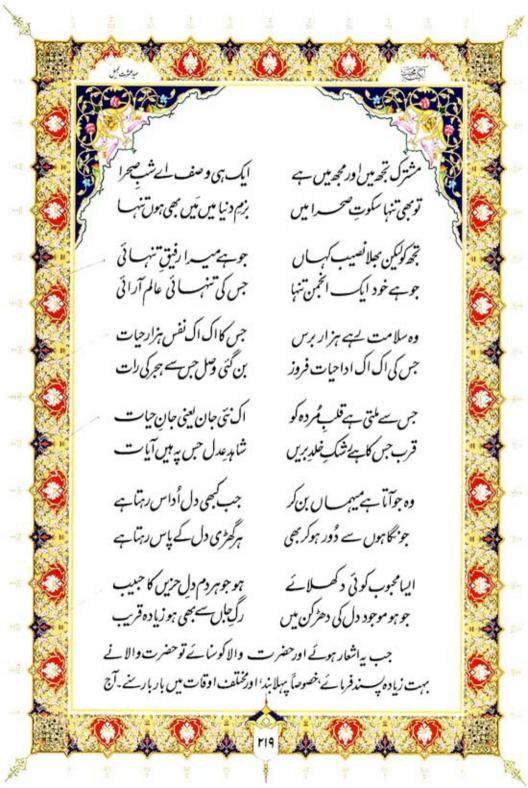
زخُم، نه شینثه و سُبو، نه جام لے کے چلتے ہیں وہ عثق حق کی مستیٰ دوام لے کے چلتے ہیں بگاء ثق ان کی اک جہاں کومت کرتی ہے وہ دل میں عثق حق کا ایساج ہے کے جلتے ہیں جوبار بارہے گریں اُٹھے ئیں بار بار وہ وہ راہ حق میں ہم کو گام گام لے کے چلتے ہیں وہ ساتھ چھوڑتے ہی نہیں رھے روان عثق کا بھٹک گیا جومبح کو توشام لے کے چلتے ہیں نُٹ دیا خدایہ اپناحبان ومال و آبرو وہ لینے ساتھ بس خدا کا نام لے کے چلتے ہیں

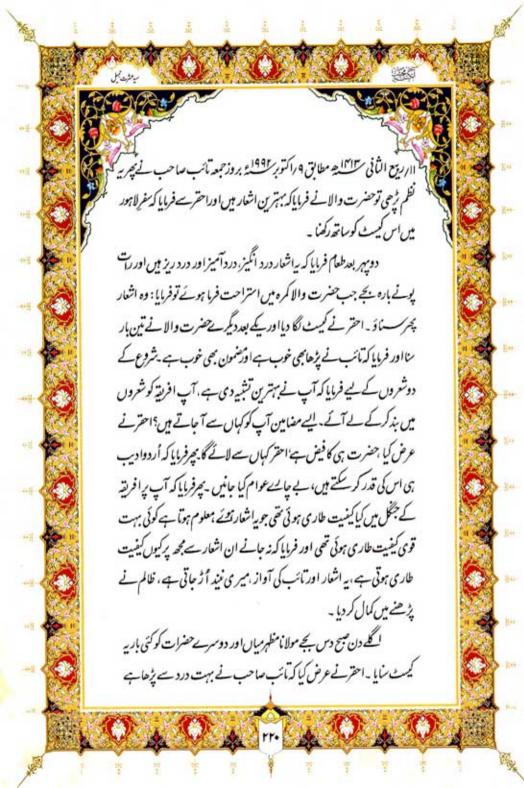


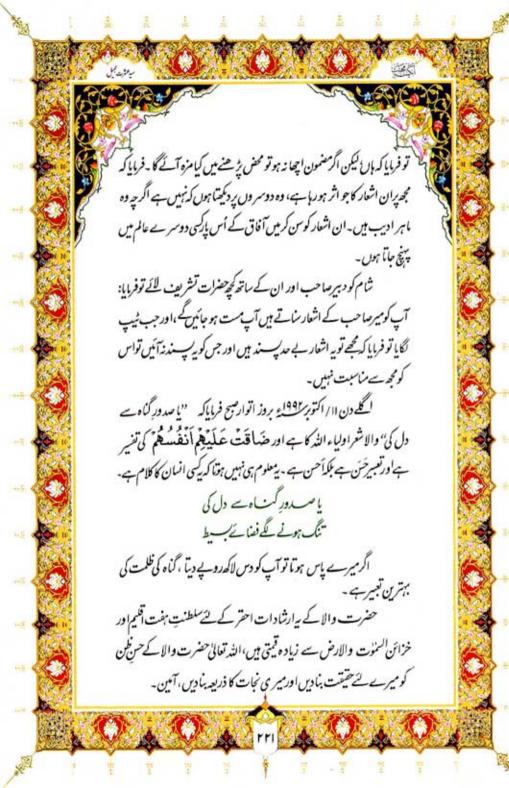


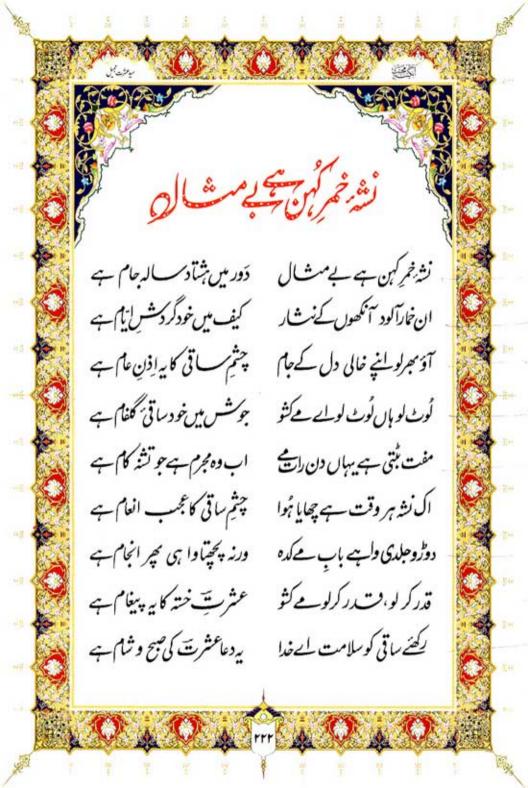


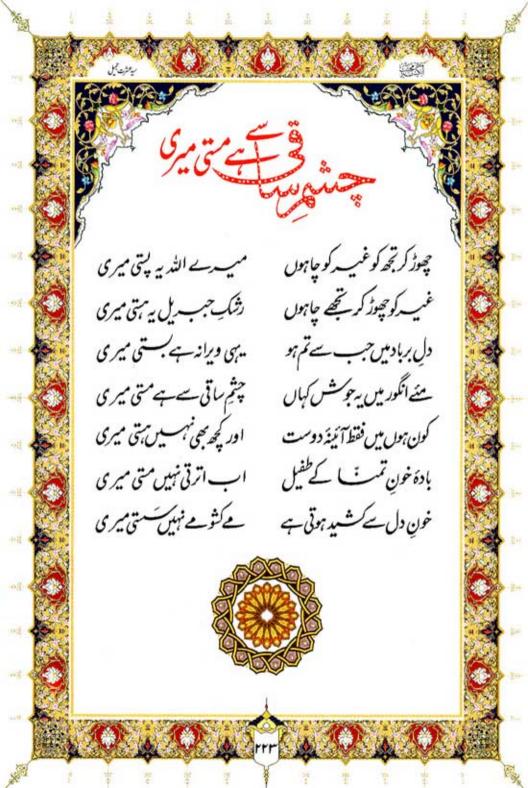


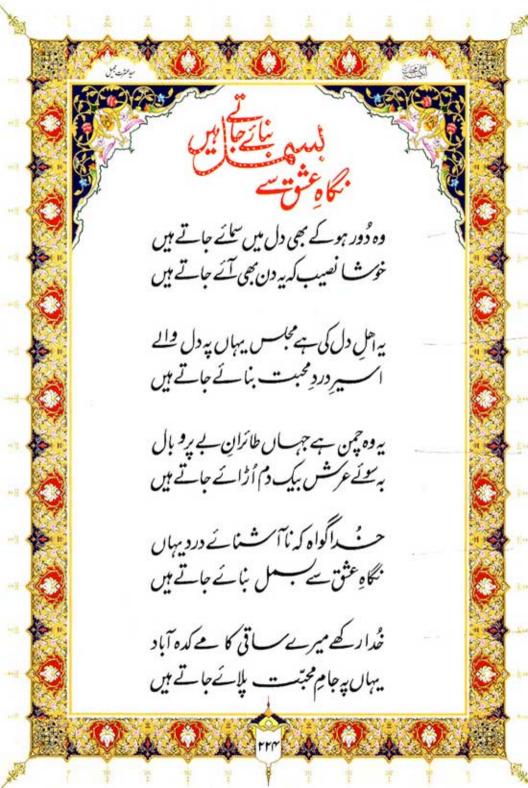


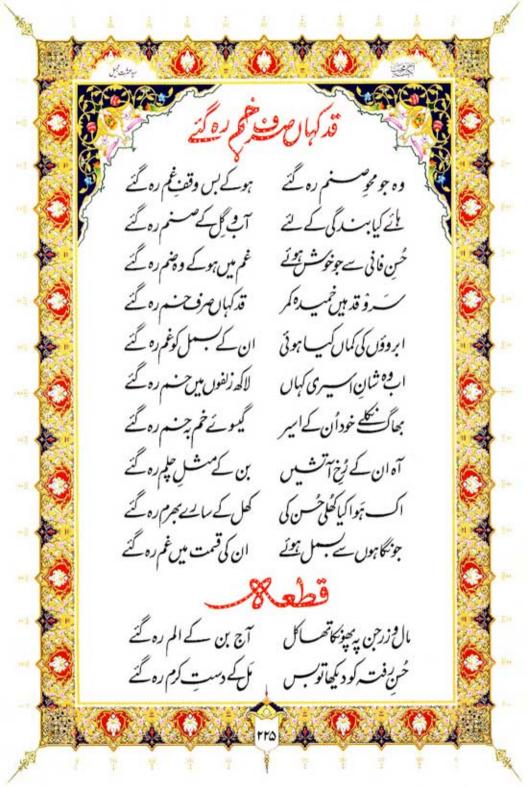


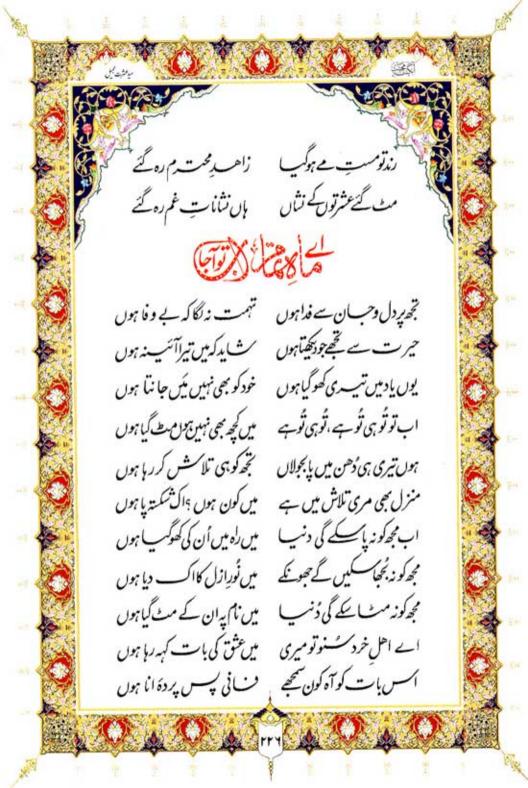


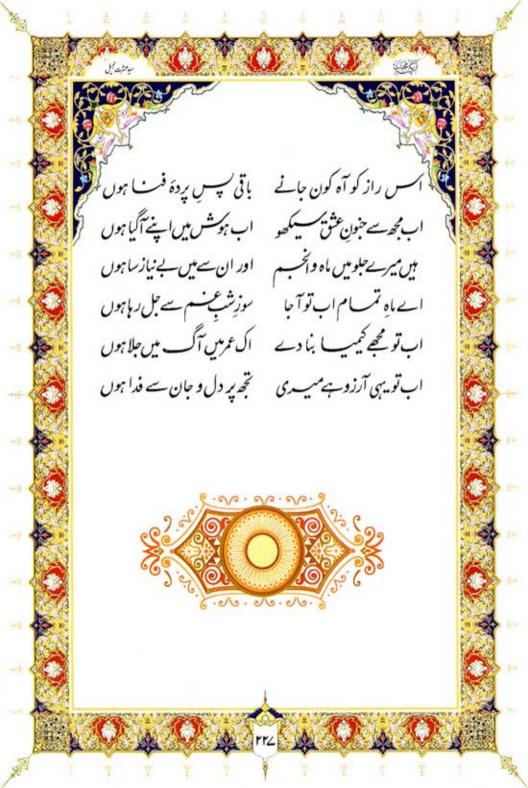


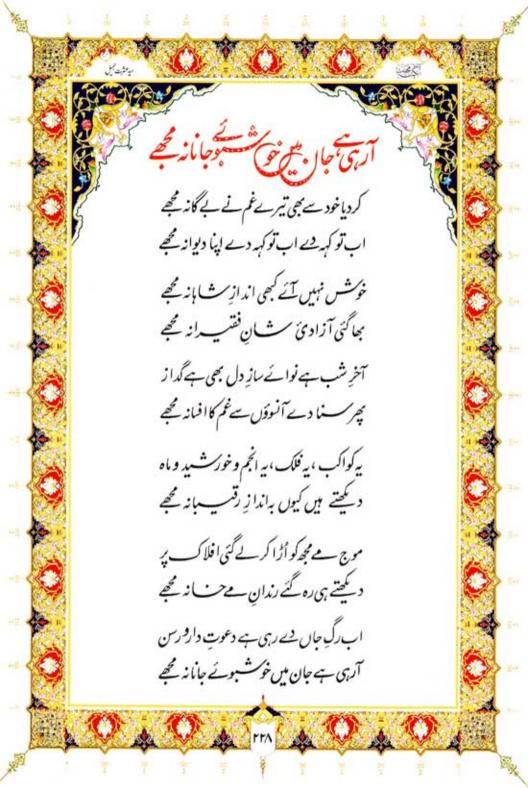


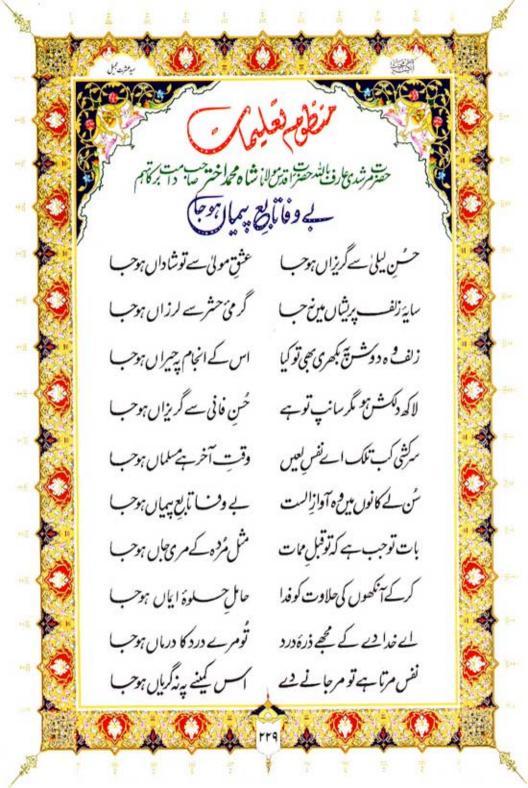


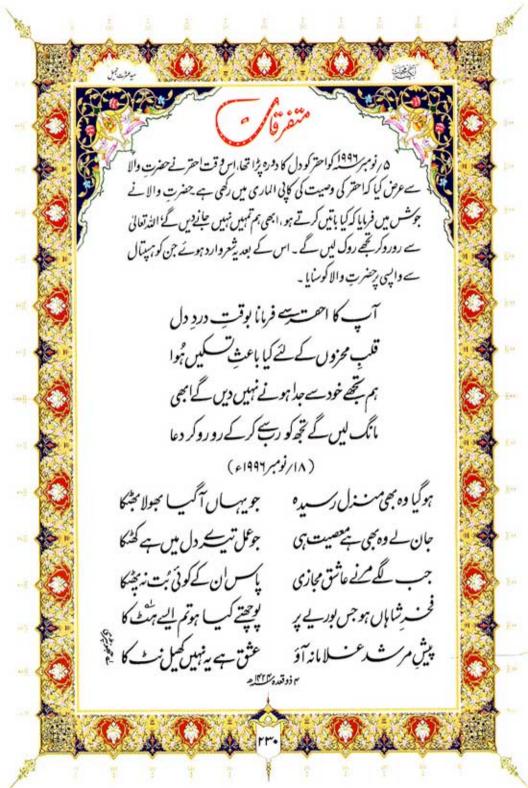


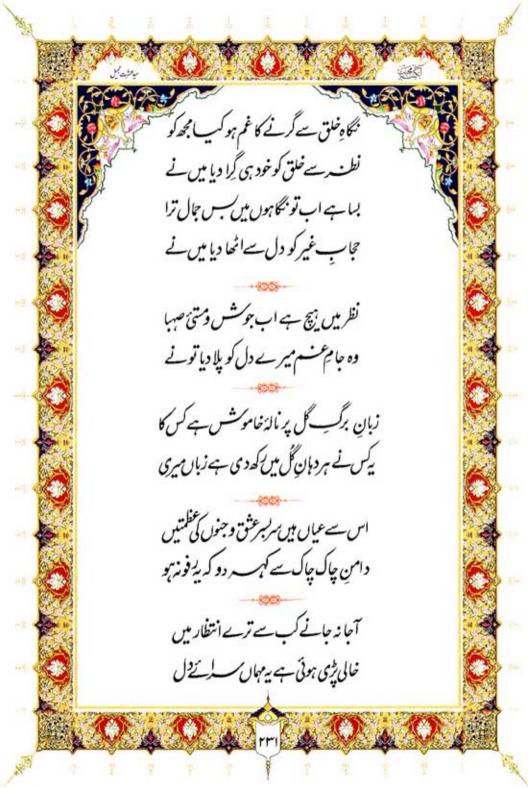


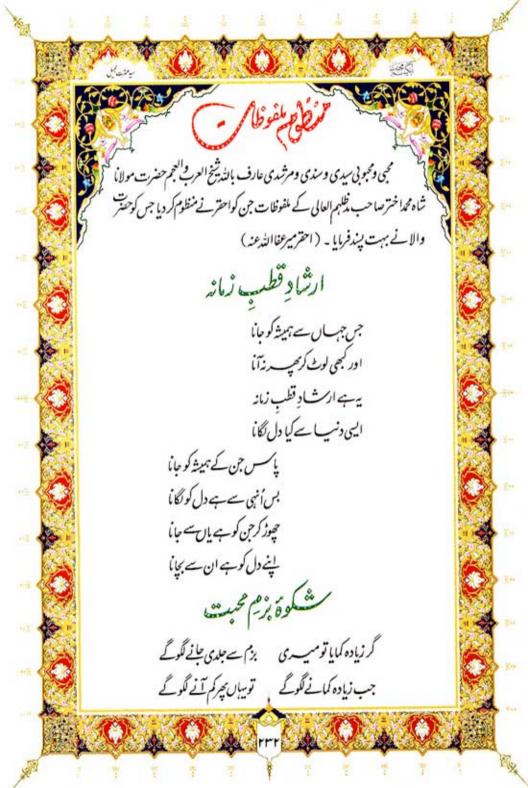


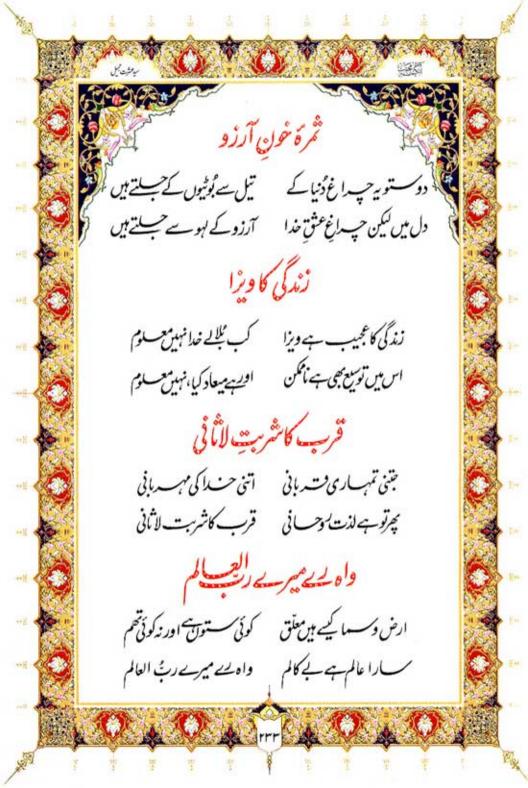


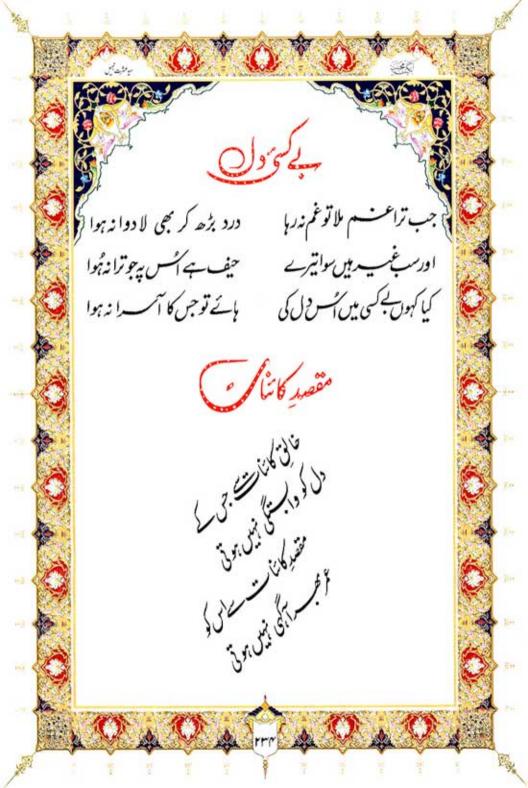


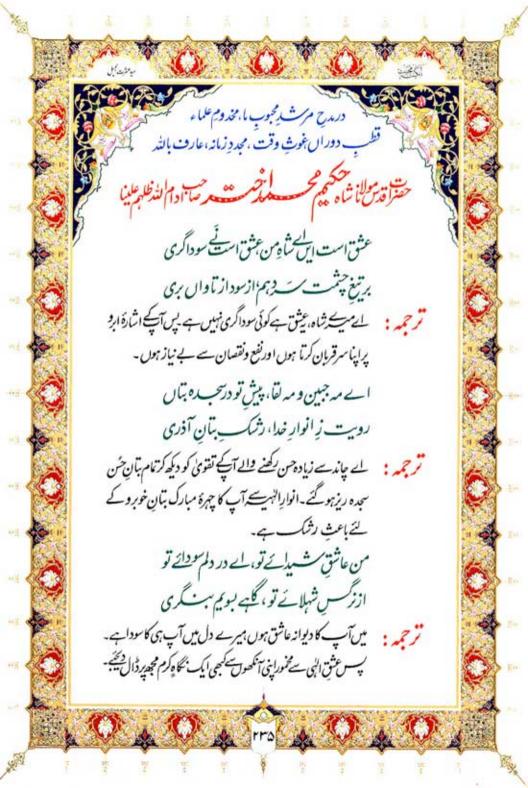




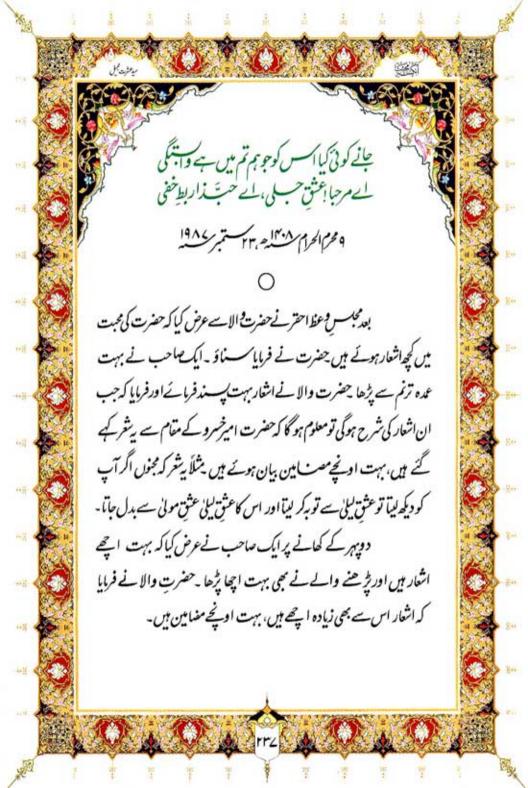


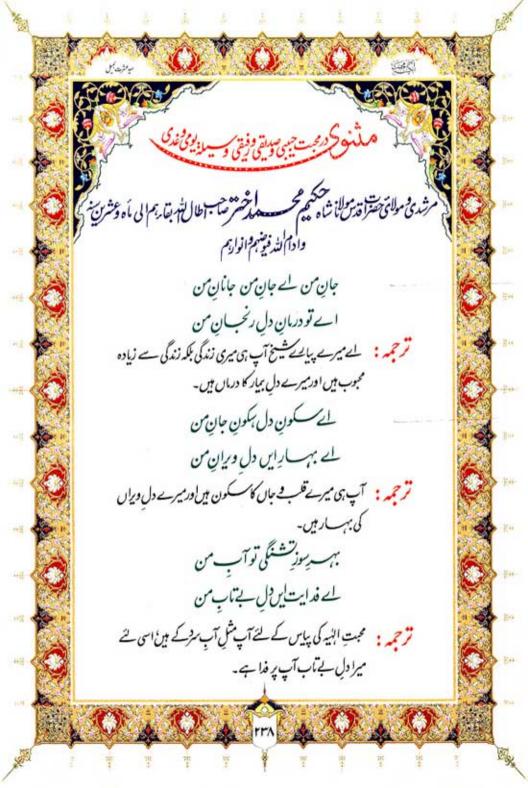




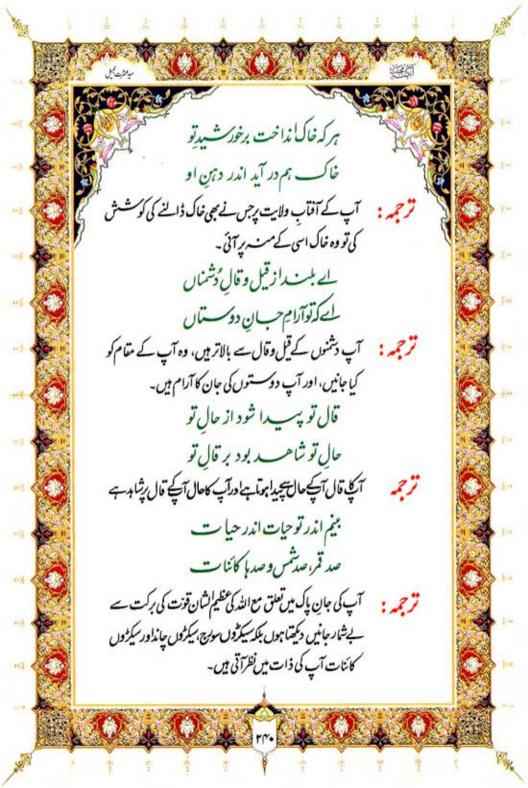


بودن برغربت بردرت بهترز باجتلطنت كمترز گرد كوجب ات، جاه وحب لال قبيسري غریبالوطنی میں آپ کے در پریڑا رہناسلطنت کے تاج وتخت بہترہے،آپ کے کوچہ کی گرد بن جانا ثنا ہانیجاہ چب لال سے بہترہے۔ خَاگُراں صہائے تو، ازلطف از بینائے تو دہ حسم ملے اتشین ساقی بناز دلبری ترجمہ: الم شیخ! بے شک آپ کی شراب مجتِ الہیہ بے مدگراں اور بهت ہی کم یاب لیکن محض اپنے کم سے ایک گھونٹ مجھے بھی بادیجئے۔ مجنوں اگر دیدہے تُرا ، تائب مشدے از ماسوا بريائے توافقاں شدے وازعثق ليلاميس بري ترجمہ: مجنوں اگرآپ کو دیکھ لیا توغیب اللہ کے عثق سے نائب ہوجا تا او^ر آپ کے یاؤں ریر حجانا ورعثق لیل سے نجات پانا۔ این میسرتو،میرد به تو،مُرده شده در دستِ تو یا دفن کن، یا زنده کن الے حبان نازِ دلبری ترجمہ: یمیرآب رمراہ اورآکے مبارک ہتھوں میں شل مُردہ کے ہے، آپ کوافتیارہ ، چاہے فن کیجئے چاہے زندہ کیجئے بینی وامل باللہ کر دیجئے

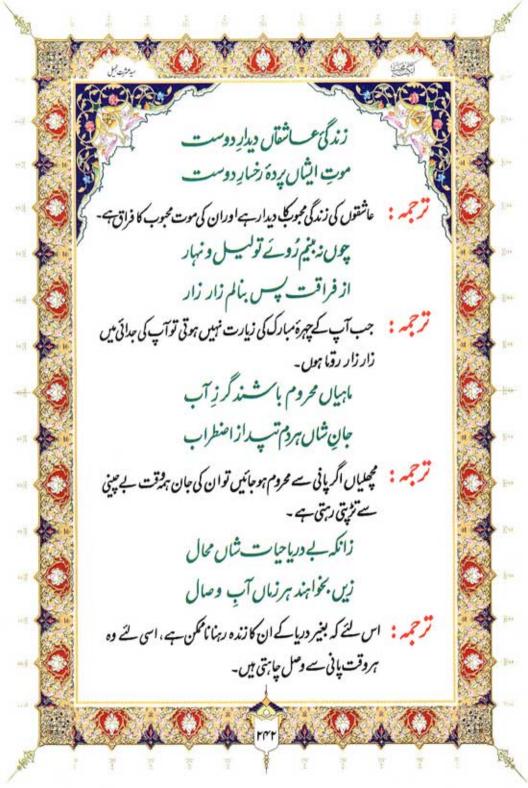




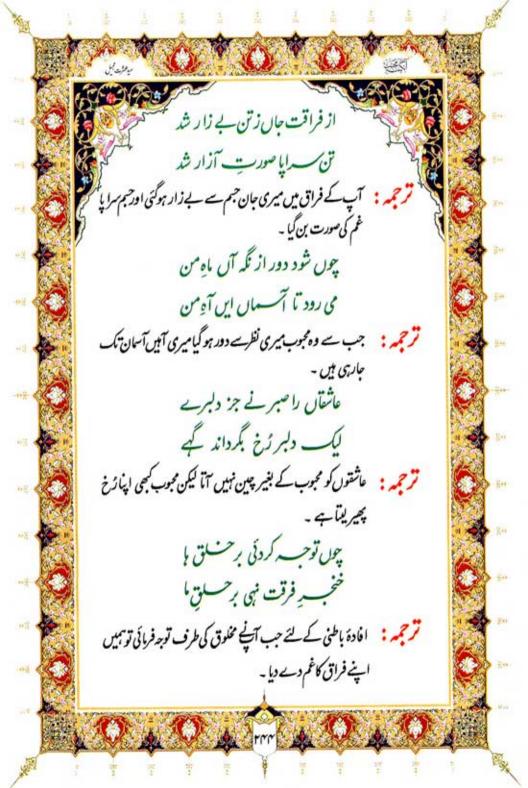
اندر عسالم ہیچ ہا را یار نے جزتو ما را درجهان دارانے پولے عالم میں آپ کے سوامیراکوئی اپنا، کوئی دل کے قریب نہیں اتے دوائے ایں دل رنجور ما اے مترار این دل مجور ما ترجمہ: میرے دل بمارکی آپ ہی دواہیں ورمیے دل بے قرار کا آپ من ترا روزِ ازل چوں دیدہ ام زین سبب برجان توگرویده ام ترجمه: روزِ ازل جبارواح جنود مجنده تعين، مين في آپ كود كميما بناسي واسطيمين آپ كى جان پاك كا عاشق و ديوانه ہوں ـ من نديم عاشق حق متشل تو بچو پروانه سندا برنام او رجمہ: میں نے آپ جیااللہ کا عاشق نہیں دیکھا ،جو ہروقت روانے کی طرح الله تعالى ير فدا ہو۔

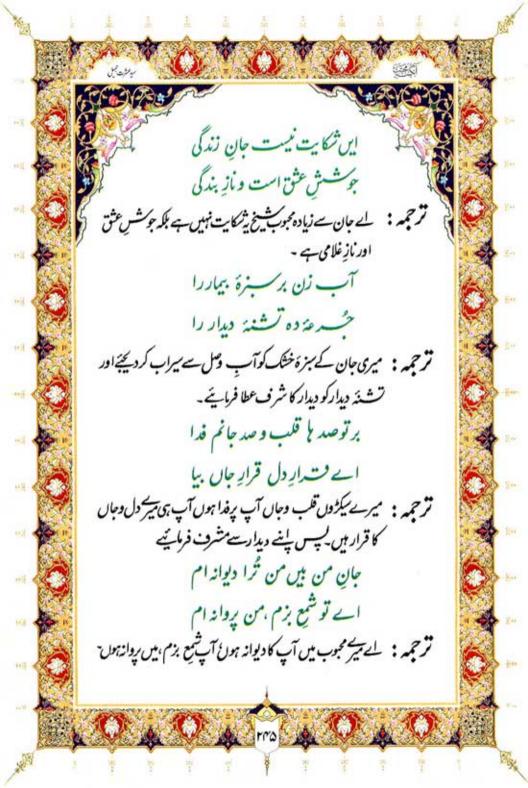


برتوقربان قلب وجافي كائنات حبان من مايد زتوجان حيات میرے قلع جان اورمیری تام کائنات آپ پر فدا ہے، کیونکرمیری جان آپ کے ذریعہ جانِ زندگی مینی حق تعالیٰ کی ذات کویا رہی ہے۔ جانِ من جوید ترا در حسَّاوتے جان من قربان تو درحب اوتے میری روح خلوت میں بھی آپ کو ٹلائشس کر تی ہے اور حبوت میں مجى على الاعلان آپ پر فداہے۔ خوسش نمی آیدمرا البے جان من بے تو ایں صحن گلتان وحین ترجمہ: اےمیرے شخ ابغیرآپ کے بیمین اور گلستان اچھانہیں گلتا۔ خوشس نمی آید جهان رنگ و بُو گومشة گلثن،كن إ آب جُو ترجمہ: آکے بغیر دنیا کا رنگ بواچانہیں گنا، نہ گوشۂ چن نہ دریا کا کنارہ -



مائيتے ہرگز نخواهد زندگی تا نبامث دغرق بحب بندگی ر جمہ: جان عاشق مثل مجھلی کے ہر گز زندہ نہیں رہ کتی، جب تک بحر بندگی میں غرق نہ ہوجائے۔ ما ز دردِ فرقتش آن جان ومد ترجمہ: یاتو تڑپ کر ایک جت میں وہ دریا تک پہنچ جاتی ہے ورنہ پانی کے فراق میں تڑپ ٹڑپ کر جان دے دیتی ہے فرقتِ تو جانِ ما ویران کنند آتشِ عُم قلب را بریاں کسند ترجمہ: آپ کے فراق نے میری جان کو ویران کردیا ہے اورغم کیآگ نے میرے دل کو جلا دیا ہے۔ چوں مرا تو دُور کردی از کرم خون دل خون جگر را می خورم ر جمد: جے آپ نے اپنے کم سے مجھے دُور کردیا ہے میں اپنے دل وجگر كاخون يي رما ہول-





ایں دل مجور را یارے نبود اندرعسالم بہیج دلدارے نبود آپ سے پہلے میرے دلِ غزدہ کا کوئی دوست اورغم خوار نتھا۔ در تلاش آب مضطر گشته ام بیچو ماہی عمر ہا سے کردہ ام ترجمہ: یانی (یعنی کسی دیوائہ حق) کی تلاش میں مدتوں بے چین رہا ہوں اور مثل اہی کے آسے ایک عمر گذاری ہے۔ سحیدہ گہدرا مدتے ترکردہ ام آه تا عرشس رین سرکرده ام ترجمه: متول سجده كاه كو آنوؤل سے تركيا ہے اورايني آبول كوصنوريق میں پیش کیا ہے۔ مدتے در خلوتم نالب دہ ام مدتے در جلوتم عنسم دیدہ ام ترجمه : بدتول بني تنهائيول مين رويا جول وربدتون اپني جلوتول مين مگيرن پاڄون-

از وفورعن مب گریاریده ام خونِ دل از چشمِ تر باریده ام ثدتِ غم نے جگر کے مکڑے کرفیتے اور اسکھوں سے خوان دل بعد عرب نالهائے درو من مشد قبول بارگاهِ ذوالمنن ترجمہ: بعدایک عمر کے میرے نالہ ائے درد بفضلہ تعالیٰ بارگاہ حق میں قبول <u>بوئے</u>۔ از وفورغم جگر شد پایشس باش آن زمال حق كرد رازِعثق فاش شدت غم سے حب دل مکارے مکارے ہو گیا تب حق تعالی نے رازعثق منكثف كيا-وفعتاً وربحرٍ رحمت حبحث ثد عشرت جانم ترا أغوسش شد ترجمہ: دفعاً دریائے رحمت میں جوش آیا اور آپ کے آغوش شفقت میں ميرى جان مضطرحيين ياگئی-





ا بے زِ نورت روشنیٔ شرق وغرب مث نمود صبح درظلمات كرب اے مجوب آپ کے نور سے مشرق ومغرب میں روثنی ہے اور کرب وغم کے اندھیروں میں صبح نمودار ہوگئی ہے۔ طنسلتم از نورِ تو کافور شد از دلِ من ربج دنیا دور سشد ترجمہ: آپ کے نور سے میری ظلمتِ قلب کافور ہو گئی اور دنیا کارنج وغم میرے دل سے دور ہوگیا۔ عثق مُرده را تو یک دم سوختی در دل من نورِحق است وختی ر جمہ: عثق مُرده مینی فانی حینوں کاعثق آپ نے بالکل جَلا دیا اور میرے دل میں عثق عق کا نور روش کردیا۔ چوں قرارِ جانِ من شد روئے تو وامب رکوشد گدائے کوئے تو ترجمه: جن كى جان كا قرارآب كا روئے مبارك ، اورج آب كے كويد كاڭدا ہوگيا ، أس كو اپنے سے جدا زكيجے۔

